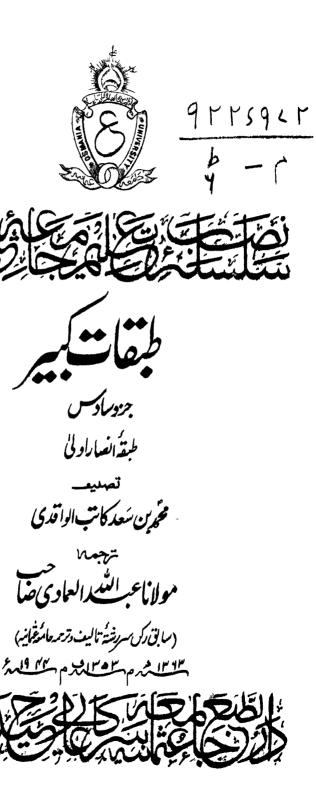
TIGHT BINDING BOOK

UNIVERSAL LIBRARY OU_188145 ABYBANINN



فهرست مضاين

طبقات ابن سعد جزوسا دس (طبقهٔ انصارا ولیٰ)

3	مضمون	Je.	مضمون
۲	,	4	1
איא	ا بوعبس بن جبر نیم	٢	سعد بن معا ذ
	مسعود بن عبدسعد حلفائے بی حات	10	عمرو بن معاذ
10	ا بوبر ده بن نبار 	19	حارث بن او <i>س</i> س
44	قیا و ه بن تعان	7.	حارث بن انسس
۳۸	عبيد بن اوسس	71	سعد بن زید
وس	نقرتن حادث بهلفاني بنى ظفر عبدا	77	سلمه بن مسلامه ما سارین
ر دام	بن طارق معقد بین بین	1	•
· /	معتب بن عبيد مبشرين عبدالمنذر رفاعه بن عبدندر	rr	سلمه بن تابت را فع بن بزید بنی عبدالاتهل بیشم
44	ا بولسیا بدین عبدالمنذر ا	70	روسط بن جريزية بي سبيدان روسيم. محصلفا . محد بن مسلمه بن سلمه
44	سعد بن عبيب	79	1 1 1 1 1 1 1 1 1 1
44	عدیم بن ساعده	۳.	حارث بن خرامه
44	اتعلب بن عاطب	اسم	الوالهيثم بن التيهان
46	مارث بن حاطب كرا فع برع نجذه	۳۳	عبيد بن التيهان

Co.	مضمون	330	مضمون
٢	J	٢	1
٢	ا بن هجبابن کلغه بن عوف بن عمرو ابن عوف منذر بن محرو بنی انیف ابن شم بن عانواندگه بی میں سے حلفائے بنی هجبابن کلفه تقط الجفیل بنی تعلیہ بن عمرو بن عوف عبداللہ ابن جبیر خوات بن جبیر خوات بن جبیر طارت بن نعمان ابو حنه سالم بن عمیر ابو حنه سالم بن عمیر عاصم بن اسلم بن امرئ القیس ا	61 61	ا عبیدبن الی عبید بنی جیعه بن زیرب ماک بن عوف بن عروبن عوف ک معتب بن قشیر ابن خریب بن الازع عمیر بن معبد بنی عبید ابن زیر بن مالک بن عوف بن عمر و بنی بعجلان بن حارث که بی قضاعی بنی بعجلان بن حارث که بی قضاعی سے تھے ورسب کے سب بنی زید بن مالک بن عوف کے ملفاتھے معن بن عدی بن انجد ۔ عاصم بن عدی
l	اسعد بن طيمه	04	, , , , , , , , , , , , , , , , , , , ,
ا ۲ م	منذر بن قدامه مالک بن فدامهٔ حارث بن عرفجهٔ تمیم مولائے بنی غنم بن اسلم - خزرج اور بنی نجار میں سے جو لوگ		زید بن اسلم عبدالله بن کمهٔ ربعی بن را فع بنی معاویه بن مالک بن عوف بن عرد ابن عوف جربن عتیک
20	بدرمی شریک ہوئے بنی نجار مبنی الک بن نجارا در بنی غنم بن مالک ہن نجار میں سےجو لوگ بدر میش م ^ک ہموشے الوا یوب تاہت بن خالد	۵^ ۵9	مارث بن تنیس طفائے بنی معاویر ابن الک الک بن نمیله نعان بن عصر بنی عنش بن عوف بن

-		T-	
See	مضمون	300	مضمون
۲	1	r	
1.1	مارت بن إلصمه	44	عمارة بنجسنرم
1.4	سہل بن عتباک	49	سراقه بن كعب حارثه بن تعمان
1.0	بنی عدی بن النجار کوار نذبن سارقه	N	سليم بن قبس مهيل بن رافع
1.7	عمروبن تعلبه محرزبن عامر	AY	معود بن اوس
1.4	سليط بن قيس ابوسليط		الوخزيمه بن اوس رافع بن حارث
1.4	عامر بن امبیه ثابت بن خنسار ُ تیس ا	1	
	ابن کسکن	1	
1-9	ا بوالا غور' حرام بن ملجأ ل سريا	1	انعان بن عرو مزار ب
111	سليم بن ملحان	14	
111	حلفا ئے بنی عدی بن النجارُ سوا د میں نیز	^^	عمرو بن قیس بن قیس بن عمرو تا که بدری رحان و به مدنون به راکها
	بن غزیبه منران به بالذائ ^ر قور اصط عد	14	آ بنُ بن عرو ٔ حلفائے بنی غنم بن الک میں دان در میں میں دریں دیاں
1 1	بنی ما زن بن النجاز ُ قبیس بن بی مصع مدار پایس که سنج دار بر بریش		ابن النجار <i>عدی بن</i> ابی الزغباء مداده میری معصر
116	عبدانند بن کئب ٔ ابو دا وُ د سراقه بن عمر د م قیس بن مخلد	9.	و د بعد بن عمر و مقصیمه ابو انجرام بنی خرو بن مالک بن لنجار
""	مرکت می مرکت بین بن النجار عصیمه ً حلفائے بنی ما زن بن النجار عصیمه ً	ا م	ادر بنی معاویه بن عرو فرزندان مدید ادر بنی معاویه بن عرو فرزندان مدید
117	بني دينار بن النجار ً نعمان ب <u>ن مبكره</u>	7 '	مدبله ان کی والده تقیسٔ ابی بر بعب
	ضحاك بن عبد عرو٬ جا بر بن خالد٬	94	انس بن معاذ
114	كعب بن زيد		بنى مغالبه كم بني عمرو بن مالك بن لنجار
1/^	سليم بن حارث معيد بن ببل	94	میں سے تھے اوس بن نابت
	طفاطئ بني ديناربن لنجار بجيرين بي	9 1	الوشيخ الوطلحه
	بجير' بني عارت بن الخ. رج اور تنجيب		بنی مبذول بس سے کہ عامرین الک بن النجار تھے، تعلیہ بن عمر و
	بنعارت بالخزرج اسعدين لربيع	1.0	ابن النجار تھے تعلبہ بن عمرو

Je.	مضمون	من	مضمون
4		٢	
	ابن كخزرج شفط ان كابيث برا	177	فارج بن زيد
۱۴.	ہونے کی وجہ سے نام مجملی رحاملہ ہوا	سوموا	عبدا نندبن رواصه
	عبدا بند بن عبدا بنند.	171	خلادبن سوبد
۲۲	اوس بن خولی	14.	1
144	زيد بن و د يعه ٔ رفاعه بن عمرو		
مدر	معبدین عباده مطفامے بنی سالم کریا	المما	
مها ا	الحبلي بن عنهم عقبه بن وبرب.		بنی شم وزید فرزندان حارث بن کورج م
144	عامر بن سلمبه عاصم بن العكير		جغيب تواكم (جوڑواں) كهاجاتا تھا
	قواقله جو بنوعنم وبنوساً لم فرزندا ن		د یوان میں اُن د و نوں کی ولدیت ارسالت
144	عوف بن غرد بل عوف بن گخزرج تر		ایک ہی تھی یہ امن سجد کے لوگ تھے جو روز میں ایک ہی ایک است
	كھے عبادہ بن العبامت.	1	النغ من تعيي خصوصيت كيسا تدوسي
مهرا	ا د س بن الصامت زیرین	1	امحاب السخ تنفي ضبيب بن بساف
10.	نعمان بن ما لک کار منطق نام منطق ا	100	" - " ' / " " "
101	الك بن الذُّشمُ وقل بن عبدالله ع أن الدُّشمُ الدُّشمُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ	اس ا	حریث بن زیر بنی عداره بن مون میراند میزین میراند میراند
101	عتبان بن الك لمياريس يوم سرائحص		ابن المحارث بن الخزرج "تميم بربعام
100	لمیل بن و بره معصمته بن تحصین شار حدید زوانی به دیر دارد	Į.	يزيد بن المزين معبدالله بن عبير من الريد وي من مرازان ما
101	ثابت بن ہزال ربیع بن ایاس د ذنة بن ایاس القوا قلہ کے وہلفا	•	بنی الابج فدره بن عوف بن لحارث
	دوده بن ایا س اعوا تر محدوده معا جو بنی عضید میں سے تھے کہ بنوع و ب		ابن المخز رج معبدا متدبن الربيع ' حلفائ بني الحارث بن الخزرج'
100	بوبی صبیعہ یں صفح کے نہ جو بروب عمارہ تھے عضینہان کی والد تھیں		عفائع بي الحارث بن الحرري
	ہ دوہ سے تصیدہ کی دائدہ ہے۔ جن می طرف وہنسوب ہوئے مبدر برنہاد		عبدالله بن عرفطهٔ بني عرف بن الزبيج عبدالله بن عرفطهٔ بني عرف بن الزبيج
امرا			ا در بنی انجبلی جوسا لمربن غنم بن عو ف
107	المجلدين في ال		الورق بي وها بن م بن و

Je	مضمون	(s.	مضمون
٢	1	۲	1
147	المیم مولا <i>ے خواش</i> حصریں اور پر ہفری میں	104	بحاث بن تعلبهٔ عبداللّٰدِن تعلبهُ عتبه بن رسعه
			عروبن اياكس بني ساعده بن كعب
166	(دیوان میں)علیٰدہ بکارے جانے تھے، بشرین البراء	101	بن الخزرج بن الحارث بن لخزرج المنذر بن عمر و.
141	عبدا لنُدبن انجد	104	ا بو وجا نہ
	سنان بن صيفي عتبه بن عبدالله	171	المنذربن عمرو. ا بو دجا نه ا بواسبیدلساعدی
124	المقبل بن ما لک ۔	170	الك بن مسعو د معبدرب بن حق
100	طفیل بن النعان عبدالله بن عبد مدر بر رور به ط	امروا	حلفامے بنی ساعدہ بن کعب بن گز رج خرمہ بن عربی مورس
111	جا بربن عبدا لله. خلیدبن قبس کیزیدبن المنذر		ا ضمرہ بن عمرو البسبس بن عمر د۔ کعب بن مما ز ابنی جشم بن الخررج کہ
	معقل بن المنذر عبداللدين		بنى المدبن سعد بن على بن اسدبرساره
124		170	بن تزيرين جثم تھے بعد ہ بني حرام بن
الم ۱۸	ضحاک بن حارثهٔ ^ب سوادبن <i>رزن</i> حلفا <u>عه</u> بنی عبید بن عدی ا در		كعب بن غنم بن كعب بن سلم يُعبدالله بن غبرو بن حرام .
100	ان کے موالی محرۃ بن الحمیر	179	خرائش بن الصمه.
	عبدالتدمين الحرير نعمان بن سنان		
107	بنی موادبن غنم بن کعب بن سلمهٔ تطبیه بن عامر.	141	معا ذبن عمرو معو ذبن عمرو خلاد بن عمرو ، حباب بن المنذر
144	,	ı	
100	یزیدمن عامر' سلیم بن عمرو - انعلیه بن عند ٔ عبس بن عامر' ابوالیس	140	عقبه بن عامر۔ نابت بن علب
119	عن كانام كعب بن عروتها .	147	عميرين الحارث موام بن كعبك موالي

١,	مفد ا در	L .	مضمون
8	مضموك	3	مون ا
۲	1	۲	1
۲۱۲	ما لدبن قبيس [،] رخيله بن تعليه	19-	مېل بن قىس
	بنى جيب بن عبد حارثه بن مالك		بنی سوا در نغم کے مولی عنترہ مولائے
	بن غنسب بن الخهس زرجي وافع	191	سليم وبغيرين للمدسيدبن قيس
110			عبدالتُدين فيس معروبن طلق -
	,		معاذين جبل '
	رسول الندصلی الندعلیه وسلم سے		بى زويق بن عامر بن زريق بن عبد
غام	امنی میں شب عقبہ منتخب فرامایا		بن حارثه بن الك بن غضب بن
		1	جشم بن الخسررج بقيس بنعصن
711	منغات وومات مسيدين الحضير	4	
			ا بوعبا ده ^۱ عقبه بن عثمان بر
	الشِلم بن ٰامری القیس بن مالک		
	بن الأدس ميں سے حسب ذيل کي درور تو بر مرور خو نيا		
۲۲۲	ایک صحابی تھے ^ب سع <i>د بن خی</i> تمه خنده کی از اقت	1	
	خزرج کے نونقیب تھے جن میں بی المبنی ارکے حسب ذیل ایک تھے		
۲۲۳	المه در من الرار ميان الم	Y 19	خلور بن را نع
	اسعدین زرا رہ بنی امحارث بن انخررج کے	'	عبید بن زید [،] بنی بیاضه بن عامر
	مسب ذیل دونقیب تھے میں		بن زریق بن عبدمارنه بن مالک بن زریق بن عبدمارنه بن مالک
144	بن الزميع	•	من عمر المنابق من المخسنرات من عفسب بن عبثهم بن المخسنرات
774	عرد الله بن رواحه معدبن عباده	ŧ .	زياد بن نبيد
	منذ ربن عرف نى سله بن سعار على بن		فليفه بن مدى
	اسدين سارده بن تزيد من مشمن		فرده بن عرو
	1		

by	مضمون	عمود	مضمون
1	ļ	۲.	1
*** *** *** ***	مارث بن گیس سعد بن مالک مالک بن عمروالنجاری	rr9	انخزرج کے (حسب ذیل) دائتیب عبدالله بن عمرو عبدالله بن عمرو تواقلہ کے نقیب عبادہ بنالصا ^{سی} بنی رریق بن عامر بن زریق بن عبدمار ٹر بن مالک بن غضب ابن جشم بن الخزرج کے نقیب' رافع بن مالک

يُمْ اللَّهُ اللَّ

طبقة انصاراولي

انصاریں سے جولوگ بدریں ما ضرمو ئے، وہ اوس و خزرج طار تہ کی اولاد میں سے تھے ارش ہی کو عنفاء کہتے تھے ابن عمرو مزیقیا ، بن عامر عمرو کا خطاب اوالساء تعا ابن حارثه عارثه عطر بف مشهور تعيه بن امرى القيس بن تعليد بن ما**زن بن ا**لاز د^{ور}ان کا مام دره بن الغوث بن نبت بن مالک بن زید بن کهلان بن ساتعاً عامره اعلیں کو کننے تھے اسیاس لیے امر کھاگیا کہ وہ سب سے پہلے تعص تھے خبول ن نیدی گرفتار کیئے جس کی وجہ سے انعیں عبرتمس بکارا جانا تھا ابن بشجیب ابن بعرب جو المرعف بن يقطن كر تحطان تمط اور فحطان ينك مين كا أنفاق بي . ٔ جولوگ انصیں اسمامیل بن ابراہیم علیہا انصلا 🤅 و انسلام کی طرف منبو ۔ رتے ہیں وہ کہتے ہیں؛ تحطان بن الہمُئیشع کن تنمین بن نبت بن اسماعیل بن ارہمُ مِشَام بَنْ محدن الْسائِ الكلبي اسطح اينے والدسے ان كانب بيان كرتے اورُاپنے والدہے وُكر كُرِ<u>نْ ف</u>ي را ل علمردال نسب تحلان كو اسماعيل بن ابراهيم كي طرف منوب كرتے تھے۔ لمولوگ کسی اور کی طرف منوب کرتے ہیں او و کننے ہیں تحطان بن فانغ بن عابرین شالخ بن ارفخشذب سام بن نوح علیدالسلام ٔ اوس وخزرح کی والده قبیله بنت كالم بن غدره بن معدبن ذيرب ليث بن مودين اسلم بن الحاف بن ففاع تعیں سعد کی برورش ایک عبشی غلام نے کی جس کا نام رزیم خفا وہ ان برغالب الكيا اور النيس معدب نبريم كها جال لكاله

متنام ب محدب السائب الكلبي ك كها كدير والدمحدب السائب الكلبي اوردوسر والإنب قيل كانسب المح مبيان كرفخ تفئ بدرس الفعار مي سے وہ لوگ حاصر مو سے اس رسول الته صلى المتدعلية وسلم كے ان كاغيبرت وتو اب ميں حصد مقرر كيا الله لوگ اوس كى شاخ بنى عبد الاغميل بن اجشم بن حارث بن خزرج بن عمرو ميں سے تقے اور وہ النبنت ابن الك بن اوس نفے ـ

سعدين معاذ

ابن نعان بن امرئی القبس بن زیدب عبدالاشهل کنیت الوعمرو تھی والدہ کبشہ بنت رافع بں معاویہ بن عبید بن انجر تقبیں جو خدر ہ بن عوف بن حارث بن خزج تھے، کبشہ مبا بعات دمینی آنحضرت صلی اینٹر علیہ وسلم سے بعیت کریے والی عورتوں) بن سے تنھیں'

سعد بن معافر کی اولا ، میں عمر و وعبد اللہ نص ان دونوں کی والدہ مہند بنت ساک بن غلیک بن ا مرافقیس بن زید بن عبد الاتہل نمیں ، د ہمی مبایعات بی سے نمیں اسعد نے ان سے ا بنے بھائی اوس بن معاذ کی بعد نکاح کیا وہ ارید بن حضیر بن ساک کی محبوبی نمیس ، عمر بن سعد بن معاذ کی اولاد میں نولڑ کے اور بین لرکیا نمیں ، جن میں سے عبد اللہ بن عمر و بو م حرومی شہید مو اے ، آج سعد بن معاذ کی اولاد ہے۔

وافد بن عمرو بن سعد بن معا ذسے مروی ہے کہ سعد بن معاذ اور اُسید بن حضیرکا اسلام مصعب بن عمیر العبدری کے باتھ پر ہوا اسمعیب نے رسول الشرطاللہ علیہ وسلم کے حکم سے عقبۂ آخرہ کے سنٹر اصحاب سے بیلے مدینہ آگے کو لوگوں کو اسلام کی دعوت دی اور ایس قرآن بڑھا یا جب سعد بن معاذ اسلام لا سے تو اس روز بنی عبداللہا میں سے کوئی شخص بغیر اسلام لا مے نہ رہا ، بنی عبدالا اللہ ل کا مکان انصار کا ہہلا مکان ہے ہماں عورت اور مردسب کے سب اسلام کے اُسعد بن معاذ کے

معب بن عميراور ابوا مامه اسعد بن زراره كو اين مكان من متقل كراما دونو معدین معاذیکے مکان میں لوگوں کو المام کی دعوت دیتے رہے، معدین معا ذ اور اسعد بن زراره دونوں خالد زا دمھائی نقع سلعد بن معاذ ا ورابید بن حصیر پی عبداقا کے مت توط تنے رہے۔

ابن ا بی عون سے مروی ہے کہ درمول ا منٹرصلی ا منٹرملیہ وسلم بے سعد ابن معاذ اورسعدین ابی و فاص کے درمیان عفدموا خات کیا ا

لیکن محرین اسخا ق نے کہا کہ رسول ایٹرصلی ایٹرعلیہ وسلم لے سعدین محاذ اور ابوعبیدة بن الجراح کے درمیان عفدموا خان کیا، بس ا مندسی زیاوہ جانگا ے کہ ان میں سے کما تھا۔

عمرن اِلحصین سے مروی ہے کہ بدر کے د ن او*ں کا جفنڈ اسعد بن مع*اف کے یاس نموا ، جنگ ا مدمی شرف ہمر کا فی ماصل تعا ، جس وقت لوگ پشت پھیرتے بھا گے تووہ آپ کے ساتھ نابٹ فدم رہے نخروہ مخندق میں بھی مام

الومتوكل سے مروى ہے كہ نبى المترصلى المتر عليه وسلم نے بنحار كا ذكر كيا ٣ اور فرما یا کہ جس کو وہ ہوگا تو دوزخ سے اس کا حصہ ہوجائے گا' معد بن معاذ نے اُس کو اپنے رب سے مالگا و عافبول ہوئی اور سخار النفیس ہوگیا اور اس وفت کان سے مدانہ موانا و ملکہ وہ ونیا سے مدانہ مو ہے۔

عائشہ سے مروی ہے کہ میں غزوہ خندق میں گھر سے نکل کے لوگوں کے نشان قدم برعل رمی تھی کہ یہ چھے ہم سٹ سنی بلٹ کے دبیجکا نوسعد بن معاذ تھے ہمرا و ان کئے بیفنعے حارث بن اوسس بھی ڈملل کیے *ہوئے تعے میں* زمین ریلا گئی اورسعدر جزيرا مصتة اور كنفي موت كرز كلفي.

أتت قليلايدمك الميجاحك مااحس الموت اذاحال الأنجل دا بسعد ، نحوری درخیرما تو توخیک کوریایا نیگا کیسی اچھی موت ہے جب وقت آجائے سعد کے بدن پر ایک زر متی مس سے بات سراوریاؤں با ہر تھے مجھے

ان کے ہاتھ اور ماؤل کا اندیشہ نمھانسعد مڑے اور لائے آ دمی تحصیب کھڑی ہوئی ادر ایک باغ میں تھس گئی حس میں سلمانوں کی ایک جاعت تھی جن مر رین الخطاب رحمه امتداور ایک او شخص خود پہنے ہوئے تھے عمر یا پوچھاکہ بِ تُوكِيا چِيزِلاً ئي وا مِنْدابِ برای به خوب مین بمفاصحنے اور معیدت شخطاقا أب كوكها جنرامن وت كى .

و م مجھے برابر الامت کرنے رہے ایہاں کک کرمیں آرزو کررہی تھی کہ اسی وفت زمن مجیط جانے اور اس میں سماجاؤں اس مخص نے اپنے جہرے سے خود مثاد ما و تکھا تو ملح بن عبید امتر تھے انفوں لئے کہا کہ ا ہے عمر نم پر افسوس ہے، الامت آج صرورت سے زیادہ کردی سوائے اسٹر کے اور کہاں

. بشہر کمن قریش میں سے ایک شخص میں کا نامران العرفہ نھاسعید کونٹر بارر ہاتھا'اس کے کہا'اسے نومیں ابن العِرُقد موں' وہ ا ن کے ہاتھ کی رک (اکمل) میں لگا سعد ہے اسٹرسے و عالی کہ اے اسٹر مجھے اس وفت کمکموت نہ دے جب تک کہ تو بنی فرنظہ سے میرا د ل تھنڈا نہ کردے بنی فرنظہ جاہلیت میں ان کے موالی وطفار تمھے۔

سعد کازخم بند موگیا' اوند نبارک و نعالی بے مشرکین سر آندهی محصدی' جَلَ مِي مومنين كے ليے استرى كافى موكيا، اور استدر ازبر وست اور برقنى فون والاے ابوسقبان مع آپنے تمرا ہوں کے تہامہ جلاگیا میں اپنے ہمراہیوں کے سانھ سجد حلا گیا اور بنو فریط واپس ہو کر اپنے قلعوں میں مخفوظ

رمول الشصلي الشرعليد وسلم مدني والبس موث تي ك خيمه كاحكم ويا جومبوری سعدب معاذ کے لیے نصیب کیا گیا، آپ کے پاس جبرای آئے جن کے جہر بر عنار نعا اور کها که کیا آپ نے متبار رکھ ویے مالانکہ ملاکہ نے اب تک متبار نہیں ركع بن قريط كاراده فراني اورأن سے جلك سيحة -

رسول امتدعلي التدعلية وسلم يززره بيني اورنوكو سكوكوي كاحكم ديا

بنی غنم کے باس نشریف لائے جمعبد کے بڑوسی ننے اور پوجھاکہ تمعارے باس سے کون گذرا او کول نے کہاکہ ہمارے باس سے وحدالکلبی گذرے ہیں ا وحید کی ڈارمعی اور اُن کا چہرہ جبریل علبہ السلام کے مشابہ تھا۔

رسول الشرصلي الشُرُعلية وسلم نبي قريظ کے باس آئے اور سوال

می بر روی الله صلی الله علیه وسلم نے سعد کو بلا بیجا 'سعد ایک گدھے رحب ہر کہجور کی چھال کا چار مامہ نمطا سوار کیے گئے ' انھیں ان کی تو م نے گھیر نہیں اور کیے گئے۔ لوگ کہنے گئے کہ ابوعمرو ' بنی قر نظر نمھار ے طفا روبوالی ہیں' مھیبت زوہ ہیں اور وہ لوگ ہیں خیصین نم مانے نہو' لہذا ان کے ساتھ رعایت کرنا' گروہ کچھے جواب نہ ویتے تھے 'جب ان گوں کے سکانات کے قریب ہو سے تو قوم کی طرف التعات کیا اور کہاکہ میرے لیے وہ وفت آگیا ہے کہ میں التدکے معالمے ہیں کی

لامت کرنے والے کی لامت کی پروائہ گروں ۔ ابن سعد لے کہا کہ جب سعد نظراً مے تو آنحضر کے لئے فرمایا کہ اٹھ کر اپنے سردار کی طرف جاؤ اور انھیں اُٹار لو عمر لے عرض کی کہ ہمارا سردار انٹد ہے ' فرمایا' انھیں آٹار لو فوراً تعمیل ہو ئی اور لوگوں نے انھیب آٹار لیا'

رسول الشرسلى الله عليه وسلم كاسعدس فراياكه بنى قريظ كے بارے بن حكم دو انھوں نے كہاكہ ساہى قتل كرد ہے جائيں عورتي اور بيجے فيد كر ليج جائي اور ان كا مال سلمانوں ميں نقيم كرديا جائ رسول الشرسلى الشرعليدوسلم نے فراياكم تم نے ان كے بارے بين الشراور اس كے رسول كے حكم كے مطابق فيصل كياہے۔ اس كے بعد سعد نے الشرے و عاكى كہ اے الشراكر تولے اپنے بنى پرقولين کی کوئی جنگ باتی رکھی ہوتو مجھے بھی اس کے لیے باتی رکھ اور اگر نو لئے آپ کے اور ان لوگوں کے در میان جنگ منقطع کردی ہوتو مجھے انبی طرف اٹھائے پیران کازخم پھٹ گیا کھالاکہ وہ اچھا ہوگیا تھا کا ورسو اسے خییف نشان کے کچھے نظر نہیں آتا تھا کو وابنے خیمے کی طرف آ کے جورسول افترصلی منڈ علیہ وسلم لئے ان کے لیے نصب کرویا تھا۔

بربیط و مان معلی می مسترین می است کا تو آپ صرف ابنی و اراهی بار کینے تھے۔ روقی تعی کیکن جب آپ کو رنبج ہو تا تھا تو آپ صرف ابنی و اراهی بار کینے تھے۔ عاصم بن عمر بن تنادہ سے مروی ہے کہ سعد کی و فات کے بعد رسول اللہ

صلیٰ اللّٰه علیہ و کسلم سو کئے عب آپ بیدار مُوے نو ایک فرشتہ یا جبریل آئے اور کہاکہ آپ کی اصف کا ج آدمی رات کو مرگیا اس کی موت سے الٰ سا وفوش ہوئے کی مندم سنم میں ایک شخص بل گارہ شندہ میں دونی ایک میں سور درمہ سکر

رکدان میں آیک ایسا پاکیروشخص ل گیا) آنحضرت نے فرایاکہ میں سوا مے سعد کے کسی کو نہیں جانتا جن کی شام سجالت بیاری مونی سعد سیسے ہیں و لوگوں لئے

كها أيارسول الشران كانوانتفال بوكيا ان كى قوم آئى اور أنفيس أين مكان أيلامكان المعلى المين مكان أينا المان الم

رسول المشرسلي المشرطيد وسلم لے صبح كى نماز بڑھى اورروا نہ ہو ئے ' ہمركاب اور لوگ بمى نص آپ كے لوگوں كو جلنے مِن تعملا ديا بہاں بك كدان كى جوتيوں كے تسمے باؤں سے نكلے جاتے تھے اور چا دريں شانوں سے گرى بڑتى تقيم ' ايك شخص كے عرض كى يارسول النثر' آپ لے تو توگوں كو تمصكا ديا 'فرايا' جھے انديشہ ہے كہ ہم سے پہلے ان كے پاس ملائكہ نہ آجائيں جيا كہ ہم سے پہلے وہ حنفلہ كے ياس آسكے شخصے۔

عائشہ سے مروی ہے کہ سعد بن معا ذ انھیں مقا مات میں سے کہیں اس حالتیں

ديكھ كئے كه ان كے شاخ پرزر وتھى اور كه رب تھے ؛ لا مأس باللوت أذا كان الدجل جب وفت آگيا تو موت كاخ في نہيں .

سے کا اوسیس بہ وقت الیا وقت الیا وقت الیا ہے۔

ابی میسرہ سے مروی ہے کہ سعد بن معافی اکل (اِتھ کی رگ) بن نئیر

مارا گیا' خون زیند ہوتا تھا' بنی علی احتر علیہ وسلم آئے تو آپ یے آن کی کلائی

برائی خون اُن کے بازو کی طرف چڑھ گیا' راوی لے کہا' سعد کہدرہے تھے کہ اے اللہ

مجھے موت نہ وے نا وقتیکہ بنی قر بظہ سے میراد ل ٹیمنڈ اندکر دے بنی قرایلے کے

بر مکم دو' انھوں لے کہا' یارسول احتہ مجھے اس امرکا اندیشہ ہے کہ میں این کے

بارے بیں احتر کے حکم کو زیبنی سکوں گا' آپ لے بھر فرایا کہ ان کے بارے بی تھیں

فیصلہ کرو' انھوں لے کہا کوئی لہ ہے ہے کہ ان کے سابی قتل کیے جائیں اور ذریت

فیصلہ کرو' انھوں لے کہا کوئی لئے ہے کہ ان کے سابی قتل کیے جائیں اور ذریت

فیصلہ کرو' انھوں احتر میں احتر علیہ وسلم لے فرایا کہ آپ بارے بی احتر کے

مرکم کو بہنچ گئے' بھر دو بارہ خون جاری ہوگیا جو بند نہ ہو ایہاں کے کہ ان کی وقا

عبدا مثرین بزید انصاری سے مردی ہے کہ حب یوم قرنطیہ مہوا تورموال متنا صلی الشرطلبہ وسلم نے فرا باکہ اپنے سروار کو بلاؤ کہ وہ اپنے نلاموں کے بارے میں حکم دیں' آپ کی مرا وسعد بن معافر سے منی' وہ آئے نو آپ لے ان سے فرایا کہ حکم دو' انھوں نے کہا کہ مجھے اس امر کا اندلیشہ ہے کہ میں اس کے بارے میں الملکہ حکم کو از بہہے سکوں گے' فرایا' تممیس حکم دو' انھوں نے حکم دیا تو آپ نے فرایا کہ تمرا کم تیرا ور اس کے رمول کے حکم کو پہنچ گئے۔

ا بی سعیدالخدری سے مرادی ہے کہ بنی قریط جب سعد بن معافی کے کمیر انٹرے تورسول انٹیصلی انٹیطیہ وسلم نے انتہاں بلا بھیجا ' وہ ایک گدھے پڑائے کے جب قریب پہونیجے تورسول انٹرصلی انٹیطیہ وسلم نے فرایا کہ اپنے سب سے بہنزیا اپنے سرداری طرف الحق کر جاؤ ' پھر فرایا کہ اے سعد یہ لوگ تمحارے مکم برا ترے ہیں' انھوں نے کہا کہ میں ان لوگوں کے بارے میں یہ حکم دنیا ہوں کہ سیاہی من کیے جائیں اور ذریت فیدی جائے' فرایا تم نے بادشاہ (النشر) کے

فيصلے کے معابق مکم ویا ۔

عبدالرص بن عمرو بن سعد بن معا ذسے مروی ہے کہ بنی قریظ درول اللہ عبد الرص بن عمرو بن سعد بن معا ذسے مروی ہے کہ بنی قریظ درول اللہ علیہ وسلم کے حکم برا تر ہے ارسول اللہ صلى اللہ علیہ وسلم کے سعد بن معاذ کو بلا بھیجا 'وہ ایک گذشے برسوار کرا کے لائے گئے 'وہ خندق میں اس زنم کی وجسے جوان کے ہاتھ کی رگ انحل میں سگا تصاوہ بالکل صاحب فراش تھے کہ وجسے ہوں اور کہ ان سے فرایا کہ مجھے ان توگوں کے بار میں مشور ہ دو' انھوں نے کہا کہ مجھے معلوم ہے کہ ان کے بارے میں اور ایک مطابق کر نے والے ایس فرایا ہاں میکن تم ہی ان کے بار سے میں سمجھے مشورہ دو' انھوں نے کہا کہ اس فرایا ہاں میکن تم ہی ان کے بار سے میں سمجھے مشورہ دو' انھوں کے قبل فرمایا تسمیک اگران کا سما ملہ میرے سپر دکیا جائے تو میں ان کے سیامیوں کو قبل فرمایا تسمیک اس فرمایا کو تقدیم کر دوں' رسول اللہ صلی اللہ طیبہ وسلم نے فرمایا' تسمیک اس فرمایا کو تقدیم کر دوں' رسول اللہ صلی اللہ طیبہ وسلم نے فرمایا' تسمیک اس فرمایا کی جس کے قبلے میں میری جان ہے ۔

عائشہ سے مروی ہے کہ یوم خندق کی سعدکو مصیبت بہنجائی گئی قرش کے ایک شخص کے جس کانام حبان بن العرقد تھا ان کی رگ انحل میں تیر ماردیا اسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں ان کے لیے خیمہ نصب کردیا کہ قریب سے ان کی عیاوت کریں آنحصرت صلی اللہ علیہ وسلم غزو و مُخلف سے وابیں آئے تو ہنیار رکھ کے عسل کیا آب کے پاس جبر لی علیالسلام آئ جوا پنے سرسے غبار جھاڑر ہے تھے 'انھوں نے کہا کہ آپ لے بیٹے ارکول اللہ مال کہ ہم نے ابھی نہیں رکھے' ان لوگوں کی طرف تشریف کے چلئے' رکول اللہ ملی اللہ علیہ وسلم نے فرایا 'کہاں (روانہ ہوں)' انھوں نے کہا' اس مقام بریا اور نبی قریطیہ وسلم ان فرایا 'کہاں (روانہ ہوں)' انٹر علیہ وسلم ان کی طرف روانہ ہو گئے۔

 مبردكيا انحوں نے كہاكدى فيصلكر تابو كرسپائى كى خائين كيے اور وري قيد كاجائي اور ان كاروري قيد كاجائي اور ان كارور كاروري قيد كاجائي اور ان كارور كاروري كار

معدبن آبی و قاص اسے مروی ہے کہ جب سعد بن معاد لے بنی قریظے کے بار میں یہ فیصلہ کیا کہ وہ لوگ فتل کیے جائیں جومرد ہیں اور ان کے ال شرکر لیے جائیں اور ان کی عورتمن بیجے قید کیے جائیں تورسول اللہ میلی اللہ

میم رہے ہا ہی ہورہ کی اور میں اور ہیں۔ اور میں اور میں استان میں مطابق علیہ وسلم نے فرا یا انھوں سے ان سے بارے میں اوٹنر کے اس حکم کے مطابق

فیصلہ کیا جواس نے سات آسانوں کے اوپر سے کیا ہے ۔ عائیشہ سے مروی ہے کہ سعد کا زخم خشک ہو کے اچھا ہوگیا تھا آگرانموں میں کی سے مروی ہے کہ سعد کا زخم خشک ہو کے اچھا ہوگیا تھا آگرانموں

نے دعائی کہ آے امٹیر تو جا نتا ہے کہ مجھے اُس قوم سے تیزی را و میں جہا دسے زیادہ کو نئ چیز محبوب نہیں جس نے نیزے رسول کی کذیب کی اور انھیں دیکھیے ، مرید میں میں میں تاریخ میں انسان میں تاریخ سے میں ایس دیا

لگالا' اے اقتدمیرا گمان ہے کہ تو نے ہمارے اور قریش کے درمیان جنگ موقوف کر دی ہے، آگر قریش سے کوئی جنگ باتی ہو تو مجھے بھی ان کے لئے میں سر سر

ہاتی رکھ کہ تیری را ومیں ان سے جہا د کروں اور آگر تو نے ہارے اور ال درمیان جگے موقوف کر دی ہے نو اس زخم کو بچاڑ د ہے اور میری موت اسی استرین نوزند نورس کر دی ہے تو اس زخم کو بچاڑ د ہے اور میری موت اسی

ہے گرد ہے 'زخم اسی شب بھٹ گیا' ان کے ہمراہ سجد میں بنی غفار کے لوگ بھی خیر میں تھے' خون نے انھیں خوف زوہ کیا جران کی طرف بہ ر ہا تھا توان اگل میں نک کے مصر خصر مال خون کیا ہے ہوتھیا میدان میں سے سال

لوگوں کے کہا کہ اے خیصے والو کی خون کیا ہے جو تمعاری طرف سے ہمارے پاس آر ہا ہے کو سیکا توسعد کے زخم سے خون ہر ہا تھا کا اسی سے ان کی و فات موگئ

ابن عباس سے مروی ہے کر جب سعد کے ہاتھ کا خون بہنے دیگا توربول ا مندصلی ا مندعلیہ وسلم اُ ٹھ کراٹ کی طرف سکٹے ' انعیب محلے سے لگا دیا حالا کم

غون رمول النُدْصَلي النُدعليه وسلم كے مند اور ڈاڑھى بربر برر ما تھا م مِس قدر زياد كوئى شخص آپ كو خوك سے بچانا جا متنا تھا اسى فدر زياد و آپ ان كے فريب موتے جاتے تھے ميہاں تك تر وہ فضا كر گئے۔

سے سے یہاں اس موروں سے ایک انصاری سے روابت کی کومب عدنے

بنی قریظ کا فیصلہ کر دیا اور واپس آئے تو ان کا زخم نمیٹ گیا' بنی صلی الشر علیہ وسلم کومعلوم ہو انو آپ ان کے پاس آئے ' اُن کا سرائے کہ اپنے آخوا آپ رکھ لیا اور اغیب سفید جا در سے ڈھا کے دیا گیا' جب وہ ان کے جہرے پر کھنے میں گڑتے دن سر کئی کھا گڑئی ہیں۔ میں بازان سر میں تھی

کینیج دی گئی توان کے بائن کھل گئے، وہ گور نے مولے تازے آومی تنظیمہ کے ۔ رسول امتنصلی امتر علیہ وسلم نے فرایا' اے امتر' سعد نے نیزی راہ

میں جہاوکیا' نیزے رسول کی تصدیق کا اور جو ان کے ذھے تھا اُسے او اگرویا اُ لہذا اِن کی روح کو اُسی خیر کے ساتھ قبول کر حس کے ساتھ تونے کسی کی روح بیٹ سر

ننبول کی ہے۔

سعد لاربول امتد ملی استرالی وسلم کا کلام سانو اپنی آنتھیں کھولدیں اور کہا اسلام علیک یا رسول امتد کے دیکھئے میں گواہی ویتا ہوں کہ آپ امتد کے رسول اللہ علیک یا رسول اللہ کا کار سام کا کہ استراکھ ویکھئے این کا مرابنے آغوش میں رکھ لیا نووہ ڈر ہے ارسول استر علی کا مرابنے آغوش میں رکھ لیا نووہ ڈر ہے ارسول استر علی کا مرابنے آغوش میں رکھ لیا نووہ اس سے ڈر کئے اول کے مرب ہوائے میں رکھ لیا نووہ اس سے ڈر کئے افرایا میں نعداد میں نم لوگ گھر میں ہوائے ہیں استر ہوں ان کی مال میں میں استر ہوں ان کی مال رور ہی تعین اور کہدر ہی تھیں ۔

ويل لامك سعلا حزامةً وجــــتا

(اے معدنیری ماں کی خراب ہے ہا عبار خرم کے مجاور ملی ظانعید کی کی استار خرم کے مجاور میں استرعلیہ وسلم ان سے کہا گیا کہ تم سحد پر شعر کہنی ہو انور سول استر صلی استرعلیہ وسلم نے فرایا کہ اغیب جبور و و کیونکہ ان کے سوا دوسر سے ضعرا ، جھو لے میں ۔ محمود بن لبید سے مروی ہے کہ یوم خند ف میں جب سعد کی دک انحل میں زخم اگ کر شدید ہوگیا تو انعیس کوگوں نے ایک عورت کے پاس نتقل کیا جس کا نام رُفیدہ نعا اور زخمیوں کا علاج کر تی تھی نبی علید السلام جب ان کے جس کا نام رُفیدہ نعا اور زخمیوں کا علاج کر تی تھی نبی علید السلام جب ان کے

جس کا نام رُفیدہ تھا اور زخمیوں کا علاج کرتی تھی نبی علیدالسلام جبان کے باس سے گزرتے تو ہو چھنے کہ تم نے رائ س طرح گزاری صبح کے وفت آپ تشریف لے جاتے نو پو چھنے کہ تم ہے کس طرح صبح کی وہ آپ کو حال بنائے جب وہ رات ہوئی جس میں ان کی وم نے بھین نتنل کیا ان کی تکلیف میں شد ہوگئی اور لوگ انھیں نبی عبدالاشہل کے مکانوں میں اٹھالے کئے تورسول اسٹرصلی اسٹرعلیہ وسلم جس طرح پو جھا کرنے تھے اسی طرح پو جھنے کے لئے ز ہے اوگوں نے کہا کہ بنی عبدالاشہل انھیں لے گئے۔

ويلامسيه سعلا خامة وجتا

رسعد کی وفات مصسعد کی مان کا خرابی آئی ۔ دور اندنشی کی بناپر مجی اور نبریگی کی حیثیت سے 'دسول انٹر صلی انٹر طبیہ وسلم نے فرایا کر سو اے ام سعد کے ہر نوحب کرنے والی جبو فی ہے ۔

گھر میں سوا مے سعد کے کوئی نہ تفاؤہ جادر سے ڈمکے ہومے تھے میں لے آپ کو جلتے ہوئے دیجا میں ہے آپ کو جلتے ہوئے دیجا کو دیکھا کوڑک گیا آپ لا بھی میری طرف افرار کیا گئی دیر بیٹھے کیم نکلے تو عرض کی کارسول امٹر کیم میں لئے کئی خیس دیکھا حالا کو آپ جل رہے تھے کو فرما یا میں اس و نفت بھک مجلس پر فاور نہ ہوا تا و فلنکہ طار و فلنکہ طرف کا کہ میں سے ایک فرشتا کے اپنا ایک بازو میر ہے لئے نہ اپنے الیا کی میں بیٹھے گیا کر سول امٹر صلی امٹر طیبہ وللم طیبہ وللم فرما رہے تھے کا ابوع فرمی مبارک ہو کا داور تی میں اور کہ دی تھیں دوایت کی کہ درسول امٹر علیہ وللم اس حالت میں بہنچے کہ ام سعد دور ہی تھیں اور کہ دی تھیں :

ويل أوسعد سعلا جلادةً وجيا

ملیہ وسلم نے قرایا کس کرو ا کے عمر کیو کرسوائے ام سعد کے ہررونے والی جھوٹی نہیں ہیں۔ م

بای عام و موری ہے ہیں ہے ۔ ماہر سے مروی ہے کہ یوم احزاب بی سعد کو تیر اراگیا، ان لوگوں نے

ان کی رک انحل کا د الی ارسول استرسلی الله وسلم نے آسے آگ سے داخ دیاجی سے ان کا اپھرووبارہ اسے داغ دیاجی سے داخ دیاجی سے داخ دیاجی سے داخ دیاجی سے داخ دیا۔ داخ دیا۔ داخ دیا۔

ر بی دیا ہے۔ جا برسے مروی ہے کہ درمول انٹر صلی انٹر علیہ وسلم نے سعد کے زخم کو

واغ ویا ۔ پیئر

عبدالترب شراد سے مروی ہے کہ رسول الشرعلي الشرعليد وسلم سعد بن معاذ کے پاس محکے جوابنی جان وے رہے تھے 'فرایا' اے سروارفوم' الشر تمہیں جزائے خیروے' تم ہے الشرسے جو وعدہ کیا اُسے پوراکردیا' الشریمی تم سے اپنا وعدہ صرور پوراکرے گا۔ سعدبن ابراہیم سے مروی ہے کہ جب معدکا خار ہ سکالا گیا تو منافقین میں سے کید لوگوں نے کہاکہ معد کے جنازے باسعد کے تابوت کوکس سے بیکے کر دیا ہے رسول احد صلی احد طبید وسلم سے فر ایا کہ سنتہ میزار فرشنے ہمکہ ج سے پہلے کھی ا انھوں سے زین پر فدم نہیں رکھا تھا' انرے نہیں اور سعد کے جنازے یا تابوت پر حاضر ہیں۔

جس وقت انعیں غسل دیا جارہ نعار سول انٹر صلی انٹر علیہ وسلم موجود افعے کے اپنا گھٹنہ سمید لیا اور فرایا کہ ایک فرشنہ آیا جس کے لیے مگر نعی میں ہے اس کے لیے مگر نعی میں ہے اس کے لیے مکنونٹ کر دی ان کی والد و روری نعیس اور کہدر سی تعیس،

ويلَ آمرسعال براعةً ونجلاً بعلمالله وعِلْ بمتعلسة بمسدا

(سعد کی وفات سے سعد کی ماں کی خرابی ہوئی۔ اعلیٰ کارگرزاری میں بھی اور بہاوری میں بھی ۔ اس فخ کیسے کیسے احسان کیے تھے اور کیسی بزرگ منٹی ظام کی تھی ان سب کے بعدی انجام کمنا افسونگ ہے۔ وہ ایسا بیٹیو او بیٹیس رو تھاکہ اپنے آپ سے بہرایک طل کی بندش کردی)۔

، رسول انڈسلی انٹرعلیہ وسلم نے فرایا کسواے اُم سعب دکے تما م رویے و الیاں جبوٹی ہیں۔

حن سے مروی ہے کہ سعد بن معاذ موٹے نلز کے اور بھاری بھر کم آدمی منتھے، و فاس ہوئی تو منافقین جوان کے خانہ کے بیچیے مل رہے کھے کہنے لگے کہ ہم نے آج کی طرح کسی آ دمی کو اس قدر ملکا نہیں و شیخا، جانتے ہو کہ ایساکیوں ہے یہ ان کے بنی قریط کے فیصلے کی وجہ سے نئے بنی صلی اوٹ ملیہ و کم سے مبان کیا گیا تو آپ نے فرایا، قسم ہے اس کی جس کے قبضے میں میری جان ہے ا ان کا جناز و طائکہ اعماے موٹ میں۔

ا فع سے مروی ہے کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ سعد بن معاذ کے جنازی ا ایسے ستر بنرار طاکر موجو و تھے جو زمین پر کبھی نہیں انٹرے تھے ارمول اللہ صلی لفتر علیہ وسلم نے فرمایاکہ نمھارے سانھی کو دیا یا گیا بچر اضیں بچوٹر ویا گیا۔ ابن عمرے مروی ہے کہ رمول التلاصلی المند طلبہ وسلم نے اس بندہ صالح کے لیے فرایا میں کے لیے مرشس ہے گیا آسانوں کے دروازے کولدیئے گئے اور ا بیے ستر مزاد لاکک نازل ہو اے جو اس سے پیلے زمین پر انازل نہیں ہوئے نے کہ اسے دیا یا گیا کی مجھوڑ ویا گیا کی بینی سعدین سعاؤ کو۔

سعیدالمقبری شے مروی ہے کہ جب رسول انٹدصلی الٹایلیہ وسلم نے سعد اتو فر لما کہ اگر منگی فیہ سے سے کسی کو نجات ملئی فوض ورسوکہ کھی ہے ان ملتی مالانک

جعفرب برفان سے مروی ہے کہ مجھے معلوم ہوا کہ نبی صلی امٹر علیہ وسلم لے اس و قت فرمایا آپ جب سعد کی فرکے بیاس کھڑے تھے کہ انغیس دبایا جارہا ہے'۔ اگریل کی وجہ سے کسی کواس سے نجات متی فؤسعد کو بھی صرور ملتی ۔

ابرامیم نعمی سے مروی ہے کررسول اللہ مسلی الشرطیبہ وسلم نے سعد کی قربر جالد بچھائی یا ماور اس و فت بچھائی مئی کہ آپ موجود تھے۔

جہ سیا ہے اکشہ ہے مروی ہے کہ میں گنے رسول صلی اسٹر علیہ وسلم کوسعد بن معا ذکھ جنازے کے آگے جیلتے ہوئے دئیجھا۔

بنی عبدالاتیہل کے مشیوح سے مروی ہے کدر رول امد صلی امد علیہ وسم بے سعد بن معاذکے جنازے کو ان کی کو گھری سے دویا یوں کے در میان سے اٹھ پا یہاں تک کہ آپ نے اُسے مکان (واد) سے نکالا 'محد بن عربے کہا کہ وار میں ہانے کا بہوتا ہے (یعنی بیندر وگڑ کا)۔

رُبیج بن غبدالرمن بن ابی سعبدالحذری نے اپنے باپ داد اسے روایت کی کو میں بھی ان لوگوں میں متعساجنوں نے بغیری سعد کے لیے قبر کھو دی تنی ' میں حب مٹی کا کو می تصد کھو دتے تو مثل کی خرمشبوس تی 'یہاں تک کہ ہم کو تاک بہونیجے .

میر بن شمیل بن حسنه سے مردی ہے کسی شخص نے سعد کی قبری کئی بن سے ایک شخصی لیلی' و ہ اسے لے کیا میرا سے دیجھا تو و ہشک تھی ۔ محد بن نتمبل بن حسند سے مروی ہے کہ جس ون سعد دفن کئے گئے تو ایک شخص نے ان کی تجربی ملی بن سے ایک مٹھی ہے کی بعد کو اسے کھو لاتو و و مشک ہی ۔

زئمتر دوابیت ابوسعید الحذری) انھوں نے کہا کہ بھر بول التہ صلی الشرطیبید الحد مہیں نظر آئے ' ہم اس سے کھو دیے سے فارغ ہو محمئے تھے' اور کپی انبیٹیں اور بافی قبر کے پاس رکھ دیا تھا ہم لے اگروز وارتقیل کے پاس ان کے لیے فہر کھو دی نجئ کی رسول الشرصلی الشرطید وسلم ہیں نظر آئے' آپ نے سعد کو ان کی فہر کے پاس رکھ دیا ۔

اور ان پر نماز پڑھی ' بیس نے اسے آدمی و بیچے جنموں نے بقیع کو بھر دیا تھا۔

عبدالرحن بن جار آخی از نے والد سے روایت کی کہ جب لوگ سعد کی قبر کے باس بہنچے تو اس میں چار آ دمی انرے مار ن بن اوس بن معاف اسید بن تحفیہ الونا کہ فیکان بن کام اور کم بن اوس بن معاف اسید بن تحفیہ الونا کہ فیکان بن کام اور کم بن کر اور کا اللہ حلی استرطیبہ وسلم ان کے فدموں کے باس کھی تھے مب وہ اپنی فیر میں رکھ دیے کہ تو کو کا لئے ملی استرطیبہ وسلم سے چہرے کارنگ بدل گیا ' آپ لے تین بارت پر کہی توسلمانوں لے بھی نین مزند نہیں کہی بھتے گوئے گیا 'رمول افتر کیا گئے ۔ علیہ وسلم نے نین مزند بکر بر بھی اور آپ کے اصحاب نے بھی مین مزند تب کہا گیا کہ یا رمول افتر میں ہوئے گیا گیا ہوگی اور آپ کے جہرے میں نغیر دیجھا اور آب لے نین مزند تب بہے کہی ' فسر ایا ' کہمار کے جہرے میں نغیر دیجھا اور آب لے نین مزند تب سیکھی کو نجات ہوئی تو کہمار کے اسلامی پر قبر ننگ بھوار نشر سے کسی کو نجات ہوئی تو کہمار دیا ۔

می بن عربی کہا کہ سعد کو حارث بن آوس بن معاذ ' اُسبد بن حفیہ اور سلمہ بن سلامہ بن وقت بے خسل دیا ہوہ پانی ڈال رہے تھے تورسول امتر صلی افتہ سلمہ بن سلامہ بن وقت ہوئے ہوئا عنل یا نی سے دیا گیا ، دوسرا پانی اور بیری سے افرار سے انعیس نین صحاری (سوتی) چا دروں میں کفن دیا گیا جن میں انعیس لیدے دیا گیا ، اور کافور سے انعیس نیا ہوت لایا گیا جو اکٹی طرح وقت منا اور مردے ان بیا ہو تھے تھے انمیس تابوت میں رکھ دیا گیا ہم وقت منا اور مردے ان بیا گیا کہ تابوت میں مکان سے لے چلے تورسول امتہ صلی امتہ علیہ وسلم کو دیکھا گیا کہ تابوت کے پالوں کے درمیان سے انعیس المعا ہے ہوئے تھے۔

موربن رفاعہ قرنمی سے مروی ہے کہ معدبن معافہ کی والدہ معدکو لحد
میں دیکھنے آئیں تو لوگوں نے اضیں واپس کردیا رسول افتد صلی افترطیہ واپس کردیا رسول افتد صلی افترطیہ واپس کردیا رسول افتد مئی شکائی ان اس کے کہ معدیر این مئی شکائی ان اس کے کہ معدیر این مئی شکائی ان اس کے کہ معدیر این میں اور الدہ سلامی میں میں میں میں میں اور آئے ہو الدہ سعدسے تعزیت کی میل ان مبدر کی مئی دانے کے اور آئے برابر کرنے گئے ربول افتد صلی افتد طید وسلم کنارے ہدئ کر افتد کر ایک کہ اور آئے ہو کہ ان کی قربرابر کردی گئی اور اس پر یانی چھوک دیا گیا کہ ایک کہ اور کھول دیا گیا کہ اس کی اور کھول دیا گیا کہ اور کھول کے ایک کے دعا کی مجمد واپس ہوئے۔
معاذب رفاعہ بن رافع زُرقی سے مروی ہے کہ سعد بن معاذ کو عقیل بن معاذب رفاعہ بن رافع زُرقی سے مروی ہے کہ سعد بن معاذ کو عقیل بن

معاذبن رفاعہ بن رافع رزی سے مروی ہے کہ سعد بن معاد کو عقبل بن ابی طالب کے مکان کی نبیا دمیں وفن کمیا گیا ۔

مایشہ سے مروی ہے کہ رسول استرصلی اللہ طلبہ وسلم اور ان کے صفین (الو کر وعرب یان میں سے ایک کے بعد کسی کی جدائی مسلمانوں پر اتنی شاق نمونی فتنی سعد بن معاذکی ۔

حصین بن عبدالرحل بن عمرو بن سعد بن سعاذ سے مروی ہے کہ سعد بن معاذ ا گورے کا بنے 'اجھے خوبصورت' بڑی آ نکھ والے اور سین ڈار طرحی والے آ دی تھے' انھیں عزوہ خندق سے کہ میں تیر اراگیا 'جس کے زخم سے انتقال کرگئے' اس روز وسی سال کے تھے'ربول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان بیر ناز بڑھی اور وہ بغیمے یں ذشتر '' عو

ابن عرسے مروی ہے کہ انٹر کی سعد سے الاقات کی خواہش ہی عرشس بل گیا اور شخت کی مکر وال کو طرکت کی سعد سے الاقات کی خواہش ہی عرشس بل گیا اور شخت کی مکر وال کو طرکت کو جمہ گیا، یا رسول انٹر آپ کو کس چیز سے مرکک فرایا کہ معدکو قبر میں وایا گیا، میں نے انٹر سے والی کہ انعیس کھولد ہے۔ ماہر سے مروی ہے کہ رسول انٹر طیبہ وسلم نے فرایا سعد ن معاف

بابرت مروی موری میروی میروی میرید در مهد مروی میروی میروی کی موت کی وجه سے عرمشس ام کیا . ابی سعیدالمذری سے مروی ہے کہ رسول انٹر صلی انٹر طلیہ وسلم لنے فرایلاً 17

سفلکی موت کی وجہسے عرش بل گیا ۔

عائشہ سے مردی ہے کہم آگ جے یا عمرہ سے فارغ ہو کے آئے وَدُنگاییہ میں ہارا استقبال کیا گیا انصار کے لؤکے اپنے عزیزوں کا استقبال کررہے تھے ، و لؤگ اُسٹہ بال کیا گیا انصار کے لؤکے اپنے عزیزوں کا استقبال کررہے تھے ، و لؤگ اُسٹہ نے اسٹہ نے مند و لؤگ اُسٹہ نے اسٹہ نے اسٹہ نے مند و لؤگ اُسٹہ بالاور د لئے گئے ہیں ہے کہا اللہ تمعاری معفرت ماصل ہے کی کہا ہوا کہ ایک عورت پررو نے ہو انمعوں نے اپنی سرکھول دیا اور کہا کہ میری جان کی تھے ایک عورت پررو و ن کہا تھے ایک عورت پررو ان کے بی کہا ہوا کہ میری جان کی تھے میں انہا تھے کہ بعد کسی پر ندرووں کر اول اللہ میں ان کے بیے کہا فرایا کہ تعموں نے کہا آپ نے یہ فول ایک میری اور دسول اللہ کے میں ان کے بیے کہا فرایا کہ تو و فرایا ہے کہا آپ نے یہ فول انہا کہا ہوا کہا ہوا کہ کہ میرے اور دسول اللہ کہا کہ وہ میرے درمیان میل رہے تھے۔

اُسا نبت کیزید بن تنگن سے مروی ہے کہ ربول النٹر صلی النٹر علیہ وسلم نے سیئٹ بن معافی والدہ سے فرایکہ کیا اس سے بھی نمھاراغم نہ جا ہے گا اور نمھار آنسونہ معمیس محملے کہ نمھار سے بیبلے میب سے پہلے شخص میں جن کے لیے النہ تعالیم ہنساا ور عرش بل گیا۔

. حسنن سے مروی ہے کہ رسول النہ صلی احتر علیہ وسلم نے فر ہایا ' سنگذ بن معاذ کی وفات کی وجہ سے ان کی ملافات کی فرحت میں عرش رممن ہل گیا ' فرحاً یہ د فرحست میں ہ

يمن كى طرت سے نغيبر ہے۔

صَدَیعَةً سے مُروَی ہے کہ جب سعّدُن معا ذکی وفات ہوئی نور مول احتصلی احتہ علیہ سِسلم سے فرا یا سعرُنن معاذکی روح کے لئے عرش بل گیا۔

ر المیتر است مردی ہے کہ جس روز سی از کا انتقال موامیں نے ربول انترا ملی افتہ علیہ وسلم کو استے قریب سے سناکہ اگر میں آپ کے ہاتھ کی مہر کو بوس دینا چاہنی تو دے کئتی نفی کہ ان کے لیے عرستس رحمٰ یل گیا۔ دینا چاہنی تو دے کئتی نفی کہ ان کے لیے عرستس رحمٰ یا گیا۔

یزید بن صم سے مروی ہے کہ جب سطاد بن سعافری و فات ہوئی اور اک کا

11

خناز و الموایا آیا نو نبی صلی الشرطید وسلم نے فرایا کہ سعد بن معا ذکے جنازے کے لیے عرشس المحيار

برائغ سے مروی ہے کہ نبی علیہ اسلام کے پاس حربر درنشمر) کی ایک جا ور لا فی کمی اصحاب اس کی نرمی پر نغیب کرے ایکے کسول انٹیصلی اکتر علیہ وسلم نے

فرما یا کہ جنت میں سعنڈ بن معاذ کے رومال اس سے زیا و و نرم ہیں ۔

برا ءٌ سے مروی ہے کہ حرمر کی آ یک جاور دسول ایٹرطلی ایٹرعلیہ وس كو مِدنَةً دِي كُنُّ مِن مِه لوك الشَّر عِيمِو ثُلَّةٍ نَنْهُ اور نَسْجِب كُرِنْهُ نَنْهِ مُرْسُول المُنْصِلي لله

طبه وسلم نے فرمایا کہ کیااس سے تنھیں تعجب ہے، عرض کی، جی ہاں فرما جنت م

نڈبن ملاذ کے رومال اس سے بہت اچھے آور بہت نرم ہیں۔ واقد پُن عُرُوبن معاذ سے مروی ہے کہ میں انسِ ہِ مالک کے یاس گیا و افذ سب لوگوں سے بڑے اور لانے نتھے انھوں نے مجھے سے یو چھا کہ تم کو ن ہو میں نے کها میں وافذین عرون سخدین معا ذموں انھوں نے کہا بے شکتے م سفائے کے مٹنا رہو بھرروی اور بہت روے اور کہا 'ا منٹر سوئڈ پر رحمت کرے ' سعد بھی سب سے مڑے اور لانے تھے ایول اللہ صلی امته علمیہ وسلم نے دومہ (کے باوشاہ) اگیدر کی طرف لشکر بھیجانو اس نے رسول الٹھلی امتیر علیدوسلم کوایک دلیاج (رمینیم) کامجته تعبیعاً جوسونے (کے نار) سے نباموانخا رسول اللہ معلی امتراعلیہ وسلم نے اسے بہنا نو لوگ جیویے لگے اور اس کی طرف دیجھنے لگے رسول انتہ ملی امتٰر علیہ وسلم کے فرا کیکر کیا اس مُبَّہ ہے نم لوگ نتیب کرتے ہو ؟' لوگوں لے کہ ا بارسول الشريم في المبعى اس سے اچھا نہيں ديكھا، فرايا والشرحنت بي سخدُن معادكے رومال جرنم و بيخت مواس سے بہت اچھے ہیں۔

عمره وبن معاذ

فذّ کے تھائی :

ابن نعان بن امري التيس بن زيربن عبدالأنهل ان كى كنيت الوغان تمى

والدوكميشه بنت رافع بن معاويه بن عبيد بن بحرتمين البحرمذر و بن عوف بن مارست ين خزرج نفط كيشه سعدن معاذى عبى والده تمين عمرون معاذى بعدكوكو ئى

م سعروبن قناده سے مروی ہے کہ رسول التصلی التر علیه وسلم لنے اسم

ر ون معاذ ا و اعرض بن ابی و فاص کے برا ورسٹند بن ابی و فامس کے ورمیان مفتوا**خا ک**ر لوگوں نے بیان کیا کہ عراو بن معاذ مدروا مدیں ماضرمو سے بھرت کے تنسویں منے یوم عزود ا مدیں شہیدم و عے ضرارب الخطاب الفری نے قتل کیا اعراق بن ، ترین اور فنل کیے صفحے نتیس سال کے تھے عرب و فاض ان سے بہلے برویشہیں

ان دونوں کے بھتیجے ۔

ابن معاذ بن نعان بن امرئ القبس بن زيدين عبدالأنهل كمبيت الوالاون تحيُّان كي والده مبند بنست ساك بن غنيك بن امرئ انقبس بن زيدبن عبدالاهمبل غيي جاميد ابن حضيرت ساك كي تعييبي تميي ا ورسبايعات مين سي تعيين عارت بن ا ومسس كي

عاصم ب عروب تناوه سے مروی مے کر بول اسٹوسلی اسٹر علید وسلم نے مارت س بن معاذ اور عامر بن نہیرہ کے در میان عقد موا خات کیا۔

لوکون نے بیان کیا کہ عارث بن اوس بدرمیں ماصراور ان لوگوں میں تمعیر خول ب بن الانثرف (بہو دی) کوفتل کیا 'خود انھیں کے بعض سائٹھی کنے سررشب کے وقت نلوارمبلار بے تھے کہ مارٹ کے یاؤں پرزخم ایکا اورخون بہنے لگا اور وہی لوگ ان کو رمول امترصل امترطب وسلم کے پاس اٹھا لائے۔ مارٹ غروم اُکٹریں بھی شرکے ہوئے

اوراسی روزشوال می ججرت کے تبیوی مینی شہید مو گئے، اپنی شہادت کے دن اٹھائیس سال کے تھے ۔

حارث بن انس

رسول الله ملی الله وسلم حارث کے ورود کی اطلاع بران کے پاس استے ہوئے درود کی اطلاع بران کے پاس استے ہوئے دیا ہے اس سے بہتر جیئے تنا بی جائے جس کے لیے تم آئے ہو؟ انتحوں نے کہا وہ کیا ؟ فرایا میں رسول اللہ موں مجھے اللہ لیے اللہ اللہ کی طرف مسعوث کیا ہے ، میں انتھیں اس امرکی دعوت ویتا ہوں کا اللہ کی عبادت کریں اس کے ساتھ کسی کو شرکی نکریں ، مجھے پر کتاب جی نازل مود فی ہے۔ میں وہ فی ہے۔

ایاس بن معاذی موفوعم لرکے تھے کہا اے توم وانٹدیہ اس سے بہتر ہے جس کے لیے تم وانٹدیہ اس سے بہتر ہے جس کے بہتر ہے بہتر ہے جس کے لیے تم آئے ہو الوالعیب رہے ایک متھی بھر کناریاں لے کے اپنے مند بر ماریں اور کہا کہ ہیں اس سے کس لئے غافل کردیا ' اس وقست رہم اسمثل کے مصداق ہوں گے کہ) ایک وفدکسی قوم کے پاس جو تشر لایا اسے ہم اپنی نوم کے پاس لیجائیں سے' ہم اپنے دشمن کے خلاف قریش سے ملف طلب کرنے نکلے تھے' پیر ہم باوجو دخزرج کی عداوت کے قریش کی عداوت لے کے واپس ہوں سے۔

الوالہشم بنالنہان وغیرہ سے مروی ہے کہ ایاس جب وقت لو کے مرکے

تک باز ندر ﷺ ہم کے انتہان وغیرہ سے مروی ہے کہ ایاس جب وقت لو کے مرکے

تک باز ندر ﷺ ہم کے انتہاں ان کی وفات یک کلمہ پڑھتے گئا، لوگ بیان کرتے تھے

کہ انتہوں نے رسول انٹہ صلی انٹہ طلیہ وسلم سے جو ساتھی انصار میں سے سب سے

ہملے لوگ ہیں جو رسول انٹہ صلی انٹہ علیہ وسلم سے کے اور آپ کے انھیں اسلام کی

دعوت دی آپ کی ان لوگوں سے لاقات ذی المجازمیں ہوئی تھی۔

رغ سعندین زید

ابن مالک بن عبد بن کعب بن عبد الانتهل ان کی کنیت ابو عبد التنهی اور والده عمره بنت مسعو د بن قبس بن عرو بن زید مناق بن عدی بن عرو بن مالک ابن نجار خزرج میں سے نفیس اور مبایعات میں سے نفیس اسعد بن زید کی اس زمان خریں اولا و تفی و و عفیہ میں سترا نصار سے ساتھ حاصر ہوئے ، بیم محد بن عمر کی روایت ہے موسی بن عفیہ اور محد بن اسحاق اور ابو محتشر سے ان کا ذکر ان لوگوں میں نہیں کیا جو عقبہ میں حاصر ہوئے ۔

سعدب زیر بدر واحد و خندق اور نها دشا بین رسول الشرصلی الشرطی و کم کے ساتھ ہمرکاب رہے ' انھیں رسول الشرصلی المشرعلیہ وسلم لئے المشلل میں مناق کی طرف بطور سریہ بھیجا تھا' انھوں ہے اس کو منہدم کردیا یارمضان سف پر میں ہوا

سنظمه بن سلامه

ابن وفش بن شخبه بن زعوراء بن عبدالاشهل کنیبت ابوعوف ور والده کی بنت سلر بن سلامه بن خالد بن عدی بن مجدعه بن حارثهٔ اوس میں سے تغییل بہی محد بن مسلمہ کی چیسی تغییں ۔

سلم بن سلامه کی اولادین عوف تھے ان کی والد و ام و لدخین ۔

مبیموند ان کی والدہ ام علی بنت خالد بن زید بن تیم بن املید بن بیاضدان جادر میں سے نفبس حواوس میں سے راتیج میں سکونت رسکتے تھے اور بنی زعورا ربن

جشم مح ملف تنهے .

سلہ بن سلامہ عفیہ اولی میں ترکیے۔ ہوئے اورعقبُ آخرہ میں بھی سرائصہ کے ساتھ حامنر ہوئے' اس برمحد بن عمرُ محد بن اسحان الومعنشر وموسی بن عقب سما آنفان ہے ۔

توگوں نے بیان کیا کہ سلمہ بن سلامہ بدر واحد دخند فی اور نمام مشاہیں رسول افتر سلی افتر علیہ وسلم سے ہمر کاب رہے 'سفین نئر میں بعمر بن شادر ، ،)سال وفات ہوئی مدینے میں مدفون ہو ہے ۔ ان کی اولاد سب مرکی کا ان میں سے کوتی زرہا۔

عثا دبن نبتنه

ا بن وقش بن رغبه بن زعورا و بن عبد الاشهل ، محد بن عمر کے مطالت ان کی

یت ابولین تنمی اور عبدا متٰرین محدین عار ز الانصاری کے مطابق ابوالرہیے تنهی٬ ان کی والدهٔ فاطِیه بنت بشرین مدی پن ا بی بن منم بناعوت بن عمرو بن عوف این خزرج نبی عبدالاتهل کی ملیف تثبیں ۔

عباوبن بشری او لا دم صرف ایک مبلی تمی حس کے سواان کی کوئی اولا و

نه تمنی و ه میمی مرکئی' ان کی کو ئی او لاد باقی نه رمی ـ

عباده بن بشر اسبدن مفسرا ورسعدن معاذ سے پہلے، مصعب بن عمر کے ما تحدیراسلام لائے ، رسول اینٹرصلی اینٹر علمہ وسلم نے عمادین بیشراور ا **بی مدیغہ بن** عتبه بن رببید سلمے درمیان عندموا مات کیا کم برواییات محدین اسحاق و محد بن عمر-

عباد بن بشر بدرمی تمریک ہو ہے کو وان لوگوں بیں تھے جنموں لئے اعل

ب بن شرف رمهبودی) کوفتل کبیا، احداور خندق اور نما معشا بدین دمول ا متّد صلی ا مندعلیہ وسلم سنے ممرکاب رہے۔

ر سول الشملي الشرعليه وسلم في الم وصول کریے کے لیے بھیجا'ان سے پاس دس روز مغیمر ہے'، واپس ہونے نی صطلا

ے بوولدین عقبہ بن ا بی معیط کے بعد خزا عمیں کسے تھے صدف وصول ر لا حمية او بال مبى وس روزمقى رب اور فوشى نوشى والس مو عي ا

رسول انتصلی انترطنی وک مرد م مصب حین سے مال غنیرت میر عال مفرر فرمایا' نبوک آنے اور و ہاں سے کولج کرتے تک اینے بھرے کا عال بنایا 'وا المنحضرة ليزبين دن فيام فرايا نغا مجمل يامدمي شرك موك اس روز ان

کے لیے آزائش اور بے بروائی ارسکاب مال اور طلب شہاوت نعی اسی روز

سلامہ میں بعر دہائی بنج سال شہید مو ہے۔

ربیج بن عبدالرخمل ابی سعیدالحذری نے اپنے باپ داد اسے روایت کی کہ میں نے عباد بن بشرکو کہتے سا کہ اب ابوسعید میں نے رائے کوخواب دیکھا کہ آسمان میرے لیے کھول ویا گیا' ہو دامعانک ویا گیا' انشاء اللہ مجھے نہا دت ہوگی' میں نے اب میں در معان کر بھی

آھے عباد بن بشرُ ابو دجانہ اور برار بن الک تھے۔ بہلوگ باب الحدیقہ تک ہنچے اور نہایت سخت جُگ کی، عباد بن بشروطیت قبل کردیے گئے، بیں ہے ان کے چہرے پر تلوارکے اس فدر نشان دیکھے کہ صرف جسم کی علامت سے بہجایاں سکا۔

سلمين نابت

ا بن دُنش بن زغبه بن زعورا ، بن عبدالائتهل ان کی والد ه میلی بنت ایمان نغین وریان می مُسَیل بن جا بر تحصرو و حذیفه بن ایمان کی بهن نغیب که بنی عبدالاً بل کے حلیف نتھے ۔

سلالی نابت بدر میں شرکے ہوئے اعرور احدیں بھی تھے اور اسی میں شہید موٹ ابوسفیان بن امید بن حرب نے شہید کیا ایر ہمجرت کے بنیسویں جینئے شوال کا وا قعہ ہے ؟

 10

زتھی' ونشش بن زغہ کے سب لڑکے مرکئے' ان میں سے کوئی نہ رہا۔

رافعٌ بن يزيد

ا بن كرزين سكن بن زعورا ، بن عبدالله إن أن كي والده عفرب بنت معاذ بن نعمان بن ا مرئ القيس بن ريدبن عبدا لاتبهل ُ سيدبن معا ذ گئ ببن تقيو ر ا نبع کی اولاد میں اُسبید تھے جو لیوم خر ہ میں فئل ہو ہے اوغ بلائن تھے ان دونوں کی والد ہ عقرب بنت سلامہ بن وفش بن زغبہ بن زعوراء ابن عبدا لاتنهل سلمہ بن سلامہ بن وقش کی بہن تعبیں را قع بن پڑ بداورزعواہ ابن عبدا لاتنہل کی تنام اولاد مرحکی تھی[،] ان میں سے کو ٹی نہ رہا۔ را فع بن بزید بگرر وا حدمنی شر یک مومے میحریث کے تنبسوں ہینے توال میں غزوة احدیب شہید مو بے محدیث اسحاق موسی بن عقبه الومعیر اور محدین عمران کا بھی نسب بیان کرتے تھے جوہم نے بیان کہا' ا بومعشر و محدُّن اسحان ُ را فع بن زیر کُنتُه تھے ، عبدا مثرین محمد ابن عارزہ انصاری لے جربنب انصار کے عالم تنجھ اُن کی مخالفت کی ہے كەننى زعوراء مى كوئى كىن نېېپ او كىن صرف بى امرى انفيس كېن زېدىن عبدالانتېېل مى نھے رافع ابن يزيدن كرزن زعوراءبن عبدالاتهل مامنها . ىنى عبدالا

ا بن خالدبن عدی بن مجدعدبن مار نهٔ بن مارست بن حزرج بن عمرو

و ہی النبیت بن مالک تھے جو اوس میں سے نھے'ان کی والدہ امسہم نمیں عن کا ام خلیدہ بنت ابی عبید بن و میب بن نووان بن عبدو د بن زیدبن تغلیب بن خزرج ابن ماعدہ بن کوب نموان خزرج میں سے تغییں۔

محد بن مسلمہ کی اولا دمیں وکسس لو کے اور چیو لوکیا نضیں ۔

عبدالرمنٰ انھیں کے نام سے ان کی کنیٹ تفی ام علی اورام طات ا ان کی والدہ ام عمرو بنت سلامہ بن وقش بن زغبہ بن زعوراء بن عبدالاشہ ل' سلمہ بنس لامہ می بہن تعییں '

عبدا متُداورام احدُ ان دونوں کی والدہ عمر ہ سنت مسعود بن اوس ابن مالک بن سواد بن طفر اور و مکعب بن خزرج تقے ہجرادس میں سے نتمیں ؛ سعدُ جعفروا مرزیدُ ان کی د الدہ فتنبلہ سنت الحصین بن ضمضہ

نبی مربن عوف میں سے تھیں جو قب عیلان میں سے تھے،

عمر' ان کی والدہ زہرار بنت عاربن معمر بن مرہ میں سے تعین ممبسہ بنی بلہ سے تعین جوفیس میلان سے تھے ۔

انس وعمرہ' ان کی والد ہ الاطبائے تھیں جد بطون کلب میں سے ایک ہے ۔

قبس اورزیدا ورمحمهٔ ان کی والد وام ولدُمبس به مرحمهٔ سین زیران متماری به به این

محمو وجن کی توئی اولا و نتخی اور حفصه ان و و نوں کی والد وام ولد غیب محد بن سلمہ مدینے میں مصعب بن عمیر کے مانخہ پر اسلام لائے اور بہ سید بن حضیرا در معدبن معاذ کے اسلام کے بعد موا۔

ر سول انترصلی انترعلیہ وسلم کے محد بن مسلمہ اور الوعبید و بن الجراح کے درمیان عقد موا خات کیا ۔

محد بن سلم بدر واحدی شر یک بوئے اس روز جب لوگ بھا گے قویدان لوگوں میں تھے جور سول اشد صلی الشرطیہ وسلم کے ساتھ نا بت فدم ہے۔ اور خند فی اور تمام مثنا ہدین رسول الشرصلی الشرطیبہ وسلم کے بمرکاب رہے ، سوامے غزوہ نبوک کے کہو کم رسول الشرصلی الشرطیبہ وسلم جب نبوک سکے تو آب نے اخیں کرینے پر اپنا جائٹین تفرنسسر ایا محدان کوکول پر بھی تھے حبنوں نے کعب بن اشرف اور ہر بھی تھے حبنوں نے کعب بن اشرف ریہودی) کوفٹل کیا ' دسول انٹر طلبہ کی اس کے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں انٹر طلبہ وسلم کے نمیس سواروں کے ہمراہ بطور سریہ بھیجا ' و وسلامت رہے اور خنیمت لائے ' آپ لئے انھیں دسس آ دمیوں کے ہمراہ بطور سریہ وی انہوں کے ہمراہ بطور سریہ دی افتار سریہ دی افتار سریہ کا نہوں کے ہمراہ بھوا نہوا ۔

ماصم بن عمر بن قماده سے مروی ہے کہ حب رسول انٹر صلی انٹر علیہ وسلم عمر ہ فضاء کے لیے روانہ ہوئے اور ذی الحلیفہ کک پنجے تو آپ نے سوار د ل کے مشکر کو آھے کیا مجموع کے طرف کا بار یہ موسکر کو آھے کیا ہوئے کو طرف تھے 'ان سرمحد بن سلم عموم کا بارا۔

کے صفر توالے لیا جو تو تقوی کے تقطیح ان پر حمد ہو عالی بنایا۔ ابراہیم بن جعفر نے اپنے والدسے روایت کی کہ محمد بن سلمہ کہا کرتے ، اے لڑکو'رسول منٹ سلی امتر طب وسلم کے مشاہد (مقابات نشر لیف آوری) اور موالمن (مفابات سکونت) کو مجھ سے پوچیو' میں سی عزد میں تبھی بیچھے نہیں رہا' سوائے تبوک کے کہ آپ نے مجھے مدیتے پر اپنا جانشین بنا دیا تھا بمجھ سے آپ کے سرایا کو پوچیو' کیونکر کوئی سریہ ایسانہیں ہے جو مجھے سے پوشیدہ مہو' یا تو میں خود اس میں ہوتا' یا حس دفت وہ روانہ ہوتا میں اسے جا نتا تھا۔

عبایه بن رقاعه بن را نع سے مروی ہے کہ محد بن سلمہ کالے' لانبے اور بڑے ہوئے آ وی نفیے' بروایت محد سسر' معتدل دیغی نہ مولئے نہ و بلے) ہفیے' چند ایر بال نہ تنصے یہ

بیعدیا بیبا و سیست میں میں کے درسول استرسلی استرعلیہ وسلم نے محد بن سلمہ کوایک خوار مطافر ائی اور فرایا کہ جب کک مشرکین سے فعال کیا جائے تم اس سے لؤائا جب سلمانوں کو دیکھنا کہ ایک ووسرے کے متفاطے میر آئے ہیں توکسی ایک حب سلمانوں کو دیکھنا کہ ایک ووسرے کے متفاطے میر آئے ہیں توکسی ایک گھر بلید رہنا 'یہاں کک کوئی خطاکار ہانمہ تمحارے پاس آئے واور تنفیس مجبور کر کے نکالے کا فیصلہ کرنے والی موت ۔
مجبور کر کے نکالے) یا فیصلہ کرنے والی موت ۔
مجبور کر کے نکالے کا فیصلہ کرنے والی موت ۔

انوں لے کہا کہ میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں حس کو فتنہ کچھ کم زکرے گا اسم لے کہا کہ مور بن سلمانصاری جب مذبیعہ کا انتقال ہو گیا اور فتنہ ہو اتو میں بھی ان کوکوں کے ساتھ روانہ ہوا جوروانہ ہو گئیں منزل پر بنیجا تو دیجھا کہ ایک کنارے خیمہ نصب ہے جسے ہوا کے تعبییہ کے منزل پر بنیجا تو دیجھا کہ ایک کنارے خیمہ نصب ہے جسے ہوا کے تعبییہ کی گئے رہے گئی ان کے گا کہ محد بن سلم کا میں ان کے پاس آیا کہ وہ بر حصے ہو گئے ہے تھے میں لئے کہا کہ استرتعالی آب پر رحمت کے پاس آیا کہ وہ لو طبھے ہو گئے ہے تھے میں لئے کہا کہ استرتعالی آب پر رحمت کے میں آپ کو سلمانوں کے سب سے بہتر لوگوں میں سمحسا ہوں آب لے اپنا ٹہر کی ابنا تھرکی کرا ہت سے چھوڑا میں سے جوڑ دیے انفوں لئے کہا کہ میں لئے اسے شہروں میں سمحسا ہوں نے شہروں میں اسکان کے شہروں میں اسکان سے حصے میں ان کے شہروں میں ہدیگی ا

محد بن سلمہ سے مروی ہے کہ مجھے رسول انٹرصلی انٹرعلیہ وسلم لے ایک تلوارعطا فرائی اور ارشا و فرایا کہ اے محد بن سلمہ 'اس تلوار سسے انٹدی راہ میں جہا دکر نا پہاں بک کہ تم سلمانوں کے دوگر و ہوں کو آپس میں قال کرتے دیجو' اس و قت تم اس تلوار کو پنچھر پر اتنا پٹکنا کہ ٹول جائے ' بھرتم اپنے ہاتھ اور زبان کوروک لینا' بہاں بک کہ تمعارے پاس فیصلہ کرلے والی موت آئے یا خطاکار ہاتھ' جب فٹمان قبل کردیے گئے اور سلمانوں کا جومال ہوا وہ موا' تو وہ میدان میں کسی بتھو کے پاس بغیراس کے نہ لیکتے تھے کہ اس بیٹھرکو اپنی لوارسے مارتے تھے' اس طرح انجوں لے اسے تورا ڈالا۔

اسی آق بن عبداللہ بن فروہ نے تھی اسی قسم کی حدیث روایت کی اور کہا کہ محدیث روایت کی اور کہا کہ محدین سلہ کو بنی صلی النہ طبیہ وسلم کا سوار کہا جا تا تھا انتھوں نے اکر کی ایک تلو اربنائی تھی اور اسے رندہ کر کے میان میں کر دیا تنما جو مگھر میں تنگی ہوئی تھی انتھی انتھی انتھی کہا کہ سے ڈرنے والے کو ہیں تنہوں نے کہا کہ میں نے اسے اس لیے لٹر کا یا ہے کہ اس سے ڈرنے والے کو ہیں تنہوں ۔

ابراہیم بن جفرنے اپنے والدسے روایت کی کمحد بن مسلمہ کی و فات

مرینے میں سلنگ شد میں ہوئی وہ اس زیالے میں سترسال کے تھے ان بر مروان بن الحکم لئے نماز برامعی ۔



ابن حریس بن عدی بن مجده بن جارتهٔ ان کی کنیت الوسعداور والده سعاوبنت را فع بن ابی عروب عائذ بن تعلیه بن خفر بن الک بن النجار خرزج بس سے تعین بنو حریس بن عدی کی قربت اور ان کے مکان بنی عبدالا مہم میں میں تھے ، وہ لوگ انبدائ اسلام ہی ہیں و فات پانچنے ان میں سے کوئی نار با سلمہ بن اسلم بدروا حد اور خدق اور تمام مشا ہدین رسول استر صلی احتر علمہ ولئے کے مہر کاب رہے عراق میں ، بعبد خلافت عرب بن النطاب بہجرت نبوتی کے چودھویں سال جسر ابی عبد التعفی کی جنگ میں شہید ہوئے اس و توت برسلم سال کے تھے ۔

عبدا تندين ال

ابن زیدب ما مرب عمر بنجشم بن مارث بن خررج بن عروب مالک ابن اوس ان کی و الده صعبه بنت تیهان بالک الوالهیشم بن تیهان کی بہن تیس - کی بہن تیس کے بعائی تھے کہ یہی دونوں مرافع بن سہل کے بعائی تھے کی یہی دونوں مراور از مو ہے تھے ازرایک دوسرے کو امٹا تا تھا ک

71

کوئی سواری نه تمعی

وی حادی یہ می عبدا دشرب الله برروا مدیں شرک تھے 'ان کے بھائی رافع بسل میں ان کے بھرا ہ احدیں تھے ' دو نوں غزوہ خندق بسی تر بار تھے ' عبدا مشری شہید ہوئے ' انھیں بنی عولیف کے ایک شخص نے نیر بار کے فئی اولا دنہ نعی ' نیز عروبن جشم بن حارث ابن خزرج کی اولا دعی بہت ز مالے نے سے مرمکی نعی ' وہ لوگ اہل رائج تھے ' البند اہل رائج میں بہت ز مالے نے سے مرمکی نعی ' وہ لوگ اہل رائج تھے ' البند اہل رائج میں میں اور بیر خوا کی اولا د ہے جو البند اہل رائج میں کہ وہ رافع بہل میری اور یہ حوالی کرتے ہیں کہ وہ رافع بہل مدینے کے کنارے الصفراء بین حقی ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ رافع بہل کی اولا د سے بین ان کے جیا عبد الشرب سہل بیں جو بدر بین شر بک ہوئے ۔ کی اولا د سے بین ان کے جیا عبد الشرب سہل بین جو بدر بین شر بک ہوئے ۔

حارثت بن خُزَمَه

ابن عدی بن ابی بن غنم بن سالم بن عون بن عمرو بن عوف بن الم خررج القوافله میں سے تفحے اور بنی عبدالاشہل کے حلیف نقط ان کا کا کا کا ان کی عبدالاشہل کے حلیف نقط ان کا کا کا کا ان بنی عبدالاشہل میں نفحا کو مارٹ کی کنیدت الوبشیر نفی کر سول الشرطی الد عقد موافا فا کس کے حارث بن خرمہ اور ایاس بن ابی بکیر کے در میبان عقد موافا فا کس کا مارٹ بدوا حد و خندق اور تما م شاہر میں رسول الشرصلی الشرعلي وسلم کے ہمرکاب رہے ہجرت کے چالیہ وکی سال کو مینے منورہ میں وفات ہوئی ہمرگاب رہے ہجرت کے چالیہ وکی سال کو مینے منورہ میں وفات ہوئی ہمرگاب مرسمہ میں مرسمہ میں اور کا دیا والد باتی نہ تمیں ۔

نام الک بن بلی بن عروبن الحاف بن فَضاعہ نمعا' بنی عدد النَّهل کے

اس برموسلی بن عفنیه ومحد بن اسحات و الومعتشرومحد بن عمر کا ا نفاق ہے *عدد ا*متٰرین محدین عمارۃ ا نفیاری بنے ان لوگوں سے اختلاف کیا

ان کیا کہ ابوالہ شیمہ اوس میں ہے میں ابوالہ شمرن الینیان بن کالک بن عمرین زید | ۲۲

روين خبشه بنالماد كثبن الخزرج بن عمرو والأوه البنيت بن الك الاوس غض ان مي والدوسلي نبت ضيك بن عمروين عبدالاعلم بن عامر بن

رعوراء تنشيم بن حارث بن خزرج من عمو فغيب اوروه النبيت بن الك بن الاوس لقط الوالمنثم

نفے کہ آگر محیہ سے لید خارج ہوتی تو میں بنی عبد الاشہل کی وہ سے

اینی زندگی وموت اسی کی طرف منسوب کرتا ٬ و وشخص جوان کا اور ان کی اكلوتي بملى امهمه كاوار ن بهوا و و صحاك بن خليفه الاشهلي نمعا / جوالفعد دمي

را لاٹہل بران دونوں (الوالمنتمروامیہہ) کے واریتے ہوئے الوالمتنم

اور ان کے بھانی عمرو بن جتم کے آخری جیٹے تھے اجومر گئے اور ان میں

ها كه الوالهشمرز ما في حا لمرنب مي نمبي نبور كو نايند كرنے ورامعیں براکتنے تھے وہ اور اسمدین زرارہ نوحید کے فائل تھے وونوں

أن انسار أولى مي سے تھے جو كھ مي اسلام لائے

اسعدین زرار وان آنچه انصاری کشار کیے جاتے ہی حورمول صلی انٹد طلبہ وسلم پر کھے میں ایمان لائے کیے بہ لوگ اپنی تو مرسے پہلے ' سوائے ، الوالہیشم ملی ان حیرہ آ ومیوں میں شار کیے جاتے ہم احن عظم

روابن ہے کہ انطار میں سے سب پہلے رسول اسٹر صلی انٹر علب و کس

کی فدمبوسی کے میں ماصل کی وہ تھی اپنی فوم سے بہلے سلمان ہوئے کہ پھر مدینے بیں آئے اور وہاں اسلام کو بھیلا یا ۔

صلی انتُرعلیہ وُسٹم کے زالے میں عمجور کا انداز ہ کرنے کتھے ؒ آنحضرت صلی اللّٰہ علبہ وسلم کی وفات کے بعد الو کمررحمتہ اللّٰہ ہے انفسیں بھیجنا چا ہا تو انھوں لئے انکار کیا کا در کہا کہ میں رمو لم اللّٰہ کے لیے اندازہ کرتا نفصا ' اورجب واپس آناتھا تو آپ میرے لیے دعافرہاتے تھے' الو کمڑنے انھیں جھورکم دیا۔

مالح بن كبيان سے مروى ہے كو عمر بن الخطاب كے زار فلانت ميں

ابوالهشيم بن البنهان كي وفات موني -

بروہ ہیم کا بہوں کی میں مات ہوئی ہے۔

بری مدینے ہیں ہوئی محد بن عمر نے کہا کہ جارے کر الواہشیم کی وفات سنگ ہم

میں مدینے ہیں ہوئی محد بن عمر نے کہا کہ جارے نز دیک بیدان لوگوں سے زیادہ

ہیں مدینے ہیں ہوئی کے روایت کی کہ الوالہیٹیم علی بن ابی طالب کے ساتھ صنفین

میں ماصر ہوئے اور اسی روز مقتول ہوئے ۔ ننفذ مین اہل علم میں سے کسی کو

انہیں دیکھا جرائے جانی ہواور ٹابت کرتا ہو جوا ونڈراعلم ۔

الوالہیٹھر کے بھائی ہ۔

عبيدين التيهمان

ان کے نسب کا بھی وہی قصد ہے جو ہم نے الوالہیٹیم کے مال ہیں بیان کی القول عبدا نشر ہم کے مال ہیں بیان کی القول عبدا نشر ہم محد بن عارہ الفاری عبید اور الوالہیٹیم کی والدہ بیائیت التیک بن عمر و تعبیب محد بن البیتهان کہنے تھے ' لیکن موسی بن عقبہ اور الومعشر اور عبدا مشر بن محد بن عمارہ الفاری لئے کہا کہ وہ عتیک بن البیہان تھے ' عبدا منگر بن محد بن عمارہ الفاری لئے کہا کہ میں لئے وہ عتیک بن البیہان ' واؤد بن الحصیبین کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہوا ۔

محرب عرووغیرہ نے کہا کہ عبید بن البنہان عقبہ میں سنہ انصار کے ساتھ شرک ہوئے 'رسول انٹرصلی انٹرعلیہ وسلم نے ان کے اور معود بن الربیع القاری کے درمیان جوال بدر میں سے کتھے عقد مواخا ہ کیا تھا' عبید بن التیہان برروا حد میں شرک ہوئے' یوم احد میں شہید ہوئے' عکرمہ بن ابی جہل نے شہید کیا' یہ ہجرت کے بتیسوس جہینے منوال میں موا

عبیدبن البنهان کی او لادمن عبیدا منتر تنظیر خوجنگ بها مدم بنهمید مهوئ را درعبا دینظی ان دونوں کی والد وصعبہ سنت را فع بن عدی بن زید بن اسمیہ علبہ بن تجفیز کی او لادمیں سے تقبین وہ لوگ ان لوگوں کے علفاء تنظ جوسب کے سب مرکعے 'عبید بن البتہان کی کوئی اولا باتی نہری (بیدرہ آدی)

كل بيندره اصحاب :-

(نجابني حارثه بن حارث بن خرج بن عمرودا لخزرج) كم البتيت بن الكبن اوس تقصى

الوعبس جبب

ابن عروبن زيدين حشم بن حارثة ١٠ ن كانام عبدالرحن تعا اور و الده

لیلی بنت رافع بن عمرو بن عدی بن مجدعه بن مارندائنیں۔ بیلی بنت رافع بن عمرو بن عدی بن مجدعه بن مارندائنیں۔

ابومبس کی اولا دمیں محد و محصود تنصے ان دو نوں کی والدہ ام عیلسی بنت مسلمہ بن سلمہ بن خالد بن عدی بن مجدعہ بن حار نذ بمحد بن سلمہ کی بہن تقبیں

۲۴ اور مبالیعات میں سے تعییں ، عبیدا متدان کی والدہ ام مار نے بنت محد بن سلمہ بن سلمہ بن فالد

ابن عدی بن مجدعهن مار ته تخسی .

زید و خمیده ان دونوں کی والد**ه کانام**یم پینیں بیان کیا گیا گا اوعیس میریون سال میں میں میں ان اس میں میں کیا میں سال کیا گیا گیا گا اوعیس

کی بہت سی بغیبہ اولا دیدینے اور بغدا دمیں ہے الو عبس اسلام سے بہلے عربی نکمنیا صانتے نمیے مالا نکر عرب میں کنابت بہت کم تھی الوعبس اورالورڈ

نیار مب و فت اسلام لا مے نو دو نوں بنی مار تذکے بت توڑر ہے تھے '۔ نیار مب و فت اسلام لا مے نو دو نوں بنی مار تذکے بت توڑر ہے تھے '۔

رسول ا مترصلی ایند علیه وسلم نے ابی عبس بن جبراورخنبیس بن حذافہ ان چی اس میں میں سدینتر را جوز میں نہیں جوز میں این ا

کے درمیان جوالی بدرمیں سے تنھے اور حفضہ بنت عربی کی الخطاب کے ربول ایڈ صلی الیڈ علیہ وسلم سے پہلے متنو سر نجھے ، عفد موا فا فی کہا '

رمول الله صلى النُّدُ عليه وسلم سے پہلے سٹو ہر نخصے ' عقد مُوّا خا'ہ کیا ' الومیں بدروا مدوخندق اور نما مثنا ہدمیں رمول الله صلیا الله علیہ الم رئیس اللہ میں بیرروا مدوخند بیار میں میں الم میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ علیہ اللہ اللہ میں ا

کے بمرکاب نھے' وہ ان اوگوں میں بھی نھے جھوں کئے گئیب بن انٹرف (میہودی) ا او قتل کیا' عمرو عثمان انجامیس اوگوں سے صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا کرتے تھے۔

ا بی عبس مار تی سیر جوا ہل بدرمب سے تھے مروی ہے کہ عثاق بن عفال ان کی عبا دت کے لیے آئے وہ بیہوٹٹی کی حالت میں نفی حب افاقہ موار تخال

ں عببا دیت کے بیتے اسے وہ بہروسی می حالت بیں طیح بب ما دہ ہواوعاں نے کہا کہ تم اپنے کوکس مالت میں پاتے ہو' انھوں نے کہا' اجھی حالت میں' ہم لے اپنی ہرحالت درست پائی سوائے رکواۃ کے ان اونٹوں کے جہمارے اور عمال کے درمیان ملاک ہوگئے می قریب ہے کہ ہس سے رائی نہ یا بیں۔ عبدالمجیدین ابی عبس سے مروی ہے کہ ابومبس کی و فات سماتا ہم میں بہر خلافت عمان بن عفان ہونی اس وقت و ہ مترسال کے نصے ان برخمان ابن عفان نے نماز برطعی اور بقیع میں مدفون موشے کے ان کی قبر میں ابوبر دوہن نبار اور قیا و ہ بن فعان اور محد بن مسلمہ اور سلمہ بن صلامہ بن وقش انز سے اس کے سب بدر میں شر کے نفعے ۔ ابوعبس مناکا خصاب لگاتے تتھے ۔

مسعورين عباسع

ابن عامرب عدی بن حبیم بن مجدعه بن مار نه اسی طرح موسی بن عقبها اور الومعشر اورعبدا مشرب محد بن عمارة الاانصا ری لے بیان کیا 'محد بن اسیافی نے کہا کہ و مسعود بن سعد نصے محد بن عمرلے کہا کہ و مسعود بن عبد ابن مسعود بن عامر تنصی ان کی کوئی اولاد با فی ناتھی ، سب وفات پا چکے تھے ' مسعود بدروا صدمیں تنر کی موٹے ۔

طفائ بی حارثه

الوبرده بن نسيار

ابن عروبن عبيد بن عروبن كلاب بن و بمان بن فنم بن و بل بن بم

73

ابن مَنِیٌّ بن مَیْ بن عروب الهاف بن قضاعهٔ مه الدِرده کا نام مانی نخامه ان کی پس مانده اولادنشی رسول امترصلی امترعلیدوسلم کے صحابی براً بن عا ذب کے مامو شخصے ' بروایت موسی بن عقبی و محد بن اسٹحاق وابی معشر و حجہ بن عمرستر انصار کے ساتھ عقبہ میں حاصر ہوئے ۔

محمود بن لبید سے مروئی ہے کہ ہم ہے جن بنی مار نہ کا ذکر کیا اوروہ بدریں حاصر موٹ ابو براوہ بدریں حاصر موٹ ابو براوہ ہم ہے جو ام ونسب ان کے بیان سے اس کی بنایر تا بت ہے۔

محد بن عمر کے کہا کہ ابو بردہ بدر واحد و خندی اور نمام سنا ہویں رسول انٹی ملی اللہ علیہ وسلم کے ہمر کاب تھے متح کہ میں بنی مارائہ کا جھنڈا انھیں کے پاس نفائ انموں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ احادیث محی روایت کیں خبصیں آپ سے یا دکر لیا تنفا ۔

ابرامیم ن اسمعبل بن الى حبيبه تمية تفط كالوبروه بن نيار كى دفات علافت معاوية بن موئى .

کل بین اصحاب ،-رکعب بن الحزرج بن عمر و من جائم بنی طفر که نبت بن الک بن الاوس نھے ،

فيا ده بن نعمان

ابن زیدبن عامر ب مواد بن طفر ان کی والده انیسه بنت فیس بن عمرو ابن عبید بن مالک بن عمرو بن عامر من ضم بن عدی بن النجار جو خزرج بی سے تنصی محد بن عمر بے کہا کہ فتا وہ کی کنیت ابو عمر تنفی عمیدا دشر بن محد بن عمار ہ انصف ازی لئے کہا کہ ان کی کنیب ابوعبدا مشر تنفی

تفاوه کی اولا دمی عبدا متراور ام عروان دونوں کی والده مندبنت اوس بن خزمه بن عدى بن ا بى بن غنم بن عوف بن عروبن عوف قوا فل العالم ٢١ | ٢٦ سی عبدا لاشہل میں سے تعبی^{ر)}

رود حفصه ان دونوں کی والدہ خنیا ، بنت خنیں غیانی تفین کماخلا یے کہ ان کی والدہ عائشہ بنت جُرّی بن عمرو بن عامر بن عبدرِزاح بن طخرتیں . عبدا مشدین محدین عارة الضاری لے کہا کہ آج نما وہ کی کو ٹی لیں اندہ ا ولاد نہیں ہے' ان کی اولا دہی رب سے آخر نیں جولوگ ر و سکتے تنفے وہ عاصمه وبيغفوب فرزندان عمرت فنا و و تنجيح عاصم بن عمر علما يسسرت وغير ا

س کیے تھے وورب وفائ یا گئے اکو ٹی اِتی نہیں۔

محدين عمريخ كها كذفنا ووبن نعان سترا بضار كيرساتخه عفنهس حاصر تھے موسیٰ بن عنبہ و اُلومعتٰر کی بھی بھی روایت ہے ' تیکن محدین اسلاق یے اپنی کناب بیں ا ن کا ذکران لوگو ن میں نہیں کیا جوعفے ہیں ماض

بو <u>دے تحصر</u>

تقاوه اصحاب رمول الشصلي الشرطبيه وسلم كح ننرا ندازون مي سان كحركم ہ*یں' و و بدر واحدیں حاضر ہو ہے' یوم احدی*ں ان کی آنکھ میں نیر مار ریا گیا جس المنكم كا دصيل مي تح دخساً د عرية كيا رسول التصلي التدعلية وسلم كي ياس آك مہری آمکحہ و بچھ لے گئی تو اندلشہ سے کہ مجھ سے نفرت کرنے تی' رامول اللہ صلى الشرعليه وسلم لخراس ومصيله كو اپنے ماتھ سے لوطا ويا، آجمھ برابر بوگئی اور بنیائی لوث آنی، برمعایے میں بھی وہ آنکھ زیادہ فوی اور زیادہ میج بھی۔ ماصم بعمر بن فناد ہ یسے مروی ہے کہ فنا د ہ بن نعان کی آنچھ کا فیصلا بوم ا مدمی ا^ن کے رضارے پر گرم^ا اورول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لے اپنے با تنه اسے اسے دنا دیا' وہ دوسری آنکی سے زیادہ اچھی اور تنز مو گئی وہ خند فز اور نهام مثيا بدمِن رمول التُرصلي الشرعليه وسلم كم مُمركاب تنَفي عزوهُ فتح میں بنی طفر کا خونڈ ڈا انھیں سمجے یا تس تھا کرٹول انڈیسلی امٹد علیہ وسسلم

اما ديث معى روايت كين .

عاصم بن عمر بن تما وہ سے مروی ہے کہ تماوہ بن النعان فے سلاکہ میں انتقال کیا اس وقت بینی طھر سال کے تکھے ان برعمر بنالخطاب جمہاللہ نے مدینے میں نماز بڑھی کترمی ان کے اخبا فی مھائی الوسعیدالحدری اور محربن مسلمہ اور حارث بن خرمہ اکرے '

عبيدبن أوسس

ابن مالک بن مواو بن طفر کیزت الوالنعان اور والد وله بس بنت قیس بن فریم بن امید بن سنان بن کعب بن فنم بن سلمه خزرج میں سسے تعیین ٔ ان کی بسماند واو لا دتھی جو سب کے سب و فات پاچکے عبید بدریں نثر ک نیم

سربیب سے ۔
کہنے ہیں کہ یہ وہی ہیں جنوں نے عباس اور نہ فل اور عفیل کو بدر
میں گرفتار کیا اور ایک رسی میں باندہ کے رسول انڈمسلی انڈعلیہ وسلم
کے پاس لائے نبی علیہ اسلام نے فرایا کہ ان پر ملک کریم نے نمھاری ا مردئی کرسول انڈمسلی انڈعلیہ وسلم نے اُن کا نام مفرن (رسی میں باند صفے
والا) رکھا بنوسلمہ یہ وعوی کرتے تھے کہ ابوالیئے کھب بن عمولے عباس
کوگرفنار کیا ایسا ہی محد بن اسلی ق کہا کرتے تھے موسلی بن عقبہ ومحد بن اُن کی اسلام نے در پر اُنفاق کیا 'الومعشر لے انھیں بیان نہیں کیا ہمارے میں بیان نہیں کیا ہمارے میں بونے کی اس کا وہم ہے 'اس لیے کہ عبد بن اوس کا سما ملدان کے بدریں ہونے کے منعلق اس قدر سٹہور ہے کہ وہم عنی نہیں ۔

تصربن حارث

ا بن عبد رزاح بن نطف^و ان کی کنیت ابو حارث نھی اور**وال م**وده بنت سوا دبن الهشم بن ظفر تميير ان كے والد مارث بن عيدرزاح كومعى رسول الترصلي ملبيه وسلسلم كي صحبت حال تعي ان كي اولا د و فات بإ جكي اور

جا جکی تھی ۔ ابومع شرومحد من عمر وعبداللہ من محد ان سام الساری اور میں میں اس ابن سا ئب کلبی نے اسی طرح ا ن کا نام نتا با'ا ن لوگوں نے ا ن کے 'نام پسپ ين كه نصر بن حارث تحص كو في اختلاف ننهي كيام محد بن اسحاق في اي كتاب بن رواین کی کہ و منہرین مارٹ نھے بیغلط ہے میا گیان ہے کہ بیغلطی محد بن اسلحاق کے روا ہ

طفائ بني ظفر

عبداللرس طارق

ا بن عمروبن مالک بن نتيم بن شعبه بن سعد إيند بن فران بن بلي بن عمروب الحاف بن نضاعهٔ ان کے کوئ کیاندہ اولادہ تنی محد بن عرف اسی طرح ان کا اور ان کے اخیا فی مجا ٹی مغتب بن عبید کا نسب بیان گیا جوان کے سانم بدر میں شرکے تھے ۔ تعکین محد بن اسٹاق نے ان لوگوں میں ان دونوں کا نام لیا جو بدر میں شرکے ہوئے اور ان کا نسب نہیں بیان کیا اور کہا کہ و ہ معتب ہیں عبد و تھے کیکن مثام بن محد بن سانب انکلی نے اپنی کتاب النب میں ان دونوں کا مجھے مبی ذکر نہیں کیا ۔

عبدا فندب طارق بدر واحدی شریک ہوئ وہ ان گور ای تھے جوغزو تہ الرجیع میں روانہ ہوئ کے بنی کیمیان کے مشرکین لئے گرفتار کرکے رسی سے باند ھاکہ میں بن عدی کے ساتھ کے لیجائیں جب وہ مرانظہران یں تھے تو انھوں نے کہا واللہ میں تمعارے ساتھ نہ رہوں گا کیونکہ میرے لیے میرے اُن ساتھیوں میں نمونہ ہے جو اس روز قتل کر دیے گئے 'انھوں لے اپنا ہا تھ رسی سے لکال لیا اور تلوار لے لی 'لوگ ان کے پاس سے ہٹ گئے' اور وہ ان سے پھٹنے گئے 'لوگ سے انھیں تھے مار کے باس سے ہٹ گئے اور وہ ان سے پھٹنے گئے 'لوگوں نے انھیں تھے مار کے شہید کر دیا 'ان کی قبر مرانظہران میں ہے' یوم الرجیع سے جرت کے خیفتی ہوں جینے میں کی مرانظہران میں ہے' یوم الرجیع سے جرت کے خیفتی ہوں جینے میں اللہ میں میں کی مرانظہران میں ہے' یوم الرجیع سے جرت کے خیفتی ہوں جینے میں اللہ میں کی خیفتی ہوں جینے کے خیفتی ہوں جینے کی مرانظہران میں ہے' یوم الرجیع سے جرت کے خیفتی ہوں جینے کے خیفتی ہوں جینے کی مرانظہران میں ہے' یوم الرجیع سے جرت کے خیفتی ہوں جینے کی میں کی خیفتی ہوں جینے کی میں کردیا 'ان کی قبر مرانظہران میں ہے' یوم الرجیع سے جرت کے خیفتی ہوں جینے کی میں کردیا 'ان کی قبر مرانظہران میں ہے' یوم الرجیع سے جرت کے خیفتی ہوں جینے کی کردیا 'ان کی قبر مرانظہران میں ہے' یوم الرجیع سے جرت کے خیفتی ہوں جینے کی کردیا 'ان کی قبر مرانظہران میں ہوں جینے کی میں کردیا 'ان کی قبر مرانظہران میں ہے' یوم الرجیع سے جرت کے خیفت سے دور میں کردیا 'ان کی قبر مرانظہران میں ہوں جینے کی میں کردیا 'ان کی قبر مرانظہران میں ہے' یوم الرجیع سے جرت کے خیفت سے دور کی کردیا 'ان کی تو میں کردیا 'ان کردیا

ان کے اخیاتی بھائی :۔

مغنب بن عبيد

.....

ابن ایاس بن تیم بن شعب بن سعدا دنگرب فران بن بلی بن عموب الحاف ابن قضاع و محد بن عمری اسی طرح کها محد بن اسحاق سے کہا کہ وہ محتب بن عبدہ تھے عبدا دنگرین محد بن عارق انصاری سے کہا کہ وہ معتب بن عبید ابن موا دبن الہیثم بن ظفرتھے کے ۔ ابن موا دبن الہیثم بن ظفرتھے کے ۔

ان کی والده بنی عذره کی شاخ بنی کا بل سے تعییں' ان کے اخیافی معالیٰ هبدا منترین طارق بن عموالبلوی بنی طفر کے طبیف تھے' بنی طفرس ا ن سما نسب جیے معلوم نہ تھا اس نے انھیں ان کے مجائی عبدا متر بن طارق کی دجہ ا سے کی سے شوٹ کردیا ۔

معنب بن عبید کے کوئی اولاد نہ تھی ان کے بھتیجے اُسکیر بن عروہ بن سوا دبن الہنتی بن طفر ان کے وار ش ہوئے معتب بن عبید بدروامد میں شریک ہوئے ؛ یوم الرجیع میں مرانطہران میں شہید ہوئے ۔

عل پاسے اصحاب ہے۔ رہنی عمرونن عوث بن مالک بن الادس پیرنبی امید بن زید بن مالک بن عوث بن

مبنتر بن عبدالمن ذر

ا بن دفاء بن ذنبر ب امید بن زیدُ ان کی والده نمسید بنست زید بن ضبیعہ بن زید بن مالک بن عوف بن عروبن عوف تصیب ان کے کوئی بس انڈ اولاد نہ تھی 'رسول امندصلی امند علیہ وسلم لئے بلتنر بن عبدالمنذر اورعاقل بن ابی البکیر سے درمیان عقد مواخاۃ کیا 'کہا جا گا ہے کہ عاقل بن ابی بکیراو تحجلا ابن فیا دیے درمیان آپ لئے عقد مواخاۃ کیا ' مشر مدر بیں شرکی ہوئے اوراسی روزشہ بد بہوئے ' ابو تور لئے قال کیا ۔

سائب بن ابی لبابہ سے مروی ہے کہ رسول انٹر صلی انٹر علیہ وسلم لئے مِشْرِ بن عبد المنذر کا حصد تھایا 'اور عن بنارے پاس ان کا حصد لائے مُنْ کی بردا و

أَنْ كَرَبِهِ أَنْ مِنْ عَبِد المنذر رفاعه بن عبد المنذر

ابن رفاحهن زنبرين اميه بن زيربن الكب بن عوف بن عمروبن عوف

ان کی والده نسید بنت زید بن مبیعه بن زیر تعبی ان کی ایک لوکی تعمی حس کانام ملیکه تمعا این سیعمر بن ابی سلمه بن عبدالاسدالمی وی نے نکاح کیا نسیم کی والده ظبیہ بنت نعال بن عامر بن مجتبع بن العطاف بن مبیعه بن زیمی بروایت موسی بن عفیہ و محد بن اسحاق والی معشر و محد بن عرفاعه بن عبدالمنذ رستہ الفعار کے سانھ عفیہ میں شریک ہوئے کو و بدروا حد میں حاصر ہوئے کہ بوٹ کے اور ہجرت کے تبیسویں جینے ما وشوال میں یوم احد میں شہریہ ہوئے کہ ان کی کوئی بیس ماندہ اولا و مذمعی ۔
اور ان دونوں کے معالی ۔

الوليابه بنعبالمنذر

ا بن رفاعهن زنبرت ا میه ٔ نام مِشیرتنعا ُ ان کی والده بھی نسب بہ بنت زیدین صنب چه نتھیں ۔

بست ربید بر بیده بین او الادمیں سائب تھے ان کی والدہ زینب نبت خدام ابن خالام الدین تعلیم ان کی والدہ زینب نبت خدام ابن خالد بن خلاب کا دیا ہوں کے ان خالد بن خلاب کے خالب کے نام سے ان کی کنیت ابولیا بہ تھی اور جن سے عظیم با الخطاب سے نکاح کیا کہ ان سے ان کے بہال والدت بھی ہوئی ۔ اور ان کی والدہ نسید بنت فضالہ ابن نعیس بن عمروبن امید بن زیر تعیس ۔ اور رسول التُرصلی التُرسلی الدیری میں تھے ۔ اور ابن کیا اور وہ انفیں کے ایر ضیب بندی میں مصد مفرکیا اور وہ انفیں کے شام بو میں حصد مفرکیا اور وہ انفیں کے شام بی میں میں میں تھے ۔

مبدا مٹرین کنف سے جوماً دنٹہ الانصاری سے تھے مردی ہے کہ رسول اخترصلی الشرعلیہ وسلم نے الولباب کو مدینے ہر اپنا جانٹین بنایا 'ان کے لیے

۳.

غنین و نواب کا عصد لگایا وہ انھیں کے مثل ہو گئے جواس میں ٹنرکی ہو اے ٹھے الولیا باحدی بھی ماضر ہوئے نیزرسول انٹرصلی انٹر علیہ وسلم جب غزوزہ السونتی کے لیے رواز ہوئے تو ان کو مدینے پر اپنا جانشین بنایا غزورہ فتح میں نبی عمروبن عوصف کا جھنڈ اانھیں کے یاس نضا۔

و من نمام مشابرتیس رسول الله صلی المشطیہ وسلم کے بم کاب تھے آنحض ت مسلی الله علیہ وسلم سے احا ویش بھی روایت کیس ۔ الولیابہ کی وفات عثمان ابن عفان کے نشل کے بعد اور علی بن ابی طالب کے نمش سے پہلے مہوئی ۔ اور آج ان کی بیس ماندہ اولا وہے۔

ابولبابد لے یوم نبی قریظ میں میں وفت گناہ کا ار نکاب کیا بی دنیط کواس رازسے آگاہ کر دیا کہ رسول امتد صلی امتد علیہ وسلم نم کو فریح کریں گے) تو وہ مسجد نبی علیہ السلام میں بنغام اسطوانہ مخلقہ 'رسی سے لبندہ صفحے' بہاں تک کہ امتد بے ان کی نوبہ قبول کی ۔

سعدبن عبيد

سعدبن مبید بدر واحد وخندق اور تمام شابدیں ربول الله صلی الله طبیه وسلم کے ہمرکاب تھے ان کے میٹے عمیر بن سعد عرش الخطاب کے زمانے میں ننام کے کسی حصے کے والی تھے ' سعد بن مبید ہجرت کے سولھویں سال جنگ فادسیمی شہدید موے اس وقت چونسٹھ سال کے تمطے اینے بعد کو ئی او لا رئېيس ميمولړي په

مبدالرحمٰن بن ابی لیلی سے مروی ہے کہ عمر من الخطاب فرصور ت عبيدسے' جواصحاب رسول ا مشرصلی ا مشرطیہ وسلم میں سے تھے' اور مب دونا اکن برموت کی مصیبات آئی وہ میدان خبک سے ابھا کے اوروہ فاری لبلا تقتی ان کے موااصحاب رسول انٹرمسلی انٹر علیہ وسلم میں سے لوئی قاری نہیں کہلاتا تھا اُن سے عرش ن الخطاب نے فرمایا کہ الکیاشام میں تمعیں جها دیسے دلیسی سے و با ں مسلمانو*ں کی شدیدخوٹریزی کی گم*ی اور فیمن ان پر ولیرموسیئے شابرتم شکست کی بدنا می کا داغ وحوسکو، انھون لیے کہا، نہیں میں سوائے اس زامین کے اور کہیں نہیں جاؤں گا جاں سے میں بعا كانفاا ورموائ ان وسمنون كے مغول لے ميرے سانفہ و مركبا جو كيا بي لبی اور سے نہیں لڑوں گا۔ وہ فارسید آئے اور شہید موئے۔ سعدبن عبید سے مروی ہے کہ انہوں لنے لوگوں کوخطہ سایا کا کل ہم وتعمن کا مفا بلکریں سے اور کل ہم شہبد میوں سے الہذائم لوگ نہ ہمارے

بدن سے خون و محونا اور زموائے ان کورن کے جو ہمار کے بدن پر ہیں

كونى اوكفن دينا ـ

عوتم بن سأعده

ا بن عانشس بن قبیس بن نعان بن زید بن امیدًا ن کی کنیت ابوعبالرکن اور دالدهم روبنت سالم بن سکه بن امیه بن زید بن مالک بن عوث بن عمر و بنوف . عويم كى اولاد ميں نتبہ ورو بدتھے سویدلوم حبَّك حرہ بیں قتل ہو ہے

وَ ظُورٌ ، ن كي والده الم مدنت كمه بن تعليدين عدرين عامري كعب بن ألك ب ين تحشم بن خزرج تيبي ، صرف محد اسحاق لے عوم من ساعدون الميرانكين سم ي صلعي ونسب بن نبي يا ياموه يلى برا عمروب الحاف عدمیں سے بی املہ میں زید کے طبیف تھے اسے سوائے محمد کن اسحافی ى ئے نہیں بیان كيا ۔ عويم كى كيس مانده او لا ويدينے اورور لِكُن^ى

ہویم ان آنھ آومیوں میں سے تھے جن کے متعلق روایت کی گئی کروہ ا ن انصارا و کی میں سے میں حورسول امٹرصلی ا مٹرعلیہ وسلم سے تھے میں فام تو مہوے اور اسلام لا ہے، بروابت محد بن عمرُ عوبم ہروواع تعبہ ہیں مشر کی۔ مو بے اور مروابیک موسلی بن عقبه ومحد بن اسلاقی والی معشروه سنرانصاریً

بمراه عفية أخره بن حاضر موات

ربن ابراہیم سے مروی میے که رسول انٹرصلی انٹرطلہ ان ساعدہ اور عمرُ من الخطاب کے در سان عفدموا خات کیا ہر وایت محلما ب نے عوبم بن ساعدہ اور حاطب بن ابی ملتعہ کے درمیان عقد موا خاتھ کیا۔

حمزه بن عبدا متُدين زبير بخدر مول المترصلي المتُدعليد وسلم كوفر التحسنيا کہ ادلیٰ کے بندول میں اور اہل جنت میں عویم بن ساعدہ کیسے اچھے بندے اور آدمی

موسى نے كهاكرجب به آيت نازل بونى كه "هيد المحال ليحون أن واوانله يعب المطهرين" راس رميدنياء) من ايسے لوگ بي جو ، يَاك رمنا يندكرت مِن واور الله خوب ياك رہنے والول كويندكرتامي لی افترعلدوسلم سے فرا اون می سے عوبم بن ساعدہ بن موسلی ظم ہیں مبنوں نے اپنا اماست کا تقام یا بی ہے۔

نی ساعده کا ار او م کررہے تھے الو بکر اُو عراسے لئے ان وو نواں مروص لیے لئے

اے مرکزوہ ہماجرین کہاں کافصد ہے ابوکڑ وعرُّے کہا کہ برا دران انصار سے ملنا چاہتے ہیں ۔ ان دونوں نے کہا کہ تم ہر بہ صروری نہیں کہ ان انصار کے پاس نہ جاؤ 'اپنا کام پوراکرو زمینی جاؤی ۔

پورا رو (حین جاو).

ابن شہائی نے کہا کہ عروق بن نہیر نے بیان کیا کہ مردصالی بجوالو کرنے وعریم بن ساعدہ وری نے بیان کیا کہ مردصالی بجوالو کرنے وعریم بن ساعدہ اور مونی بن عدی تعصوم کم بن ساعدہ وریا ذہ ب کرنے منعلق ہیں معلوم ہوا کہ رسول استرصلی احتد علیہ وسلم سے دریا ذہ ب کیا گیا کہ دوکون لوگ ہیں جن کے بار سے میں احتد نبارک و نعالی نے فرایا سفید سے المطہر دیں "تورسول احتد سفید المطہر دیں" تورسول احتد مسلی احتد علیہ وسلم نے فرایا کہ ان میں سے عوبم بن ساعدہ کے علاوہ کسی اور کا بھی بین بین معلوم ہوا کہ آپ نے عوبم بن ساعدہ کے علاوہ کسی اور کا بھی ذکر کیا نما ۔

موئیم بن ساعد ملط نست عرش بن الخطاب میں وفات با فی اس وفت ان کی عمر پنسینی یا جیمیا ملحد سال کی تھی ۔

تنعلبه بن حاطب

ابن عروب مبيد ب اميد بن زيد ان كى والده ا ما مد بنت صامت بن خالد بن عروب موت تعبي . خالد بن عروب موت تعبي .

بنید بن ویوبی بریک به میرون میدانشد *و همیر تنص^{ور} ان کی والده بنی۔* معلبه می اولا دمیں عدیدا نشد و عبد الشد *و همیر تنص^{ور} ان کی والده بنی۔* .

وانف میں سے عیب ۔ رفاعہ اورعبدالرحلن و میامن وعمیرہ ۱ ان کی والدہ کہا بنٹ مغنبہ ابن بشیر کی فطفان میں سے تعبیں تاج بتعلیہ بن حاطب کی مدینے اور بغداومیں اولاد ہے۔ ربول التدّ ملي الله عليه وسلم الم تعليه بن حاطب اور حتب بن حمرا و كه درميان جوخزاعه حليف بني مخزوم ميں سے تقے عقد مواخات كيا ، ثعلبه بن حاطب بدر و امد ميں شربك ہوئے ۔ ال كے عطائى:۔۔

طارت بن حاطب

ابن عمرو بن عبیدبن ا میہ بن زیدُ ان کی والدہ ا مامہ نبت صامت بن خالہ بن عطبہ تقییں ۔

مارث کی او لادمی عبدالله تھے' ان کی والدہ ام عبداللہ سنت اوس بن مارٹہ ہی ججبا سے تنہیں' آج ان کی باتی ماندہ او لادیے' این کی کنیت ابوعبداللہ تنمی'

عبد انٹدن کیئئ سے مروی ہے کہ دمول انڈسلی انڈعلبہ وسلم جس وفت بدری طرف روان ہوئے تو حادث بن ما لمب کو الروحادسے بنی عمروبن عوف کی طرف کسی کا مسے حس کا آپ لئے انصبی حکم دیا تھا' واپس کر دیا' منیمن و تواب میں آپ لئے ان کا حصد مجی لگایا' واو آئیس کے مثل ہو گئے جو شریک نتھ' محمد بن اسحاق نے اسی طرح پیان کیا محمد بن عمریے کہا کہ حادث' احدُفندق' حد بیب اور خد بریں شریک تھے' عنسنووہ خیبر میں تا ہوئے دیا تھیں قلعہ کے اوپر سے کسی نے نیر مادا جو داغ میں لگا۔

رافع بن عنجده

عنجده ان کی والده مین والد مبدالحارث بلی کے ملیف نفع اور

بانفاعہ میں سے تھے جہ وعویٰ کرتے تھے کہ خصیں ابلی اسے ہیں امحد ابن اسحاق بھی اسی طرح کہا کرتے تھے صرف الومعشر لئے اخصیں عا مر بن غنجہ و کہا ہے ۔

غنجدہ کہا ہے۔ کوگوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رافع بن عنجدہ اور حسین بن صارث بن سطلب بن عبد مناف بن قصی کے درمیان عقد مواخا ہ کیا مرافع برروا حدو خندق میں شر کیب تھے ان کی بسماندہ اولاد نتھی۔

عبيدبن الي عبيد

محدین سعد نے کہاکہ میں نے اُس خص سے سُنا ، جو کہتا تھاکہ کی قضاعہ

میں سے تنصط کہ عبید انمعیں (بلی) میں سے تنصے اسی طرح محد بن اسحاق نے بھی کہا کیعض لوگ ان کو اور را فع بن عِنجد مکو بنی عمر و بن عوف کی

طرف شوب کرتے ہیں ہیں نے ان دو نوں کی ولادت اور نسب کو نبی عرور زعرو نسس زیاں میں نزائش کا گار دار در نہائش کا نبیان

عمروُبنِ عوف کے انساب میں الکشش کیا گرید طلا۔ ان دونوں کی باتی اندہ او لاد نہ تھی، عبید بدروا صدوخندق میں شر کے تھے۔

کل نواصحاب:-مل نواصحاب:-

رىنى ضبيعە بن زېدىن مالك بن عوف بن مروىن عوف

. . .

صم بن ناب<u>ت</u>

ابن قيس بيرقيس و مي بين جو الوالا قلح بن عصمه بن ما لك بن ا مه

٣٣

ا بن ضبيعه نقيمه: ن كى والده شهوس بنت ١ نې عامر بنصبفى بن نعمان بن مالك ابن امتة بن ضبيعه نعيس -

حذیفہ نی جحببا لمرکلغہ میں سے تمعیں ' ان کی اولاومیں سے احص من عبدالت اس محدین ماصم شاعرم وشے ' عاصم کی کنیدنٹ ابوسلیمان نتھی۔

*ن محد بن عاصم منا عرم و نظف علم می نمینت ابو سبیان سی-*رسول انتصلی انت*د علیه وسلم لنے عاصم بن نابت اور عبدا متر جن*س

رسول انسدستی انتدائیی و صفر کے عاصم بن کابٹ اور عبدالعدان ہیں کے درمیان مقدموا خان کیا کاصم مکرروا حدم بسٹر کب موئے کم غزوۂ اصد بس مسلمان بھاگے تو و ونٹا ہت تعدمی کیے ربول انتدائشلی ایشرعلیہ وسلم کے دس میں برخوں میں انتہاں میں میں میں میں میں ان کری صور میں اس کا انتہا

ہمرکاب رہے ' انھوں نے آپ سے موت پرسبین کی ' اصحاب رسول اکٹ صلی ایند ملیہ وسلم کے نامز د نئیر اندازوں میں سے تھے '

احدین مشکن کے تجھنڈے والوں میں سے مارث اور سافع فرزندان طلحہ بن ابی طلحہ کونٹل کیا ان کی والد ڈسلافہ بنت سعد بن انشہ ید نبی عمروبن عوف ہیںسے تھی اس سے نذریا نی کہ عاصم کے کامڈہم پٹر اسٹ عمراب بینے کی اور ان کا سرلانے والے کے لیے سوا و نٹنیاں انعام

بنی طیان تبیلا نہزل کے بیند آدمی رسول انٹرصلی انٹرعلیہ وسلم کے پاس آئے اور ورخوارٹ کی کہ آپ ان کے ہمراہ چند اسلیم آ وملی روا نہ کریں جو استعبی فرآن پڑھائیں اور نشرائع اسلام سکھائیں انحفرش ین ان سلے ہمراہ اینے چنداصلاب کے ساتھ عاصم بن ٹاکٹ کورو انہ

جب و ولوگ اپنے بستیوں میں پہنچے تو مشرکین نے کہا کہ تم لوگ امیر) بن جاؤ' ہم تعمیں قتل کر نائبیں چاہتے ہم صرف بہ چاہتے اب کہ

تمقیں میں بیٹیا ہیں اور خمصارے ذریعے سے قیمت حاصل کریں عاصم نے الماکہ میں این آوں گا۔ لہاکہ میں این بندر مانی ہے کہ معمی سی مشرک کے بڑوس میں نہ آوں گا۔ وہ ان سے جنگ کرنے لگے اور چیزیڑ صفے نگے انصوں لئے انتی

ا ناریجیے سے انفون کے جمک می مشرین میں سے دو تورسی ایا اور اید کوفتل کیا اور کہنے گئے: انا الوسلمان شل کُراما و بیزت محیدی معشاً گراما

یں نے اپنی بزرگی و برتری ایوں کے لیے در ا یں میوٹری ہے جو تذریف وکریم ہیں ۔ انما الوسليمان شل كراما دين الوسليان بول ميري بي ميسيم بارد مهات امور كانصد كرتي بي .

اصب مشلوخالاقياما

کوگوں نے اتنی نیزہ بازی کی کہ ان کوفل کر دیا۔ سرکا ثناچا إلو اللہ نے ان کے پاس بھڑ از بنوں بھیج دی جس نے ضافت کی شب کو اللہ تعالیٰ نے ایک اسملوم سلاب بھیج دیا جو انعیس بھلنے گیا۔ دو لوگ ان کے پاکس مذہب کے عاصم نے اپنے اوپریہ لازم کر لیا تعاکہ نہ ووکسی مشرک کوچیو ہیں گئے ذکو فی شرک انعیل جھو ہے گا۔ ان کا اور ان کے ساتھیوں کافل ہجرت کے چنیبویں جمینے صفر میں یوم الرجیع میں ہوا۔

> مُعنب بن فتبر معنب بن فتبر

ابن ميل بن زبربن العطّا ونب بن ضيعَه إن كى كو ئى اولاد باتى

ر رسی تھی۔ بدر واحدمیں صاصر برو مے نفھے۔ محد بن اسحاف نے اسی طرح نذکرہ کیا ۔



ابن زبدبن العطاف بن ضبیعه ان کی والده ام عمروبت الانشرف ابن العطاف بن ضبیعه ان کی والده ام عمروبت الانشرف ابن العطاف بن صنبیعه مندروا صد میں ما ضربوعے معربن اسحان سے اسی طرح کہاہیے ۔

عميرن معتب

ابن الازعربن زبد بن العطاف بن ضبیعه ان کی کوئی او لا د ندر ہی ہو ۔ محد بن اسحانی ان کو عمر و بن معبد کہتے تھے ' بدر واحد و خندی اور نمام مثنا بدیں رسول اللہ صلی المل علیہ وسلم کے ہمر کاب تھے ۔ یوم خنین ہیں و ہ ان شلوصہ کرنے والوں میں سے ایک نطیع بن کے رزق کا اللہ تمالی کھیل موگیا تھا کی صار آ دمی ۔

> بنى عبيدىن زېدىن مالك بن عوف بن عمروبن عوف . خو

> > أميس بن فت اده

ا بن دمیع بن خالدبن حاری بن حبید محدبن اسحاق ومحدبن عمر

اسی طرح انبی کو کہتے تھے 'موسی بن عقب الباس کننے نیمے 'اور الجو معشر انس کتے نفے 'عنسا دبنت فذا مالا سدید کے سٹو ہر تھے' برر وا مدمیں ما طرح ہوئے ہجرت کے نبیسو ہر مہینے شوال میں' غزوہ احب دس شہید مہو کے ابوالی کم ابن الاخنس بن شریق انتفاقی نے قتل کیا ۔ انمیں کی کوئی باتی ما ندہ او لاوز تھے۔ صرف ایک آدمی:

> بنی العجلان بن حارثہ کہ بلی قضاعہ بسے تھے اور رب کے رب بی زید بن الک بن عوف کے طفاتھے

معن بن عدى بن الجدّ

ابن العجلان بن صارتهٔ بن ضیعه بن حرام بن مجل بن عمرو بن مجشم بن وقیم ابن ذبیان بن چیم بن ذبل بن سنی بن بلی بن عمروبن الحای بن نضداعهٔ بروایت موسی بن عنبه ومحد بن اسحاق ومحدین عمرسترانصدار کے ساتھ

عقبین حاضرم و مستم تھے منبی اسلام عربی خط میں کہ بت کرتے تھے مالا بھر عرب ہیں کتا بت بہت کم تعی رسول الشرصلی الشرعلیہ وسلم لئے سعن بن حدی اورزیدب الخطاب بن نفیل کے درسیان عقدموا خاق کہا او دونوں کے دونوں سیالت میں خلافت الو مجرمی جبک بامہ میں تنہید موسے اس آج معن کی بانی اندہ اولادے۔ اور معن بدر واحد وخندف اور تمام شاہریں رسول الشرصلی الشرطیہ وسلم سے مرکاب تھے۔

ابن عباس سے مروی ہے کہ معن بن عدی ان وو تحضول میں سے

تعے جوالوکر وعرشہے اس وفت طے حب و وستعیقہ بنی ساعب کہ و کا اراد و یے تھے افوں کہا کہ تم ریر صروری نہیں کہ ان کے یاس ماؤ اپنا

عروة بن زبېرىسے مروى ئے كەمېم معلوم مواكم حس وقت التلە نے رسول امتیر صلی امتیر علیه وسلم کو وفات دی نولوگ آب بر رو^ی اور کہا کہ وا ملٹر مم یہ چاہتے تھے کہ آگ سے پہلے مرحائے ' اندیشہ ہے ک ہم آپ کے بعد کتنے میں نہ پڑجے میں معن نے کہا کہ وانشرمی نہیں جا بنا کہ آپ سے پہلے مرحانا تا وقینکہ میں آپ کی و فات کے بعد بھی تصدیق نذكرلون مبياكه آپئى حيات ميں كى اسمن سلينكذاب كى جنگ بيں عام یں شہید ہوئے۔ ان کے بھائی:

عاسم بن عدی

ابن ابحدین العجلان محدبن عمر لے کہاکہ اِن کی کنیتِ الو کر نفی ^ہ ا ورعبدا مند من محد بن عار ز الانصاري نئے کہا کہ ان کی کنبت او عبالتا

تغيُ ان كي ما ني ما ندو اولا دئمي . عاصم بن عدی سے مروی ہے کہ دمول انٹرصلی اسٹرعلیہ وسلم سل

بروانگی بدار کا ارا د م کیا نو خیا داور ال عالیه برکسی و جهسے جو آپ ان لوگوں سے منہی عاصم بن عدی کو فلیف بنا دیا اور ان کے لیے م و واب من حصد ناتج یا موه (نمین کے مثل مو حقیئے جواس میں شر یک نظف محداسحا ق سے بھی اسی طرح کہا محد بن عمر لئے کہا کہ عاصم بن عدی اہ اورغندق اور نمام مشابرم برسول التأصلي التدمليه وسلم كم يمركاب تنط

رسول الشصلی التدطیه وسلم نے انفیں اور ان کے ہمراہ الک بن الدُختُمُو تبوک سے بھیجا ان دونول نے مسجد ضرار کو ، جو فیا دمیں ہی عمر د بن عوف میں تھی آگ سگادی ، عاصم (قدیس) ائل مبہتی تھے، مہندی کا خضاب مرحکا تے تھے۔ معاویہ بن الی سفیان کی خلافست میں سفیح ہے میں مدینے میں وفات یائی' اُس وفت ایک سویندرہ سال کے تھے۔

منابت بن أفرَم

ابن تعلیہ بن عدی بن البد بن العجلان ان کی کوئی ماقی ماندہ اولاد نہ تھی' مدروا مدوخندق اور تہام مشاہر میں رسول امتد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمر کاب تھے مفالد بن الولید کے کسانچہ ابو بکر کی خلافت میں مرند بن کی طرف روانہ ہوئے تھے ۔ اسی طرح محد بن اسحاق سے بھی کہا۔

رواز ہوئے تھے۔ اسی طرح محد بن اسحاق نے بھی کہا۔
عیلی بن ممیلہ فزاری ہے اپنے والد سے روایت کی کہ فالد بنالولید
لوگوں کے مفلیفر پررواز ہوئے وقت کی ا ذان سنتے تورک جائے اور
اگراذان نہ سنتے تو حکہ کرتے ، جب وہ اُس قوم کے قریب ہنچ گئے ہو
اگراذان نہ سنتے تو حکہ کرتے ، جب وہ اُس قوم کے قریب ہنچ گئے ہو
بزاخہ ہیں تھی تو عکاشہ بن محصن اور نیا بت بن افرم کو اپنے نا سنے محدولے
بوص کا نام الزرام تما اور نیابت اپنے محدولے کے مطابقہ اپنے محدولے
پرص کا نام المج نھا اور نیابت اپنے محدولے کے مطابقہ اور تاب کو اللہ اور سلمہ
کی طرح اپنے چیجے والوں کے مخبر نے مطابقہ کے تابت بن افراد ور سم کہ کے تابت بن افراد کر ہم ہے مثل کے طرح اپنے جیسے والوں کے مخبر نے مطابقہ کے تابت بن افراد کر ہم ہے مثل کے دیا اور سلمہ
کی طرح اپنے چیسے والوں کے مخبر نے مطابقہ کے تاب بن افراد کر ہم ہے مثل کردیا نام کر این طرح کے سالم کو تابیا اور سلمہ کو تابیا کی کرنا جا بنا کہ اور کی کہ اس آ دمی بر میری مدد کر ہم ہے مثل کرنا چا بنا ہے کہ کہ اور اور دی کہ اس آ دمی بر میری مدد کر ہم ہے مثال کرنا چا بنا ہے کہ کہ اور اور دونوں نے کی کران توجی قال کردیا فالد بنالولیہ کو تا چا بنا ہے کہ کہ اور اور دی کہ اس آ دمی بر میری کی کردیا فالد بنالولیہ کو تا چا بنا ہے کہ کہ کہ کہ کو تا وار دی کہ اور دونوں نے کی کران توجی قال کردیا فالد بنالولیہ کو تابیا کردیا فالد بنالولیہ کو تابیا کہ کہ کہ کو تاب کردیا فالد بنالولیہ کو تاب کردیا فالد بنالولیہ کو تاب کردیا فالد بنالولیہ کو تابیا کہ کرنا کے کردیا فالد بنالولیہ کو تابیا کہ کرنے کا کھو کرنا کے کہ کرنے کی کردیا فالد بنالولیہ کی کرنا کے کہ کرنے کو کرنا کے کہ کرنا کے کرنا کے کرنا کے کرنا کے کرنا کے کرنے کرنا کے کر

ملانوں کو اپنے ہمراہ لے کے آئے نوان لوگوں کوسوائے متعتول ثابت ابن اقرم کے اور کسی چیزسے خوٹ نہ ہوا جن کوسواریاں روندر ہی تعبیں ہ پیسلانوں پرگراں گزرا ' وہ زیادہ نہ چلنے پائے تنصے کے منفتول عمکاشہ

ا فی وا تعدالیثی سے مروی سے کہ ہم دوسوسوار مقدمہ تھے، ا

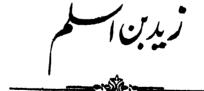
زیدبن الخطاب ہمارے امیر تھے ایک بن افرم مکاشہ بی میں ا ہمارے آ کے تھے جب ہم لوگ ان دونوں کے پاس سے گذرے ا تو ہمں برامعلوم ہوا طالد إور مسلمان اب تک ہمارے بیچھے تھے ہم اُن

رونوں (مفتولوں) کے پاس کو اے رہے یہاں تک کہ خالد تن الولٹ کہ اس کے مات کا سیاری کا اس کے حکم سے سم نے ٹا سب اور مکاش کومع

اے جوے تھرا جنہ ان کے سم سے ہم سے ماجی اور حاصہ وی ان کے کیروں اور خون کے دفن کر دیا، ہم نے مکاشہ پر عجمیب

زخم پائے۔

ا بہ محد بن عمر لئے کہا کہ ہم نے ان دونوں کے مثل کے بارے بی جو کچھ سایہ اس بیں سب سے زیادہ تنایت ہے ' ان کوطلیجہ الاسدی نے مثلث میں بنراخہ میں مثل کیا۔



ابن تعلیہ بن عدی بن البحد بن العجلان ان کی باتی ماندہ اولاد نبھی بدروا مدین شرکی منظ اسی طرح محد بن اسلحان نے بھی بیان کیا۔

عبدا متري لمه

ابن مالک بن حارث بن مدی بن المجد بن العجلان کنرت الوحات نفی ان کی باتی مانده او لادیم محد بن عبدالرحن العجلائی المدنی نخصان کی اولادس سے الوعبدالرحمٰن محد بن عبدالرحن العجلائی المدنی نخصان کے پاس چنداحادیث لوگوں کے امور کے متعلق معیں بن کو وہ روایت کرتے تھے مہمنام بن محد بن سائب العلبی وغیرہ ان سے طربی اوران روایت کی ہے محدا متد بن سلمہ بدروا حدمیں شریک تھے کم بہوت کے بنیسویں مہینے شوال میں وہ جنگ احد میں شہید ہوئے جس نے امعین لکیا وہ عبدا متدین الزیعری نھا۔

رىعى بن را فع

ابن صارت بن زیربن مادند بن الجدّبن العجلان ان کے کوئی باخی باندہ او لا و نه نعی موسی بن عقبہ ومحد بن اسحانی وا بومعشرو حجر بن محریے ان کا ان لوگوں میں ذکر کیا جو بدر میں شریک تھے اربعی احدیں مبی موج و نتھے۔

جلوجه أومى :

بنى معاويه بن الك بن عوف بن ممرو بن عوف

جبرُ بن غیبک جبرُ بن غیبک

and the state of t

ابن یں بی ہیسہ بن حارث بی استہ بن الدی ویہ اس کا والدہ ہیں۔ بنٹ زید بن صیفی بن عمرو بن زید بن جُنٹمہ بن حارثۂ بن حارث بن الادس تعیں ' جبری کنیت الوعیدا منٹر تھی' او لا ومل عنیک اور عبدا منٹراورام ات تھے' ان کی والدہ بمصبہ بنت عمرو بن مالک بن سبیع نئیس عبلان کے بنی طلبہ میں سے تعین' عبدا منٹر بن محد بن عارۃ الانصاری لئے کہا کہ آج سوائے جبر بن غیاک کی اولا دکے نبی معاویہ بن مالک میں سے کو ٹی اِتی نہیں۔

ر بن منباک تی او لا دیکے نبی معاویہ ہب مالک میں سے لو تی اِتی ہمیں۔ رسول اوشر صلی اونشہ علبہ وسلم لئے جبر بن عنباک اور خباب بن الارت مناب میں میں الارت

کے درمیان عفدموا فاۃ کیا ' جرین غلیک بدروا مدذخندق اور تمام مثابیریں یول اند صلی الند علیہ وسلم کے مرکاب تھے 'غزو ۂ فتح میں بنی محاویہ بن آلک

یوں انسری اندر میدو مرکم ہرہ باتھے سرید ہاتے یں بات مادی بات کا جھنڈاان سے پاس نظام کا جسنڈاان سے پاس نظام

عبداللہ بن عبداللہ بہر نِ مُذیک نے اپنے باپ وا داستے روایت کی کہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس ا ن کی عیادت کے لیے آئے تھے یہ سیار اسٹر علیہ وسلم ا

اَن شم جيا:

T^

حارث بن يس

این بنت بن حارث بن مادی بان کی والدوز برب بنت الصیفی بن عرو ابن فرید بن بست الصیفی بن عرو ابن فرید بن بست میس سے تغیب اسی طرح محر بن عملوا قدی اور عبدا مشر بن محد بن عمار خ الانصاری بے اپنی کئا ہے بن اس رجال سے بیان کیا جن کا اضوں لئے اول کتاب بس نام لیا ہے کہ جمر بن عیک اور ابن محید بن قبیل بر میں شرکا ہے بلک مولی اس عقب اور محد بن اسحاق اور ابومعشر نے کہا کہ وہ جر بن عیک بن حارث الانعمار کا ابن قبیل کر محد بن اسحاق اور ابومعشر نے کہا کہ وہ جر بن عمار ق الانعمار کا ابن قبیل کر بین اسحاق دابومعشر نے یا جس سے ال دونوں نے روایت کی ان حونوں نے انحیس ان کے الانعمار کا انحوں نے بربن عبیک کے نسب میں علمی کی ان دونوں نے انحیس ان کے ایک ان دونوں نے انحیس ان کے جمراہ ان کے جراء ان کے جراء ان کے جرا بار میں موجو د جی ہے جران ان کا نسب و بی ہے جرام ان کیا ۔

حلفا تينى معاويه بن مالك

مالك بن نميله

نُيلان كى والدونسي وه كاكبن ثابت تفدك مزيندي سے تھے،

بدر واحدمیں تنسر یک ہوئے ، جنگ احدیس، جو بحرت کے بنتیبویں جہینے شوال مين مونى على شهدر موكيا-

نعمأن بنءعه

ا بن عبيد بن والله بن حارثة بن ضبيعه بن حرام بن مُعبَل بن عمرو بن حثيم ابن دَوْم بن ذبیان بن بَشِیم بن وَبِل بن مِنی بن بلی ب*ن ع*رُوبِ الحاف بن تضاعه ان کی کونگانیں ماندہ او لا د لہ تھی محدیث اسحاق و الوسعَشروموسلی من عقبہ ومحدبن عمرلنه كهاكه نعان بن عيضر بالكسريية سشام بن محدبن السائب الكلبي لے کہا کہ نعان بن عَضِر بانفتح ہی*ے آعید ا*مت*ڈین محد بل عار*ہ الانصاری لے

نعان بدر واحدُ وخنكرق اورتمام متنا بدين رسول التيصلي الله علم تعلم وكل له بمركاب تنطيء نزمانهٔ خلافت الوكرصداليُّ مستلسم مِن ووجَّك بمامين ا

بني حَنَثَن بن عوف بن عروبن عوف كابل سي في أيم

سهل بن صُنَف

این وامپ بن انعکیم بن تعلیه بن الحاریث بن مج*دی بی عمروبن حنش* ان عوف بن عمرو بن عوف سول کی کنیت الوسور تنی اور کہا ماتا ہے کا الوعبد الشرتهي ان كے واد اعمرو من الحارث تھے جن كو شخرنج كما جا مانخا

19

سهل کی والده کا نام سند بنت را فع بنعییس بن معاویه بن امید بن زید بن قیس بن عامره بن مره بن مالک بن الاوس نمعا ج جعاد ره مب سیختیس ان کے دونوں اخیا تی مبعا کی عبد انڈرونعان وفرزندان ائی جبیب بن الازعر بن زیری العلماٹ بن صنبعہ نفص

بيب في بيب في بيب في او لا ديب الو المه تمصيحن كا نام اپنج نا ناكر سهل بن منيف كى او لا ديب الو المه تمصيحن كا نام اپنج نا ناكر الم مر پراسعد نما اورعثمان شطئ ان دونوں كى والد وجبيب بنت ابى المام اسعد بن ذرار و بن عدس بن عبيد بن تعليہ بن غنم بن الى والد وام كلتو مربئت علتب بن ابى و فاص بن يبب ابن عبد مناف بن زمر و بن كلاب تعيير آج سهيل بن منيف كى بغدا دو دينے ابن عبد مناف بن زمر و بن كلاب تعيير آج سهيل بن منيف كى بغدا دو دينے

لوگوں نے بیان کیاکہ درمیان عقد موا فاقہ کیا دسم لے سہل ہجنیف ا ادر علیٰ بن ا می طالب کے درمیان عقد موا فاقہ کیا دسہ لی بدروا صد میں موجود تھے اور تھے ہوا ۔ موجود تھے ا مدمین جس و قت لوگ بھا گے تو یہ آن لوگوں میں تھے جو ا در مول ا منٹرصلی ا منٹر علیہ وسلم کے ہمر کاب ٹابٹ فدم رہے اور آپ سے موت پر میست کی وہ اس دوڑ تیروں سے درمول ا منٹرصلی ا منٹر علیہ وسلم کی فرایک م دو ممنوں سے ، مدافعت کررہے تھے کر مول انٹرصلی ا منٹر علیہ وسلم سے فرایک مسہل کو نیروک کیو کیے وہ مہل ر نرم ، ہیں سہل خند تی ا ور تہام شاہیل درم ایس میں میں میں میں میں اور تہام شاہیل درم ایس

سی مقرسیود مسے ہرہ ہوں۔ زہری کے مروی ہے کہ درمول انڈوسلی انڈولیہ وسلم نے امو ال بنی نفیر میں سے مواسے سہل بن منیف اور ابو دچا نہ ساک بن کمؤمشہ کے

بی تقبیر تیں سے مواے مہل بن عیف ادر ابود جا نہ سال بن غربر سنہ کے کہ دونوں فقبر تھے انصار میں سے اور کسی کو کچھ نہیں دیا ۔ ابی اسحاق سے مروی ہے کہ عمرین الفطاب رمنی انتہ مِن کہا کرنے تھے

ای اسمال سے مروی ہے کہ عرب میاب رسی المدینہ ہارسے کہ میرے بیے سہل بے نم کو بلاؤ بینی سہل بن منیف کو اسہل بن منبف صغیب بیں ملی بن ابی لمالب رمنی امتر عنہ کے ساتھ تمصے۔

الدوائل سے مروی سے کی دوم صفین مین سہل بن منیف لے کہا کہ

٠ س

اے لوگوئی تم اپنی رائے کوشند سمجھ کو کیونکہ وا نندیم لے ربول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایس اللہ کا اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کی بھی میں ملاقت نہ ہوئی سوا ہے سہل ترین امر کے جسے ہم جانتے تھے 'یہ ووسری بات منٹی کہ آپ لئے ہمیں اس کا حکم ویا ہو۔

ب سے سے یہ در سری بت می ماہی ہے، یہ ہاں ماری ہود محد بن ابی المد بن سہل نے اپنے والد سے روایت کی کہ سہل بن منبغ کی و فات سنت کی میں کو فیے میں ہو ٹی اور ان پر علی بن ابی طالب

عبدا متر بنتنفل سے مردی ہے کہ میں نے علی کے ساتھ سہل بن منیف مرنماز راصی انھوں نے چین کبسر سے کہمیں ۔

سے۔ منش الکنا بی سے مروی ہے کہ علیٰ نے الرحبہ بنسہل بن صنیف ہر انہ نائی جدیجی پر کہو

جنازه میں جیو کبیر بربہ ہیں۔ عبدا متدین معقل سے مروی ہے کہ علیٰ نے اپنے بورے زیارہ

سلطنت میں خیاز ہے بر چار جارتکر ہیں کہیں سوائے شہل بن صنیف کے کہ ان بریانی کیریں کہیں اور نوٹوں ٹی مطرف منوجہ ہو کر کہا کہ یہ برری ہیں۔ عمہ بن شعید سے مروی ہے کہ عالی نے سہار بن منیف پر نماز بڑھی

عمیہ بن سعید سے مروی ہے کہ علیٰ کے سہال بن سیف پر عار بڑھی ا جس میں باشنج تکبیہ بی کہیں کہ لوگوں نے کہا کہ بہ تکبیر کسی ہے تو علیٰ لیے فرما یا کہ بہ سہل بن منبیف میں جوال بدر میں سے ہیں، اور اہل بدر کوغیال بر بر مفنیلت ہے میں نے چاہا کہ تعبیں ان کی فضیلت سے آگا ہ کر دوں۔

1

منذرين محمر

ابن عقبہ بن اُجبّحہ مِن الجلاّح بن حرسُس بن حجبا 'کنیبت الوعبیدہ اور والدہ نمزیل کے آل ا بی قروہ مین سے تقبیں 'رسول الندصلی الندعلیہ وسلم نے منذر بن محمد اور طفیل بن حارث بن مطلب کے درمیان عقد بواغاہ لیا 'مگذر بوم ببرمعونہ میں شہبد مہوئے 'ان کی کوئی بیس ماندہ اولاد نہ تھی' اجبحہ کی دوسرے بیٹے سے باقی ماندہ اولاد تھی منذر بدروا حدیب موجود تھے۔

> بنی انیف بنځنئم بن عائذ الله که بلی میں سے حلفائے نبی حجبا بن کلفہ شعصے دفاہ

> > الوغقيل

ان کا نام عبدالرحل الامانتی الانیفی بن عبد الله بن تعلیه بن سجان ابن مامرین الحارث بن ماکک بن عامرین انبیف بن مجتم بن عائد النظر این تیم بن عوذ منا ق بن ناج بن نیم بن میراش تعا^{در} و م ارائشه بن عامر بن عبيله بن تسميل بن فران بن بلى بن عمرو بن الحاف بن قضامه نقط الوعقيل كانام عبدا لعزلى تعالى رسول الشرصلي الشرطيبية وسلم نه عبدا لرحمن عدوالاوثان د تبول كاوننمن بركها .

آنشام بن محدین السائب الکلی اور محدین عریدان کانسب اسی طرح بیان کیا به محدین اسفاق و الومعشر اسی طرح اضعین محترب اسفاق و الومعشر اسی طرح اضعین محترب مسال کرنے تھے۔ اور بندید اباوا جداویں بلی کا اختلاف کرنے تھے۔

ابوعقیل بدروا حدو خند فی ادرته منه پزیس رسول انتصلی افته علیه وسلم که ا همر کاب نصص جنگ بیام میرس موسسالای میں بزیانهٔ خلافت ابو بگر خصد ابتی بوی سئیسید میرو میسی ان کی باتی ماند و اولاد نتمی به

جعفری عبد اقتاری اسلم الهمدانی سے مروی ہے کہ عب جگ بمار ہوئی اور لوگ جنگ نے بیے صف سند مہو گئے توسب سے پہلے جوشخص رخی ہوا وہ الوعنیل الانبغی تھے' ایک تیر شانوں اور ول کے درمیان لگا' وہ معتل سے بہٹ عملے' تیزنکال دیا گیا' زخم کی وجہ سے ان کا بایاں بہلو کمزور ہوگیا'

سے ہت ہے بیرطان دہائی رام کا دہدہ ان کا بیان پر و مردر ہو ہیں دن کی ابتدائی ساعت تھی کہ انہیں کمچاوے تک بہنجا پاگیا ۔ جنگ کی شدت ہوگئی توسلمان بھاگ کے نما دوں ہیں بہنچ کھٹے '

جنگ کی شدت ہوگئی تو ملمان بھاگ کے تنجا و و آپ ہیں گئے ہے۔
الوعنیل زخم کی وجہ سے کمزور نہے 'انھوں لے معن بن مدی کوسٹا کہ دہ انعار
کو اواز وے رہے ہیں کہ خداسے ڈروا در اپنے وشن برحلہ کرو 'معن لمجیلے
قدم المھاکر توم کے پاس آر ہے تھے ' بیاس و قت ہوا جب انصار نے اوازدی
کہ ہم جنگ کریں ' ایک ایک ' دمی کو بہجان بہجان کر تو کوں لئے چھانٹ کرالگ کردو
عبدا منڈ بن محرلے کہا کہ الوعنیل ابنی قوم کے پاس جانے کے لیے
کموے ہوئے ' میں ہے کہا اے ابوعنیل ' تم کیا ارا دہ کرتے ہو ' تم میں جنگ
کی طافت نہیں ہے ' انھوں نے کہا کہ منا دی نے میرانا م لے کے پیکارا ہے میں نے
کہا کہ و ہے جو میں سے نہیں ہے ' اس کی مرا د مجرومین سے نہیں ہے '

نیل سے کہا کہ میں مبی ا نصار کا ایک شخص موں اور میں اسے جواب دوں گا

اگرچیگھٹنوں ہی کے بل ہو ۔ الرحیگھٹنوں کی از دلیا

ا بوعنیل نے کمر اِندہ کی اور رہنہ تلوار داہنے ہاتھ میں لے لی عمیہ روہ ندا دینے گئے" ائے انصار' جَگ حنین کی طرح دو بار ہ حل کرو" کوگ جمع ہو کر جراہت کے ساتھ مسلمانوں کے پاس اپنے دِسٹمن کے اس طرف آر ہے نفے'

بروبات کے ماط کہ اول کے ہاں اس محس بڑے اور ل کئے ادر ہوارے یہاں مک کرسب باغ میں دشمون کے باس محس بڑے اور ل کئے ادر ہوارے

امدان کے درمیان الوار جلنے لگی۔

میں لئے الوعفیل کو ویکھا کہ ان کا زخمی ہاتھ شالئے سے کاٹ دیا گیا تھا اور وہ زمین بربڑا تھا' ان کے چودہ زخم تھے کہ ہرزخم مہلک تھا' اور ہموں نے سات میں میں میں اس نزیر کے جودہ زخم تھے کہ ہرزخم مہلک تھا' اور ہموں نے

میں نیزی کے ساتھ الوعقیل کے پاس کیا نیزع کا عالم تھا معرض کی
اے الوعقیل تو انھوں نے لوکھ اتی ہوئی زبان سے "لبیک کہا" اور پوچھا
کرکس کو شکست ہوئی ۔ یں لے کہا کہ آپ خوش ہوں آواز کو اور بلند کر سکے
کہاکہ اللہ کا ذہر فقل ہوگیا ' انھوں نے اللہ کی حد کے ساتھ اپنی الکھی آسان کی

ہ مراعدہ و من ہوئیا اسوں ہے اندی عمدے لرف انعما فی اور انتقال کر گئے' (رعمہ اللہ) سیرین میں ایک سیرین سیرین میں میں میں

آئے کے بعدیں نے ان کا تمام واقعہ عرض سے بیان کیا تو انھوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ شہا دت کی و عاکباکرتے تھے اور اسی کوطلہب کرنے نھے ، اگر چپہ میں انھیں اپنے نبی صلی ایندعلیہ وسلم کے نتخب اصحاب اور پرانے اسلام والوں میں نہیں جانیا تھا '

کل دوآدی : بنی تعلبه بن عمرو بن عوف

عبدانترين جبير

ابن نعان بن اميه بن البرك كه امرا في انقيس بن تعليه بن عمرو بن

عوف تفيع ان کی والده نی عبدا لنّدین غطفان میں سے تعین بروایت موٹی پن عفيه ومحربن اسحاف والومعشرومحرين عرعنتيه ميس سنترا نضيار سيمه سأتحدها

عبدانته برروا مدمي منبى نشر مكيب تتعط دسول التشرصلي التسرطيب وس نے پوم ا مدمی نیراندازوں میر ہو بھاس ننھے اضیں عال بنایا ، وہ ٹوگس

سن راحر قنا قامل ایک بہاڑ سے کھڑے موصحنے اور آپ نے انہیں مکم س متورجے پر کھوا ہے رہنا اور ہماری کشت کی خاطت کر نام ہم

یخفنا تیب بھی ہاڑی شرکت نہ کر نام اور اگر نہیں منفتول ہوتے دیجھنا نہ بھی

ہاری پرونہ کا نا

ن نه نبغ که نا' اورٹ کولولمنااورغنائم کولیناشروع آ اندازُوں نے کہا کہ نم لوگ بہاں سکار کسوں کھوا لیے ہو' الشدکنے وہ

وی کهذا النے معائموں کے سانچہ نمریقی غل

دوسر برتوكوں يزكها كركيا تمصين علوم نبيل كدرمول الترصلي الشرطر

ریے فرا یائے کہ ہاری بیٹن کی حفائلت کرنا، آبذاتم اپنی جگہ سے میٹ میوا ان گوگوں نے کہا کہ رسول ایڈھلی ایٹد علیہ وسلمر کی مدمرا ر نہ تھی کا میٹر ہے قیممن

شرن جبر حوان کے امر تھے اور آس روزسفد کروں سکا رلیے موے تھے ان سے مخاطب موے ، پہلے اللہ کی حدو ثنیا کی مب کا

وہ الی ہے میرا مٹر کی اطاعت اور اس کے رمول کی اطاعت کا حکم دیااور اس كاكدكوفيًا مررسول الترصلي الشطيب وسلم كي لملاف نامو -

لوك أله ما في ور مل محك عبد المثرين جبيرك ساتح بيراندازون کی قلبل جاعت روحمیٰ عن کی نعدا درسس کانتھی آن میں حارث بن اس

ابن را فع ملى تعير.

مالدین الولیدی بهار کے خلار اور و باب کے لوگوں کی فلت کودھا

توں جانب شکر کو بھیر دیا، عکرمہ بن ابی جہل بھی اس کے ساتھ ہوگیا، دونوں نیر انداز وں کے مفام یک گئے اور بقیہ تیرا ندازوں پر حکم کر دیا اس نوم نے ان کو نیر ارے بہاں ننگ کرب ہلاک ہو گئے،

عبدالله المرافعة المنظمة المنظمة المن المراف كم المن المرافعة المنزة بازى المن المنظمة المنظمة المنظمة المنطقة المنظمة المنطقة المنظمة المنطقة المنطق

ی دہ بی بوت کیا تھے اسوں سے اپنی موار کا مبال کوروا کا اور کروے بہان تک کرفتل موگئے۔ بہان تک کرفتل موگئے۔

بہ وہ کر ہا ہے تولوگوں نے ہمیں برہند کر کے بہت بری طرح مشکر کیا دائے کا کان کا لئے) نیزے ان کے بیٹے ان کو کان کا لئے) نیزے ان کی بیٹے وہ کو یا تھا اور و ہاں سے بیٹے وہ کاک کرویا تھا اور و ہاں سے بیٹے وہ کاک کرویا تھا اور و ہاں سے بیٹے وہ کا کہ وہ بیٹوں کا میں تھیں۔

بربی پیشن میں بیٹ کی ایک جب سلمان گھو منے ہوئے اس گذرگاہ پر آئے میں بھی اسی حالت میں ان برگذرا' میں اس متعام برہنستاجہاں کوئی بنتا' اس منعام براؤگھتا جاں کوئی او نگفتا اور اس مقام بر سنجل کرتا ہماں کسی ہے بنجل کیا۔ کہاگیا کہ یہ کیاکیفیت ہے'

جب کے انہیں اٹھایا کو ونوں بازو بب لئے کو ہے اور الوحذ لے دونوں بازو بب لئے کو ہے اور الوحذ لئے دونوں بازو بب لئے کو ہے اور الوحذ لئے دونوں بائوں بائوں اپنے علی مے سے ان کا زخم بائدہ دیا جب میں ایک کنار سے تصریم بہراعامہ ان کے زخم سے کمل کر کر بڑا کا تنتیں باہر تامین کمیں میرے سانھی گھیرا سے اور اس خیال سے کہ وشمن قریب ہے اپنے سیھے ویکھنے لگے میں میسا .

ایک شیخ نیزه لے تمے بڑھیا'اسے میرے حلیٰ کے سامنے لارا تھا' مجہ پر نبیند غالب ہو گئی اور نیزه ہمٹ گیا' جب بیں ان کی فیز کے بہنچا تو یہ حالت ریجی کر پہاڑ ہم برسخت ہوگیا'

میرے سائند کمان جی تھی انھیں میدان میں آناراا ور کمان کے ا کمارے سے قبر کھودی کمان میں نانت روئز) بندھی تھی میں نے کہا کہ میں انن کونہ نوٹروں گا، اسے کھول ڈالا، اوراس کے کنارے سے قبر کمھو وی جب پورے طور بر کھو دلی تو اسمبیں وفن کرویا ؟
اس سے فارغ ہوکر والیں ہو ہے 'مشرکین اب کک کنارے ہی تھے
ما لاکو ہم سے ندا نعت کی نئی گرا نھوں ہے اپنی واتبی کک نئر اندازی ہیں گک
جب نخص نے عبد اعتدبن جبہر کوفنل کیا وہ کر مہ بن ابی جہل تھا۔
عبد اعتدبن جبیر کی یا تی باند ہ اولا دنتھی۔
ان کے بھائی :۔

خوَّات بن جبير

مم مم

ابن نعان بن اميد بن البرك بهي امرئ القيس بن تعليه تيك ان كاواله في عبدا مثر بن فطفان بن سخصين و فوات كي او لادين صالح وصيب تجييج جرجگ حرّه بن فقول مجوئ و و فون كي دالده بني تقيم كي شاخ بن تعليه بن سخصين ما لم اورام اله اورام فاسم ان كي والده عميه و منت حنظله ب حميد بن احمر بن اوسس اب حارثة المي بن فعليه بن عمر و بن عوف سے حلیف نظر بن محمد بن افساري و و گر محمد بن خطار بن صعيب بن تعليه بن عمر و بن عوف سے حلیف نظر بن محمد بن خطار بن صعيب بن تعليم بن عمر و بن عوف سے حلیف نظر بن محمد بن خطار بن صعيب بن تعليم بن عمر و بن عوف سے حلیف نظر بن محمد بن عمر بن ابی حذایف کی کمین بن جنبیر سے روایت کی کم ان کی کینت البو عبدا مثر نظر بن ابن کیا کم خوات بن جنبیر سے روایت میں صاحب ذات النجیون بن البو عبدا مثر بن بن جنبیر حال البوت میں صاحب ذات النجیون بن البوت بن جنبیر حال البوت میں صاحب ذات النجیون بنا من البوت بن جنبیر حال البوت میں صاحب ذات النجیون بنا میں میں میں حاد بن جنبیر حال البوت میں صاحب ذات النجیون بنا میں میں میں حاد بن جنبیر حال البوت میں صاحب ذات النجیون بن جنبیر حال بن جنبیر حال البوت بن حال

له ذات المين : رومشك والى عورت بس سايشف كفرر كا واقد بهت مشهور م ـ

اسلام لائے توان کا اسلام مہبت اچھا ہوا ۔ عبدانشرین کمنف کسے مروی ہے کہ خِوات بن میبرد ہول انسطی الشہ

عليه وسلم كے ممركاب بدر جائے والوں ميں شرك مو سكتے _ بھرجب و ، الروحاء بنعج تویتھ کی نوک اگر گئی جس سے و ہ معذور ہو تھئے 'رسول منہ

صلی الشرطنیہ وسلم نے مَدینے والیں کردیا اور منیمت و تواب میں حصہ لکھایا ا وه المنس تيمثل لمو گئے جود بان حاصر تھے۔

لوگوں لئے بیان کیا کہ خوات احدُ وخندق اور تمام شاہلان برول اللہ صلی استرطام وسلم کے ممرکاب تھے۔

ا عزهٔ خوالت بن مبیر سے مروی ہے کہ خوات ن جیسر کی سر سے میں جب کہ وہ جو کمٹیرسال کے تھے' مدینے میں و فات ہوئی ان کی ماتی اندہ اولا دیمی وه مهندی ا درنیل کا (سرخ) خضاب نگاتے نخفے اور متوسط فد

حارث تن تعان

ابن امدین الرک که امری القیس بن تعلیه تنصه و و خوات او عبدالله ابن مبسر کے جاتھے اور اَ بوضیّاح کے بھی مجاتھے کارٹ کی والدہ ہند بنت أوس بن عدى بن الهير بن عامر بن خطبة اؤس مي سي تعيي² ا ان كى ما قي مانده او لا دمعي۔

موسلى بن عفبه اور الوميشرا ورمحد بن عمر دعبد الشرين محدين عمهارة الانصارى بنزاش پراتفاق كياك وَه بدر مِي شَركِب تَعْف ا ور احسادين ہی شعے۔

الوضئياح

نام نعال بن نابت بن نعان بن امید بن البرک تما جو امری النیس بن تعلیہ تھے ' ان کی والدہ مبند بنت اوس بن عدی بن امیہ بن عدی بن عامر بن خطمہ اوس بب سے تعیس ۔

سے میں ۔ محد بن اسحاق ومحد بن عمر و عبدا دلتر بن محد بن عار نہ الا نصاری لے اسی طرح الوضین کہا الومنٹر نوبیا کدان سے موی ہے الوصنیاح کہنے تھے کوگان نے عب کرتے تھے محد بن عمر نے کہا کہ الل بررمی الوالف ہے نہیں بدروا اور وخندق و عدید اور اخیسب رمیں منٹر کیا ہے۔ تھے ' خیسر میں شہد ہوئے' اہل عیسر میں سے ایک شخص سے تلوار ماری حب نے ان کے کا کہ سرکو کا ف ویا ' یہ سے میں زوا الوضیاح کی باتی ماندہ اولا و نہ تھی ۔

نعان بن ابی خُذمه

ابن نعان بن ابی حدید بن البرک که امری القیس بن نعلبه تھے،
محد بن عمرو البرموشر ہے ان کا ذکر اسی طرح کیا، محد بن اسحات لئے
ابن ابی خزمہ کہا، عبدا مشرین محد بن عارة الانصاری ہے ابن ابی خدمہ کہا
ہم نے انصار کے نسب کی کتاب ویچھی گرنعمان بن امیہ کے ایسے دوسیط
مذیبات جن کی کنیت ابوحد مہ یا خذمہ یا خسسنر مہ مواور نہ کوئی لوا کا
داس نام کمایایا)۔

نلمان بن ابی خذمهٔ بروایت موسی بن عقبه ومحد بن عمرومحد بن اسحاق والومعشرو عبدا مند بن محد بن عار هٔ الاانصاری بدین موجود تنفئوه احدین مختان کی

باتى ماند ه اولاد نتمى ـ

الوحنته

نام الک بعمروبن ثابت بن گلفه بن ثعلبه بن عمرو بن عو من ثما محمر ابن عمر لنے اپنی کتاب میں اسی طرح ان کا نثر کالے بدر میں ذکر کیا ، محمر بن اسحاق والوموشر لئے بھی ان کا ذکر کیا اور ان دو نوں نے '' الو حبہ'' کہا ،' دو نہ سازی زمران سند سند سالہ کیا۔

دونوں نے ان کا کنب نہیں بیان کیا ۔ محد بن عمر بے کہا کہ بدر میں ایسا کو ٹی شخص تنمریک نے تھا جس کاکیت مائت کی سے

۱۲۲ الوحبه مؤالوحبه بغزیه بن عروبنی مازن بن النجار میں سے تھے و و ممامه میں النجار میں سے تھے و و ممامه میں ا

ا بوحدبن عبر عموالمازي و فنغص بي جعلى بن ابي طالب كے ساتھ

ین میں تھے وہ بدرمی حاضر مہیں ہوئے ، عبدا نندین محدین عمارۃ الانصاری لئے کہاکہ و شخص جربدر میں

عبدا تقرب محد بن عمارة الانصاري كے کہالہ و معض جوبدر میں موجود تصے الوحنہ بن نابت بن النعان بن امیہ البرک کی اولادمی سے تصفی الوضیاح کے بھائی تنصے ان کی والدہ ام ابی ضیاح نظیں 'ا حدمی شریعہ میں بریان کی برقر ان اللہ و تقدیم کی سینت

تنہمیرموے ان کی مانی ماندہ اولاد نہتھی ہم نے کتاب نب الانصار سی عمروبن ثابت بن کلغهن نعلمہ کی او لاومیں انملیں نہیں یا یا ۔

سالم بن عمير

ا بن نابت بن کلفہ بن تعلیہ بن عمرو من عوف ان کے ایک بیلے تھے حن کا نام سلمہ نمھا' بروابت موسی بن عقبہ و محد بن اسحان و ابی معشرو محد بن کا

وعبدا تشربن محدمن عارة الانصارى سالم بن عمر بدرمي تثربك تقصر . الومصعب اسماعل من مصعب بن اسماعيل من زيربن ثابت ي اينج ننوخ سے روایت کی کہ الو تفک بنی عمروین عوف میں سے تمعااور بہت بوڑھا تفاحیں وفت نبی صلی ایٹرعلیہ وسلم مدینے تنشیرلٹ لا ہے وہ ایک سونیس سال وبنبج جيكا تغائره البيني شعرم نبي صلى الشرطيبه وسلم كى عداوت تر ابمعار ّنا تمفا اور اسلام نن و اخل بین مبوا سالم بن عمیر بنه اس تحمل کی ندر مانی اور موقع کی لاش مس اے موقع یانے ہی اس کوتل کرویا کیا نیے صلی استرطیہ وسلم کے حکم سے موا۔ ابن وش سے جوبنی اسدین حربر میں سے تھے مروی سے کہ الوعظ کسے س

كے مسوس مسنے شوال من فل كماكما . وكون نے سان كها كرسالم ن عمد احد وخند في اور نام مشا برعس رسول الله

لى التدعليه والم كي بركاب تمير كوه الأرون واكول عن سعر الك تقع جورسول الله ملی الله طلبه وسلم کے پاس آئے انبوک جانا جا سننے تھے ال لوگوں نے عرض کی للے و و لوگ نفیر تھے آب نے فرایا میرے یاس کوئی مواری نهس حس بر من نم لوگوں کوموار کروک و ولوگ والس مسلحے' انتحاد ں سے اس م مِن آنسوجاری تخطے کو خرچ کرنے کو کچھونہ یا یا' و ہ سات آ دمی تنصے ان میں سالم بنا عریمی نصے ہم نے ان سب کوان کے متنا ات میں ناموں کے ساتھ سان کرولا

سالم بن مميرماديين ا بي مفيان كي خلافت كك زنده د هيه ا ان كي في انده

دین نابت بن کلفه بن تعلبه بن عرو بن عوف ^ب برواببت موملی بنه عقبه و محله (عهم ابن اسحاق و ابى معشر ومحدبن عمر وعبدا متدبن محدبن علارة الانصلدى بدريس

شرک تھے امد*ی بھی تھے ان کی بی*ں ماند واولا دخمی ۔ کل ماہم اصحاب و

نى غنم بن المري . بنى غنم بن المري ...س

سعدين خليمه

ا بن مارث بن ما لک بن کعب بن نحاط بن کعب بن عارثہ بن عمر البہم کنیت ابوعبدالتداور والدہ ہند بنت اوس بن عدی بن امیہ بن عامر بن خطبہ بن جشمر بن الک اوس میں سے تعییں ² ان کے اخیا فی بھائی الوضیاح

نعان بن نالت تھے۔

معبت یا می اور آپ کے ہمرکاب حدید اللہ تھے حنوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صبت یا می اور آپ کے ہمرکاب حدید ہیں شر کے ہوئے ان کی والدہ جمیلہ بنت ابی ما فرصین اور الوعام عبد عمرو بن صبی بن النعان بن مالک بن امرین میں میں مصرف اوس میں سے تھے ان کی بنتہ اولاد تھی سندہ میں ان کا آخری میں مرکبا کوئی بس ماندہ مذر ہا۔

بینبهاولادسی مسئله نیسان کا احری بی مرقبه توی بی مانده ندر یا موری مروی مسئله نیسان کا احری بی مرقبه توی بی مانده ندر یا نسب بیان کرتے تھے جوہم نے بیان کیا بہشام بن محدن السائب الکلی بی
ان کی نسب بیان کرتے تھے، البتہ النا طابل ان دونوں سے اختلات
کرتے تھے، و مرائی اور می کعب کینے نفے کیکین موسی بن عقبہ ومحرب اسحان
وابوم شریے بی عنم بن السلم کے شرکھا ہے مررکے ناموں اور ان کے باپ کے داموں برامنا فہ نہیں کیا ان کوگوں کوان کا نسب معلوم نہیں موا -

ان سب کی روایت میر معیدین فیثمه رمندانصار که سانچه عفیه میں جاہنر

موسی بن محدین ابرام النتی نے اپنے والد سے روایت کی کربو اللہ صلى التنطييه وسلم في سعدين فتيمه وافي سلمه بن عبد الاستسي ورميان عفد موا**خا** *آ*کیا ۔

_ نے کہاکسعد بن منتمہ انصار کے مارہ نقیامیں سے تھے جب رسول ا منتصلی الشرعليه وسلم في مسلمانون كو فافلاً فريش كى طرف رواز مولي کے لیے بلایا نولوگوں نے (روائنہو نے میں) ملدی کی تضیفہ بن حارث کے اسنے فرزندسعد سے کہاکہ ہم وونوں میں سے ایک کے لیے ضروری سعے کہ مدين بي مقيم رئي - الدارواني سي ليد مجه إ متيار كرواور تم أسي ر نوں کے ساتھ مفہ رمو مسعد نے انکار کیا اور کہا کہ اگر جنت کے علاو م و في اور معامله موتا أوش اس مس محمس ترجيح ديمًا بين اسي اسي جهت ميس ننهادت كى اميدكر ما موں دونوں نے قرمہ ڈالا توسىدكانا مرتكلا وسى رسول التدصلي التلطيه وسلمرك ممركاب بدر روانه مبوعي اوراسي روز تنهيبا ہوگئے ، عروب عبد وونے قتل کیا، کہاجا ناہے کہ طعیمہ بن عدی نے قتل کیا۔

منذرين فدامه

، بن ماریث بن مالک بن کعب بن النماط 'بروایت موس*ی ن عقب* ومحدين اسمانى وا فامعشرومحدبن عروعبدا متدين محدبن عارة الانسارى بدرم، شربک تھے اورا مدئیں میں تھے اُن کی کوئی کیسس ماندہ اولا و نْه تنی -ان کے بھائی:

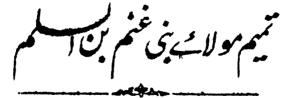
10

مالك بن قدامه

ابن حارث بن مالک بن کعب بن النحاط مبر وایت موسی بن عقبه و محمد ابن اسحاق و ابی معشر و محد بن عمر و عبد النشر بن محد بن عار قد الانصاری بدری نشر یک تصحے اور احد میں بھی حاصر تھے ان کی کوئی بیب ماند ہ اولاد نہنی ۔

حارث بن *عُرفجه*َ

ابن مادست بن الک بن کوب بن النحاط مروایت موسلی ابن عقب و محد بن عمر و عبدانترین محد بن عارة انصاری بدریس ابن عقب و محد بن اسحاق والومعشر نے ان کے مزدیک جوشر کائے بدر تھے 'ان میں انھوں نے ان کا ذکر نہیں کیا 'ماد شاحد میں بھی ما ضر تھے' ان کی میں مائدہ اولادنہ تھی ۔



سب کی روایت میں بدرمی شرکی تھے اور ا مدیں بھی حاضر تھے ان کی میں ماندہ اولاد نرتعی ۔

یہ پانچ آدمی قبیلہ اوس میں سے تھے جور سول الٹر صلی الشرطیہ وسلم کے ہمر کا ا بن ترکیب موئے وہ لوگ جن کا آب لے غنیمت و تواب میں حصد لگا مام مں اکسلمہ اومی تھے اس لیے کہ محدین اسحانی وموسلی ن عفیہ و الوم این مسته عُرِّجرین غیبک کوچونی معاورین الک میں سے تھے شرکا مے بدر میں داخل نهيس كيا بمحمر ب اسحاق والومعشر بي بهي مارث بن عرفحير بن مارث كوجونتي فم بناسلمی سے تھے تمرکا سے برری والل میں کیا۔ زج اور بی بحاریت جولوک مرس بنهما متدين تعلبه بعمروين الخزرج تتطهيه مدر سیری سے سرو ق ہے اوان کا نام مجار (برصی) صرف اس لیے رکھاگیا کہ انموں نے بولے سے ختنہ کیا نما کورندان کا نام تیم انڈر ب تعلیم معلیما بشامہ بن محمد من شدول محربن سیری سے مروی ہے کہ ان کا نام نحار ر برمنی) ہ ہٹنام ن محدیے اپنے والدسے روایت کی کہ (ان کا الم المجار) اس موا کہ انھوں نے ایک شخص کے مذیر بسولہ مارا تھا۔ بني نجار بني مآلك بن نجارا ورني عنم ن مالك بن حا میں سےجولوگ بدرس نمر

ان کی والدہ انمسن نبت زیدین نابت بن صحاک بنی مالک بن سجاری سے تسین ان کی اولاد ختم موگئی، ہمیں ان کے کسی پاند و کا علم نہیں ہے۔ اور ابوالوب ۔

ا بوالوب بروایت موسیٰ بن عقبہ ومحد بن اسحاق و ا نی معشر محد بن عمر سترانصار کے ساتھ عقبہ میں حاضر ہوئے اور بروایت محد بن اسحاق و محد ابن عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے الوالوب وسصعب بن عمیر کے درمیان عقد مواخا قرکیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تباء سے مرسینے کی طرف کو چ کیا تو آپ الوالوب کے یاس اتر ہے ،

انواتیب بذر واحدو خندن آورنمام شامدی رمول الله صلی الله علیه الله علیه و الله علیه الله علیه و الله علیه و الله الله علیه و الله و الله علیه و الله و الله و الله علیه و الله و الل

ری ایوب الانصاری کے مروی ہے کہ و ہٰ زیازُ معاویہ رضی اللّٰدعنہ سند بریں

میں مجابر بن کے نظے۔

" ابرایوب سے مروی ہے کہ میں بیار بڑا 'مرض میں شدت ہوگئی تو اپنے ساتھیوں سے کہا کہ اگر میں مرجاؤں تو جمجھے اٹھالینا اور جب ہم لوگ وضمن کے مقابلے میں صف ب نہ ہو ناتو مجھے اپنے قدموں کے نیچے رفن کردینا' میں تم سے ایک مدیث بیان کروں گا جو میں نے رسول انڈسلی انڈیٹلیوم میں ہا تھرمیری وفات قریب نہ ہوتی تو میں اسے نہ بیان کرا' میں لئے رمولی دمٹھ میں کو شرکے دکرے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ساتھ کمی کو شرکے ذکرے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

مجد برگذاہ نتھا جو مجد برعال بنا یا گیا تھا، مجد برگذاہ نہ تھا جو مجد برعال بنایا گیاتھا مجد برگذاہ نتھا جو مجد برعال بنایا گیا تھا، راوی نے کہا کہ مجروہ بیار ہوگئے تھار برنے یہ معاویہ امیر تھا، وہ ان کے پاس ان کی عیادت کو آیا اور پو چھا کہ آپ کی کوئی حاجت ہو تو بیان سیمنے 'انمنوں نے کہا کہ باں میری حاجت ہے جب بیں مرحاؤں تو مجھے اون کے برسوار کر اسکے جہاں تک سخایش لے وقمن کے فک میں لے جانا جب گنجائش نہا نا تو وہیں دفن کر دینا اور واپس آجا نا جب ان کی میں لے گیا اور دفن کر کے واپس آگیا۔

آبوا بوب رحمة الشرطية كهاكرتے تھے كه الشرتعالى بے فرما يا ہے موانفرہ اخضا خاو تقالا " (فرائكل بروئو يا ہے كھے ہويا بھارى بينى سامان كم ہويانياده ميں مسترنہ سرات كرائك مان مور ماكر درائ

ا پیٹے آپ کو یا توسکباریا ناموں یا گزاں ہار)۔ امل کم میں سے نمسی شخص سے مروی ہے کہ نزید بن معا دیوس و تعسیعہ ابوا نوب شکے یاس آ یا تو انھوں سے اس سے کہا کہ توکوں سے معراسلام کہنشا کہ

لوگوں کو جائے کہ مجھے لے جائیں اور جننا دور کر تئیں کردی، انھوں لے لوگھ کہا تھا پڑید نے لوگوں سے بیان کردیا۔ لوگوں لئے ماناءان کے جنازے وجس قدر

ليجاميكنة نخع لاتكئي بر

می می من عرف کہا کہ ساتھ تک میں مسل کے بین معاویہ نے والد معاویہ ابن ابی سفیان کی خلافت میں فسطنطند کی جنگ کی اُسی سال ابوایو ب کی دفات ہوئی۔ ان پریزید بن معاویہ نے نماز پڑھی ۔ ان کی قبر وم می الحق طنطند کی نبیاویں ہے ۔ مجھے معلوم مواکد وم ان کی قبر کی حفاظت اور مرمست کرتے جب محیط ہوتا تھا تو اس کے قوشل سے استعقا کرتے تھے۔

شابت بن خالد

ابن النوان بن خساء بن عبيره بن عبد بن عومث بن غنم ان كا أيسالوكى

دُنیّة نمی ۔ اس کی والدہ ادام سنٹ عمر بن معاویہ بنی مرہ میں سے تعییں ۔ اس لڑکی سے یزید بن ثابت بن الضحاک برا در زید بن ٹابت لئے نکاح کیا جن کے بعد بنی مالک بن النجاریں سے کسی لئے عقد کر لیا۔ ان سے عمار ہ بیدا ہوئے۔ ثابت بن خالد کی نسل ختم ہوگئی۔ کوئی باتی مذر ہا بھابت بدر واحد میں موجو دنھے

عارة بن حسنرم

ابن ندید بن لوزان بن عمرو بن عبد بن عو ف بن غنم جوعمرو بن حزم کے بھائی تتھے ۔ ان دونوں کی والد ہ خالد و بنت ابی انس بن سان بن وم ابن لو ذان بنی ساعد ہ میں سے تھیں ۔

عاره کی اولا دمیں مالک تنصے جولاولد مرگئے ان کی والد و نوار نبت الک بن صرف بن مالک بن عدی بن النجار میں سے نصیب اللک بن صرف بن مالک بن میں مالک کے اخیافی بھائی بزیدوزید فرزندان ٹابت بن الضحاک بن زید بنی الک ابن النجار میں سے تھے۔

عاره مروابت موسی بن عقبه ومحد بن اسحاق و ابی معشر و محد بن عمر ؛ عقبه میں سنترانصار کے ساتھ (خباب نبوئی میں بنقام کا کررمہ) حاصر ہوئے تنصے ۔

بقبدا ولاو پنتھی ۔

سُراقه بن كعب

69

ابن عروبن عبدالعزی بن غرّته بن عروبن عبدبن عوف بن غنم ان کی و الده عمر و بن عروبن عبدالغزی ان کی و الده عمر و بن النجار میں النجار

ر افرکی اولاومی زید نفصے دو قاوم سیدیں جگہ جبرا بی جبید میں شہید ہوئے متعدیٰ جوام تگیر تفعیں 'ان وونوں کی والدہ ام زید مبنت شکن بن متنبہ بن عمروبن خدیج بن عامرین حبنہ مبن حارث بن الحسٹ رہے تھیں ۔

الله ان كى والده ام ولد تفيس -

ابومن ومحدب عمو عبدا متد بن محدب عاده انصاری سرافی کے نسب میں اسی طرح عبدالغری بن عروعبدا متدب محدب اسی اسی طرح عبدالغری بن غزیر کہتے تھے بروایت ابراہیم بن سعدم محدب اسے عبدالغری بن عروہ مروی ہے اوربروایت اروایت بن ابی عیلی محد بن اسے ان عبدالغری مروی ہے کہ دونوں روایتیں نلط ہیں عبدالغری بن غزید بی صحوبے ہے ۔ بن غزید بی صحوبے ہے ۔

سرافه بن کغب بدر واحدوخندن اورنما مشاہد میں رسول اشتریلی امثر علیہ وسلم کے ہمرکاب تھے، ان کی وفات معاویہ بن ابی سفیان کی خلافت بی جو تئ کوئی اولاد کا تی ندر ہی ۔

حارثه بن نعان

ابن نفع بن زيد بن عبيد بن نعلبه بن غنم ان كى والدوج عدومبت عبيد بن

٢ ه ا تعليون عبيدي تعليدي فنم تعبير .

حارثة كي اولادم اعبدا متروعبدالرحن تحيير بسوده ومعمره ادرامنها مباليات مي مستصير ان كي والده ام خالد نبت خالد بن بعيش بن فس بن

عمرو بنذيد مناة من مدى بن عمروبن الك بن اللي رغمين

ام کلتوم ان کی والده منی حبداندین غطفان میں سے تفس ۔ ا منذالندان كى والده بنى خندع من سي عصب ـ

الوحادثة كالمببت الوعبدالتنزي حارة بدرواحد وخندق اودتما مشابر ميرادمول الترملي التدوليه وسلم محر مرسحاب نفعه

مار نه بے کہا کہ میں بے اُر ندگی بھر میں و و مرنبہ جرکل کو دیکھا۔ایک نو و مالفان

میں عمب و قتب رمول التلصلي الترعليه وسلم نبي فريظ کي ظرف رواند ہوئے اور لحرا ک وعد بن منیفته الکلی کاشکل می مارے یاس سے گرزے انکوں نے ہیں ملح بوتے

کا حکمہ دیا ووریہ ہے موضع المنائز کے دن سب وقت ہم لوگ خین سے والس آئے۔ مین برا مالت می کزراکه و دمنی صلی الله طبیه وسلم سع باتمیل کرر سے تصور میں لے سلام م كما بحريل ين لوجياكه اسع محكرية كون بمراء خرايا حارز بن نعان انعول ين

كه كميا به يهم حنين مين ان معوصارين ميں سير نهيں ہيں عن كے حنت ميں دز ق كالله

بها الكريسلام كرت نوجم النيس صرور جواب ويتير. محدین عثمان سے اپنے والد سے روابین کی کہ مار تہ بن النعان کی نظر

مِاتی دہی تھی انھوں نے اپنی ما آماز سے بجرے کے دروازے تک آیک ڈورا ما نرمد د یا تنعا^ر باس ایک نوکری رکه لینمی حس بر تعبوری و فیرونمیس حب کونی سکین معامرتا توم وان مجوروں میں سے لیتے، ڈوراکر کے دروازے کے استحادر

مسکین کو دینے گھروالے کہنے کہ م اب کے لیے کا تی ہیں ۔جواب دینے کہ میں سان رمول انڈرسلی انڈرسلیہ دِسلم کو فرانے ساکمسکین کو دبنا بری موت سے بچا اوسیے۔

هجرس عرية كهاكه فارتذب النعال كرمكانات مدين من يصلى الترطيد وستمرك مكانات كر قرب نقر جذبي ملى الله على الله الله الله الله الله الله على ال

مكانات سے مارے ليظ تقل مو ناشمند مكرا ب مان ذرى در بے يها ن تك كرمواويد بن ا في مغيا*ن كي خلافت مين ان كي و فات مو في ان كي او*لاد با في سِير آيب ابوالرمال تف*ير*ك نام حمد تن عبدالرحلن بن عبداينترين حارثه بن نعان تضا الوالرجال كي والدوع رونبت مباركل ابن لعدبن زراره بن نجارس سينسب.

ابن قبرئهٔ قبد کانام خالد بقیب بن تعلیه بن غنم تنصا^ب ان کی و الد ه اُمر^س بزت خالدمن طعمه بن سحيم الاسود بني ما لك بن النيادمير يستعين بدر واحت أ و خدف اور تمام شاہر میں ارسول انٹر صلی ایٹر ملید وسلم کے ہمر کاب صاف تھے ا و فات عُمَّا نُ مِن عَمَّان کی خلافت میں ہمد بئ کوئی او لاد کا تی نہ تھی ان کے بھائی فنیں بن قبیر بن تہد کی اولا ویا تی نمی بعض لوگ سلیم سے بدر میں شریک موے کے وجہ سے انمعین سلیم کی طرف مسوب کرتے تھے اسلیم کام کا انگالڈ اولاً دنهنی ۔

ہیل بن را مع

ا بن ابی عروبین طائد بن تعلیه بن غنم سهل بن را فع کے بھائی تنجھ ' بہی دونون اس سیدان کے مالک تھے جس میں ارسول اسٹرسلی اسٹر طبیہ وسلم فی جد تعمري كئي دونور النياب كوه بمدار مساوين دراره ك طرف منوب كرت تعا عبدا شدین ا ب بن سلول ومنافق ، لا کهاکه محد مد مجعمتهل وسیل لینی انعیس دو نول سے میدان سے تعالی دیا اسکی بدری ماخزیں ہوئے۔

سپل پہیل کی والدہ زخیبے بنیت بہل بن تعلیہ بن الحارث بنی مالک بن النجار بس سے تغییں ،

سیسیل بدد واحدوخدق اور تمام مشا بدس ربول المصل الدطیه وسلم کے ممرکاب تصوران کی وفات عربی الخطاب رصی الدعن کی فلافت میں مردی اولاد مرکئی ان میں سے میردی اولاد مرکئی ان میں سے کوئی اقت نار ہا۔ کوئی اقت نار ہا۔ کوئی اقت نار ہا۔

مسعودين أوس

ابن زیدبن اَصْرِم بن زیدبن تَعلیدبن غنم' ان کی والدہ عمرہ بنتِ مسعود بن میسس بن عمروبن زیدمنا ۃ بنی الک بن النجار ہیں سے تعییں اور مبایعات میں سے تعییں ہے

مسعود بن اُونسس کی او لاد میں سعدو ام عرخمیں 'ان دونوں کی والدہ حبیبہ بنت اسلم بن حربی بن عدی بن مجدعہ بن حارثہ بن الحارث اوس میں سعے تنبیں۔ محد بن عمرو عبد انٹر بن محد بن عارۃ الانصاری نے اسی طرح ان کانسب بیان کیا۔

بروایت محدبن اسحاق والومعتر مسعود بن اوس بن اکثر مربن ذید سپیئان دو نوں سنے زید کو اوس کا والد نہیں بیان کیا جیسا کہ محد بن عمر وعبدانٹدبن محد بن عمار زرنے کیا۔

مسعودین ادسس بدر و احدو خندق اور تمام شابدیں رسول انٹھالیا شا علیہ وسلم کے بمرکاب تھے موفات خلافت عربنِ النظاب رمنی النّدعِندیں ہوئی ان کی اولاد باقی نرتھی ۔

ان کے بعائیٰ :

00

الوُخزيمه بن اوسس

ابن زیدب اصرم بن زیربن تعلیه بن غنم ان کی والده عمره بنت مسعود ابن سب بن عمرو بن زیرسلی برروا صدوخند قی اور تمام شاه میں رسول اشر صلی انشرطیه وسلم سے بهر سکاب تعیر و فات عنمان بن عفال رصی انشر عنه کی خلاوت میں موفی کو ان کی اولاد باتی نہ بیجی اصرم بن زیربن تعلیه بن غنم کی نمام اولا دمجی وفات پاکئی' ان میں سے کوئی باتی ندر ہا۔

را فع بن مارث

ابن سواد بن زیرب نُعلبہ بن غمر محرب عمر منے سوادکو اسی طرح کہا 'عبدللہ ابن محرب عار زہ الا نصاری کے کہا کہ و کہ ہود بن زید بن نعلبہ بن عنم ننےے' رافع کا ایک برلیا نعاجب کا نام حارث نخصا ' رافع برر و احدو خندق اور نمام شاہر میں رسول انڈ صلی انڈ طبیہ وسلم کے ہمرکاب تھے' عثمان بن عفان رضی انڈ عنہ کی خلافت میں ان کی وفات ہوئی' اولاد بانی نر رہی ۔

معاذبن حارث

ابن رفاه بن صارت بن سواو بن مالك بن عنم أن كى والده عفراء بنت

عبيد بن تعليه بن عبيد بن تعليه بن ننم بن الك بن النجار تعيير و عفر أو كا طرف منسوب تنه . تنه .

معاذین مارث کی اولاد پی عبیدا نشد نتیج ان کی والد ه مبیبه بزت منبس بن زیدبن عامر بن سواد بن طفر تعبیر گزاه کو نام کعب بن الخزرج بن عمرو تنعاً ا دروه النبیت بن الک بن الاوسس نتیج ^د.

حارث عوف اسلی یہی کہ امری استحیں اور رلمان سب کی والد دام حارث بنت سبرہ بن ارفاع بن حارث بن سوار بن الک بن خم بن الک بن الک بن خم بن الک بن النجار تغییں ہے۔

ابراہیم و عائشہ ان دوازں کی والد ہ ام عبدا منٹرمنت نویرن عمر و بن علی جہینہ میں کیسے تعبیں 'ہ

ساره ان کی والده ام نابت نعیب جور لد بنت المحادث بن نعلبه این انحارث بن زیدب نعلیه بن غنم بن الک بن النجاز تعییں ۔

محدین عمری کہا کہ روایت کی جاتی ہے کہ معاذبن الحارث اور رافع بن مالک الزرقی و مرپیلے انصاریں جو تھے میں اسلام لائے ان آخر آدمیوں میں ان کاشار ہے جوانصار میں سب سے پیلے کے میں اسلام لائے۔ اور ان جھے آدمبوں میں یہ شامل میں جن کے متعلق روایت ہے کہ و مسب سے پیلے انصار میں جرکے میں رمول اسٹر صلی اسٹر صلی اسٹر علیہ وسلم سے قدم موس ہوئے

وراسلام لائے ان سے پہلے کو ئی اسلام نہ لایا تعدام محد بلی عمریانے کہا کہ جیسہ آدمیوں کا دافعہ تمام اقوال میں ہمارے نزویک زیا دہ ثابت ہے۔

رویون و در مده می مردان می در بین در بین بین بست می دونون عقبیمی ماخر معاذبن دلیارث بالا تفاق سب کی روایت می دونون عقبیمی ماخر تعریم در میان عقد موافاته کیا و فاط عفان بن عفان رصنی افتد عند کے بعد علی ابن دبی طالب اور معادم بین ابی سفیان رمنی افتد منها کے زالے بین موتی ج ابن کی نیس ماند جاد لا و بین د

آن کے بھائی:

مُعَوِّدْ بن حارث

ابن رفاء بن مارت بن سواد بن مالک بن فنم ان کی والدو عفراوبنت عبید بن تعلیه بن عبید بن تعلیه بن غنم بن مالک بن النجار تعییں .

معود کی او لاوس ربیع بنت معوذ اور عمیه وبنت معود تغییس ال دونوں کی والدہ ام بزیربنت فتیس بن رموراء بن حرام بن جندب بن عامر خوز من میں میں اور کا کند کر بر

بن غنم بن عدى بن النجار تغيب ك

ابی کی صرف محربن اسخاتی سے روایت کی ہے کہ وہ سرانصار کے ساتھ عقیہ میں حصے کہ فوداوران کے عقیہ میں حصے کہ فوداوران کے بعد ان عوف بن الحجارت کی عقیہ یہ وہی تصے کہ فوداوران کے بعد ان عوف بن الحجارت سے المجارت کے ان دونوں کی طرف طرف کر دونوں کو عمل المجارت کی میں موزان دونوں کی طرف طرف کر دونوں کو عمل کر دونوں کو عمل المجارت کی میں گوئی اولاونہ بجی ۔
ان دونوں کے بھائی ۔
ان دونوں کے بھائی ۔

عوف بن مارث

ابن رفاعه ن حارث بن سعد بن مالک بن غنمران کی والده عفراء بنت مبید بن تعلیه بن تعلید بن غنم بن مالک بن النجائتیں ۔ انجعیس ان جید آ دمیلوں میں شمار کیا جا تاہے جو انصاریں سے سب سے

الملیں آن بید اومیوں یہ حاربی جا ماہے جوا تصاری ہے تب ہے پہلے کے میں اسلام لا ہے، بروایت محد بن عمر و ہ دو نوں عقبہ میں حاصبر خدمت نبوی مو ی بروایت محدین اسحاق و ه عقبهٔ آخر ه میں سنزانصار کے ساتھ قدمیوس موئے ب

الومعشرومحدب عروعبدانشرب محدب عارة الانصاري كرمانق ده اوران كرمانق ده اوران كرمانق و معاد بدر من شريك موي محد ب اسماق ان مي ايك اضافه كرتے تعدم وه انغيب چار معافي تنانے تقطے جو بدر ميں صاحر موت وه ان ميں رفاعه بن صارت بن رفاعه كو بھى الاتے تھے محد بن عرف كماكہ يہ بهار سے نزديك تابت نہيں ..

مون بن مارت بھی جنگ بدر بن شہید ہوئ الوجل بن شام کے اسے اور ان کے بھائی معود فرند ان مارث نے تلوار مارکے تعیراویا مقل کر دیا عوت کی باقی ماندہ اولا دھے۔

ممرئن سیرین سے قتل الوجہل کے باریس مروی ہے کہ فرزندان عفراء ہے اسے قتل کیا اور ابن معود سے پورے طور پر مارڈ الا

نعان بنعمرو

ابن رفاعه بن حارث بن سواد بن مالک بن غنم ان کی والدہ فاطمہ بنت عمرو بن عطیہ بن خنسا د بن مبذول بن عمرو نبی ماران بن النجار ہیں سے نفیس کو ہ نبیان تصغیرنعان تھے ک

نعان کی اولادیس محدو عامروسره و لباب وکبشه و مریم وامعبیب وامندان نتای کی اولادیس محدو عامروسره و لباب وکبشه و مریم وامعبیب مانندان نتیم کسید اوران کی والده بنی سم می سے تعیین کسید می سے تعیین کسید می کسید می کشید می کشید می کشید و کسید می کسید و کسید می کسید و کسید

4

ا فرزندنسیان کونبی صلی استرعلیه وسلم کے یاس لا پاکمیا ایپ سے انھیس تازیانے ے کیمرلا پاگیا، آپ نے انعیں کھڑاز یا نے مار ہے کیمرلا پاگیا، آپ لے انھیں بھر تازیا نے ارب مارمرتب یا یاسنے مرتبہ آگ تلخص نے ا منداش يرلونت كركس قدرز باوه شراب يتباب اوكس قدر . ٰ اوہ اسے ّ از مانے بارے جاتے ہیں' نبی مسلی اسٹر طبیہ وسلم نے فرایا کہ اس پرلعنت نذکرو و و ایشرکو اوراس کے رسول کو دوست رکھناہے ابوب بن محد سے مروی ہے کر ربول الله مسلی الله علیه وسلم عافرالا لەنبيان كے ليے سوائے خيركے كھے زكہوكيونكہ وہ الشداور اس كے ريكول كو ووست رکتے ہیں محدبن عمرنے کہا کہ نعیان بن عروز ندور ہے بہاں تک كه معاويَّ بن الى سنبيات كى خلافت بن ان كى و فأت يو فى كو كى اولاد باتى نەرىپى ـ

عامرين مخلأ

این مارث بن سوادین مالک بن غنمران کی والده عاره بنت منساء ابن مسيره بن عبدعوف بن غنم بن ما لک لبن اِلنمارتعیں برروا حدم کھنم ہو نے ماہوت کے تنبیوی مسلفے شوال میں جنگ ا حدمی شہید ہوئے، ان کی بیں اندَ واولار مہیں ہے۔

عيدا شرين سيس

ابن خلده بن حارث بن مواد بن ما گلسین غنم ان کی اولا دیں عبدالرحلٰ دیم م تغییں عبن کی والدہ شعا و بندت قمیس بن مخلد کن ماریث بن سوا و بن الک

بن خم تعیں ام عون بنت عبدان ان کی والدہ کو ہم نہیں جانتے کو عبدا مندی فیس برر وا مدیں شریک تھے عبدا مندین محد بنطارہ الانصاری نے بیان کیاکہ وہ جنگ ا مدیں شہید ہوئے محدین عمر نے کہا کہ وہ جنگ ا مدمی شہید تیں ہوئے وہ زندہ رہے اور نبی سلی الشرطید وسلم کے ہم کاب تمام مشاہدیں رہے بعثمان بن عفان رضی الشرعنہ کی فلافت میں ان کی وفاست ہوئی اف کی بس ماندہ اولا ونہیں ہے۔

عمرو بن تيس

ابن زیربن مواد ابن الک بن غن کروایت ابی معشر و محد بن عمر و عبدا متند بن محد بن عقد و محد عبدا متند بن محد بن عقد و محد ابن اسلانی بدر بی حاصر تنصی بن عقید و محد ابن اسلانی نے وال کے نزویک شرکا کے برزی محد ان میں ان کا دکر نہیں کیا کہ سب نے کہا کہ وہ احد میں تنصی اور اسی روز شہید موث کا محمد بن اسب نے کہا کہ وہ احد میں تنصی اور اسی روز شہید موث کا محمد بن معاوید الدیلی نے متن کیا ہم واقعہ ہجرت کے بندیویں جینے شوال میں موالان کی ہیں ماندہ اولا و ہے۔

ان کے فرزند،

قيس بن عمرو

ابغیس بن زیرب مواد بن مالک بنانم ان کی والده ام حسیرام بنت طمان بن خالدبن زیربن حوام بن جند ب نی مدی بن النجار بی سے عیں بروایت ای معشرومحد بن محروعبدا نشد بن محد بن عارة الانصاری

نیس بدرس شریک تعی موسی بن عقبه و محدین اسحاق نے شرکامے بدر میں ان کا ذکر نہیں کیا کیرسب نے کہاکہ وہ احدمیں تجھے اور اسی روزشہید ہویے ان کی لیں ماندہ اولاد نہیں شیے ان کے بھائی عبد اللہ بنا عمر و عبدالتدكى كنيت ابوأئ تمى ان كى باتى اولاد مت المقدس لك شم میں ہے۔

منابت بن عم*رو*

این زیرین عدی من سوا دین مالک بن غنم بر وایت موسلی بن عفیه و محمد 🔻 🗚 بن عمروا بومعتر وعبدا بتُرين محدين عمارة الانصاري بدر مي وه حا صريحه تحدین اسحانی کئے ان کا ذکرا ن لوگوں میں نہیں کیا جوان کے نز دیاک نرکائ بدر نفع م برسب لنه کها که وه احدمی نفط اوراسی او زشهبید مو شدا ان کی نغیداولاد نہیں ہے۔

طفائ بني عنم بن الكبار

عدى بن ا بي الزغباء

الوالز فبادكانام سنان بن سبيع بن تعليه بن رسبعه بن زميرو بن بريل ابن سعد بن عدى بن نصر بن كابل بن تصرب ما لك بن عطفان بن تنسس تعا، یج نیری سے تھے ۔ رسول انڈوسلی انڈ علیہ وسلم یے بسٹس بن عمروالجہنی کے ساتھ ان کو مخبر بنا کے بھیجا کا قلفے کی خبرور یا گفت کریں ہے دونوں وار دِ بدر بہو ئے انفیس معلوم ہوا کہ قافلہ گذر گیا اور ان سے بہج گیا انو والیس آگے بنی صلی انڈر علیہ وسلم کو خبردی ۔

عدى بدروات و خاند ق اورتمام مشابد مي رسول الشرطى الديليولم كرم كركاب تصير عمر بن الخطاب ضى التدعيذ كى خلافت مي وفات بوقى النول الذعيذ كى خلافت مي وفات بوقى النوك الذي الوق الم

و دلیه بنجسمرو

ابن جراوبن پر بوع بن کمیل بن عمرو بن غنم بن الرکتبه بن دشدان بن قیس بن میمینهٔ محد بن اسحاق و محد بن عمر نے بھی اسی طرح کہا' الومعشر لے کہا کہ و ہ د فاعد بن عمرو بن حراو تھے جو بدر واحد میں شر کب ہوے۔



اشجع کے ملیف تھے، محد بن اسحاق و الج معشر و محد بن عمرو عبدالله ابن محد بن مار قد الا نصاری کے شرکا ہے بدر میں ان کا ذکر کیا ، موسی بن عقبہ ملے ، ن کا ذکر کیا ، موسی بن عقبہ ملے ، ن کا ذکر کیا ، موسی کیا ، احدو خندت اور تمام مشاہد میں رسول اسٹر ملیہ مسلم سے ہمرکاب تھے، معاویہ بن ابی سلیان رصنی اسٹرعنہ کی خلافت میں ان کی وفاست ہموئی ۔ خلافت میں ان کی وفاست ہموئی ۔

-/ء	ابوالحمس	
4=	edos.	

مارت بن رفاعه بن مارت بن سوا دبن الك بن غنم كے مولى داناد

می سے۔ ربیع بنت معوذ بن غفراء سے مروی ہے کہ ابو الحمراء مولائے ماٹ

ب رہ کہ برزیں ہے۔ وا در بن الحصین سے بھی اسی قسم کی روایت مروی ہے بمحد بن محریت کہا کہ ابوالحراء احد میں بھی شرک تھے ' سماتنڈ سیر م

مُحلِّينِينِ أومَى:

بنى عمروبن مالك بن النجارا وربنى معاوية بن عمرو فرز ندان حديله

حُديلِهاك كى والد ، تقيس

أئبي بن كعب

ا بن همیں بن مبیدین زیرین معاویہ بن عمروین مالک بن النجسار منیت ابوا لمنذر اور و الدہ صبیلہ بنت الاسو د بن حرام بن عروین الک

ىب كى اولا دم**ں طن**يل ومحد تنصے ا^ن كى والدہ ا م^{الطمة} بنت الطفيل بن عمروبن المنذرب مسبيع بن عدمَهُم قبيلة ووس مب ليريس.

نی^م تونب معلوم شدس که ان کی والد کون معیب .

أتَّى اسلام كے قبل زمارہُ حالمت من معی کتاب جا نتے تھے حالا کُہ کتاب تميی وه اسلام مې رمول الترصلي التيرعليه وسلم کې وحي

ب و تعالیٰ نے اپنے ربول کومکم دیا کہ تاب اُ ہی کو رمول الشرصلي الشرطبيه وسلمرك فرما با مبرى الست تتحصت

اہیم سے مروی ہے کہ رمول انٹرصلی انٹر علیہ وس بدا بشركے درمیان عقدموا خاتھ کیا مسلم مجملاً اسحاق روایت کرتے ہیں کہ ربول ایڈصلی ایڈعلیہ وسلم لیے ابی پن کو

عمرو بن تغیل کے درمیان عقد موا خاہ کیا۔ اُن برروامد ام مشاہد میں رحول استرصلی اسیر علیہ وسلم کے ہمرکاب تھے میلی بن للله سے مروی ہے کہ آتی بن کمتب متواسط فا من زرزاً

ن درازقد تح

س بنا ہل بن معیدال عدی لا اپنے والدسے روایت لی کہ ا بی بن کعب کے ساورڈ اڑ می کارج کسمفید تعا ان میں برامعالیے کا

ا بی نضرہ سے مروی ہے کہ ہم یہ سے کسی نے جس کا مام جاریا جبری باكدمن نے عمر مسے ان كى خلاؤت لي حاجت طلب كى ان تے تہاكو تنخص تعاجب كاسرا وركراك سفيد تحصراس لنكاكه ونبا میں ہاری کفایت اور افر کائے کا تباراً توشہ ہے اور اسی میں ہمار۔ ا **عال ہیں جن کی ہمیں آ خر**ے ہیں جزا دی جائے گئی، عرض کی یا ا میرالموسنین یہ کو ن ہے ، فر مایاکہ یرسسیالسلین (ملمانوں کے سروار) انی بن کعب ہیں۔ غشی بن ضمرہ سے مروی ہے کہ میں نے ابی بن کعب کو دیکھا ہے ان کی ڈاڑھی اور مرکار گک سفید نما۔ عنی انسعدی سے مروی ہے کہ میں مدینے آیا توایک مفید سراور فادھی

والے شخص کے پاس مبلے گیا جوائی بن کعب تھے۔ والے شخص کے پاس مبلے گیا جوائی بن کعب تھے۔

عران بن عبداً نشریت مروی ہے کہ ابی بن کعب لئے مرالخطاب رضی الشعنہ سے کہا کہ آپ کو کیا عذر ہے جو مجھے عال نہیں بنائے مفرایا ' تناب سے ساتھ اسے میں نہیں کا ا

ب نمصارے دین کا آلودہ ہونا بیند دہیں ارتا ۔ انس بن الک لئے نبی صلی اِینٹر طبیہ وسلم ہے روایت کی کہ میری امت

مس بن بات کے باق می صرفیور مراسات کا یک کا پرت کے سب سے براے قاری ابی ن کعب ہیں۔ اُ

انس بن الک سے مروی کہ رمول انٹر ملی انٹر علیہ وسلم نے ابی بہت الولا کے فرایا کہ انٹر علیہ وسلم نے ابی بہت کو لاکے فرایا کہ انٹر نیا کہ انٹر کے مسلم کی کیا انٹر نے آپ سے میر انام لیا ہے کہ فرایا کہ انٹر نے مجھ سے تعمارا نام لیا ہے کہ ابی فرط مسرت سے رویے گئے۔
رویے گئے۔

تقادہ سے مروی ہے کہ مجھے معلوم ہواہے کہ پیراپ لنے انمعیس برؤ لیوبیاتی سائی۔

ا بہ بہت سے مروی ہے کہ وہ فرآن آفیراتوں پنجم کرتے تھے کیم الداری کے سات ایک کا کا ا بی بن کعب سے مروی ہے کہ ہم فرآن کو آٹمہ دن میں بڑھتے ہیں۔ ا بی بن کعب سے سروی ہے کہ میں تو قرآن آ ٹی شب میں بڑھنا ہول۔ از من جسٹن سے مروی ہے کہ ا بی بن کعب میں کی خلقی تھی میں لے

ررب، میں سے مرو فاتے دائی باطب بن میں میں میں ہے۔ ان سے کہا کہ اے ابوالمنذرانی جانب سے میرے لیے نرمی کیجئے کیونکو میں توصرف آپ سے فلائدہ ماصل کرتا ہوں۔

سروق مے مردی میں کے دیں گا بی بن کعب سے ایک مٹلر پھیا رانعوں نے فرایا کہ اے برادر زادے کیا ایسا ہوا ہے ؟ میں لے کہا نہیں '

41

فرایا تواس وقت تک ہم سے الگ رہوا جب تک ایسا ہو جب ہوگا تو ہم معارے لیے اپنی رائے سے اجہاد کریں گے!
عنی بن صغرہ سے مروی ہے کہ میں نے ای بن کعب سے کہا کہ اے اصحاب رسول انشر صلی انشر طلیہ وسلم آپ کوئوں کو کیا ہوا کہ ہم تو دورے آپ کے پاس بامید مدیث آتے ہیں کہ آپ ہی تعلیم دیں تھے، گر آپ ہارے معالمے کو ذلیل سمجھے ہیں گویا ہم لوگ آپ کے نزدیک ذلیل ہیں فرایا والشراکر میں اس جھے تیں گویا ہم لوگ آپ کے نزدیک دلیل ہیں فرایا کوئی اس جھے زندہ رہنے دویا قتل کوئوں کا کہ میں بروانہ کروں گا کہ تم لوگ اس بر جھے زندہ رہنے دویا قتل کو دوئ

جب روز حبعہ ہواتو میں مدینہ منور وآیا' ال مدینہ کو دیکھا کہ تعبق کا کھیں۔ کا بیات کی میں ایک دوسرے ہیں ہیں لئے کہا کہ اللہ واللہ کا دوسرے کے پاس دوشر نے پھر ہے ہیں ہیں لئے کہا کہ ان توکوں کی کیا والت ہے ، کسی نے پوچھا کیا تم اس شہر کے باشند کے نہیں ہو' میں لئے کہا نہیں' اس تعلق نے کہا کہ آج سیدالمسلمین ابی بن کسب کا انتقال ہوگیا' میں لئے کہا کہ وا مقد آج کے مثل میں لئے اس صفص سے زیادہ جھیا لئے میں کی نہیں دیکھا۔

ہ ہیں۔ عتی العدی سے مروی ہے کہ میں گردوباد کے ون مدینے آیا نولسفن کو کبیٹ کردوباد کے ون مدینے آیا نولسفن کو کبیٹ کو کبیٹ کو کی بیٹ کو کبیٹ کو کبیٹ کو کبیٹ کو کبیٹ کو کبیٹ کو کبیٹ کے کہا کہ کہا تم اس شہر کے باشدے نہیں ہو کہا کہ آج سال سنیں ابی بن کعب کی وقاست موکئی ۔

جندب بن عبدانتدائی سے مردی ہے کہ میں طلب علم میں مدینے آیا مسجدرسول افٹر صلی افٹر علیہ وسلم میں واضل ہوا ، و ہاں لوگوں سے صلتے تھے جو ہمیں کررہے تھے ، میں بھی الملقوں میں جائے تھا ، ایک صلتے میں آیا جس میں آئید دبلا بٹلا آ دمی تھا ، بدن پر دو چاور یں تھیں ، کو باسفر سے آیا ہے ،

میںنے ویسے کہتے سے ناکدر پے تعبہ کی قس ماندادوالاک) بلک ہو گئے، مجھے اُن پر افسوس اُنہیں، مرے خال می س نے کئی مرتند میں کہا اس سے ماس میٹے گیا اس سے جو کھیے در مافت باگیا بیان کیا۔ بیر کھرا ہوا اور طلا گیا اس کے جانے کے بعد میں سلنے يوجهاك يركون في الوكون في كها يدسيدالمسلين الى بن كعبين یں، ن کے تیجھے بیجھے ملا بہاں تک کہ وہ اپنے مکان پر آ ہے، است خته حالت من آنگ پر این مکان می*ں رہتے تھے مروز آبد اور* دنیا سے کنارہ کشں ا^ن سے مشابہ تھے [،] میں بے سلام کبا تو انھوں نے سلام کا جُواب و مام مجھے سے دریا فٹ کیا کہ تم کن لوگوں میں سے ہو 9 میں لے کہاکہ ا ا بل عراق میں سے انھوں نے کہا کہ اہل عراق بہت سوال کرنے والے لوگ بیں۔ جب انھوں نے یہ کہا تو میں مفسہ ناک ہوگیا' اور دوزانوملم کے ینے اتحہ اس طرح اٹھائے (انھوں لئے مذکے آھے اتحہ اٹھاکے تنایا) مِن فبلدُرُخ بوگیاا ورکهاکه ای اندیم تنری آگے ان کی شکابت کرتے ہی ہم لوك ایناخری كرنزمین اینے بدن كوتھ كانے بيل اورطالب علم كے ليے اپنی سوار بوت كو مغرکرا نے ہیں۔ پھرجب ان لوگوں سے ملتے لہی تو یہ ہم سے ترش روئی تے ہیں اور ایسی باتیں کہتے ہیں۔ ای رویے اور مجھے راضی کرنے لگے، کہنے لگے کہ تم پر افسوس ہے! یں اس مگر نہیں گیا ہمیں اس مجکہ نہیں گیا رہاں تم پہنچ مکھے'؛ بینی میرایہ مطلب نه نمعا وتم سمجه کیے ، بھر فرایا کہ اب اللہ کمیں تجھ سے عہد لرًا موں كه اگر تو كنے مصے خيع نك زنده ركھا تو بي ضرور صرور و ميان كردون كاج مي يخدرول الشرصلى الشرطيية وسلم سع سائي عب مي مسى

لامرت کرنے والے کی لامت کا بھی خوت نہ کرول گا۔ جب انھوں نے یہ کہا تومیں ان کے پاس سے واپس آیا اور مجد کا انتظار کرنے لگائم بنجشنہ مہوا تو اپنی کسی صرورت سے نکلائم اتفاق سے

ر سے توگوں سے بھرے ہوئے تھے 'کوئی دامۃ ایسانہ مثنا تھا کہ لوگ بھرے ہوئے زموں' میں نے کہا کہ توگوں کی کیا حالت ہے' لوگوں لئے کہا کہ ہم تمصیں مسافر سمجھتے ہیں' میں نے کہا' بیشک' لوگوں نے کہا کہ سیدالمسلمین ابی بڑھب کی و فات بھوکئی۔

جندب نے کہا کہ بھرمی عراق میں ابوموسی سے لا ان سے ابی کی حدیث بیان کی انہوں نے کہا ہائے انسوس کاش وہ اتنازندہ رہے کہ تم میس ان کا کلام بہنماتے ۔

ائی محدین عمر کے کہا کہ یہ ا مادیث و فات ا بی کے بارے ہیں اس امریر دلالت کرتی میں کہان کی و فات عمرین الخطاب رصنی ا مشرعنہ کی ملافت میں ہوئی میں اگر میں لئے ان کے اعزا کو اور اپنے ایک سے زائد اصحاب کو سمجھے سناکہ سالا تیمیں مدینے میں موٹی ی

میں ہے ان توگوں سے بھی سامیے جو کہتے تھے کہ ان کی و فات بمسلکہ میں عثمان بن عفان رصنی ا مترعنہ کی فلا فت میں ہو تی ہمارے نز دیک تمام اقوال میں ہی سب سے زیا و وٹنا بت ہے اس لیے کہ عمال ابن عفان نے المصیں قرآن جس کرنے کا حکمہ دیا تھا۔

محربن سیرس کے مروی ہے کہ عثمانی تن عفان نے قرآن جمع کرنے میں قریش اور انصار کے بار ہ آ دمیوں کوجمع کیاجن میں ابی بن کعباور زیدیں علیت بھی تھے۔

انس بن معاذ

ابن انس بنتمیس بن مبیدبن ویوبن سواویه بن عرو بن مالک ابن المنجاز ان کی والده ام ا ناس بنت خالد *بن خییس بن بو*ذان بن هبدو د بنی ساعده سے انصاری سے تعییں وہ بدحاصر دخند**ق ا**ولا تمام شاہدی رسول استصلی استعلی وسلم کے بیرکاب شھیے، وفاست خان بن عفان رصی استرعن کی خلافت میں میدی ان کی کی کی اولاد یا تی

عبدا شری محد تن عارز الانصاری لئے کہاکہ انس بن معاذبدولد اس میں شر مکیا ہے ان کے ہمراہ احدیب ان کے حقیقی محالی الوقع مبی ماصر تھے جن کا نام ای بن سماؤتھا، دونوں کے دونوں عزو کم بمورندي مي تع اورالسي روز دونول شهيدمو ك-

ینی مغالہ کدبنی مروین مالک بن انتحاریں سے تھے

اوس بن ثابت

ابن المنذربن مرام بن عمروب زيدمنا ة بن عدى بن عمروبن الك

ابن النبار؛ حتان بن ثابتِ بِالشّاعرَ عَمِها تَيْ اور شدا دبن اوس كے والدّ مج اوس بن نابت كي والدوسخطي بنت حارثه بن لوذان بن عبدو ديني ساعمه میں سے تعیی^{ں م}نابت بن المنذر اپنے والد کے بعد سخطی کے دوسرے شوہ نتھے اسلام سے پہلے عرب ایسا کرتے تھے اور اس میں کوئی عیب نہیں سمحينة تنط إنفاق رواأه اوش سترانصار كي ساتحه عقبر بس حاصر فدمت

نبوئی مہوئے۔ موسیٰ بن محد بن ابراہیم ننے اپنے والد سے روایت کی کہ رسول امتا یغیر میں مدیان صلی النه علیه وسلم نے اوس بن کنابت اور عنائ بن عفان کے درسان غقدموا فالأحميه محداب اسخاق لي مجى اسى طرح كها محدبن عمر لي كب كه اوس بن ٹابٹ برر واحد و خندق اور نما مشاہر میں رسول الله صلی طلبہ وسلم کے ہم کاب رہے وفات مدینے میں فٹان بن عفان کی خلافت میں ہوئی ؟ بیت المقدس میں ان کی باتی اولا و سے عبداللند بن محد بن عار ۃ الانصاری یے کہا کہ اوس بن ٹابت جنگ احد میں ظہمید ہو ہے ' محد بن عمر کو یہ بین مورم ان کے بھائی :

الوثنج

ام م بن بن المندر بن سرام بن فرید مناة بن عدی بن عمروب زید مناة بن عدی بن عمروب الک بن النجار نفا و الده سخطی بنت حار نذبن لو ذان بن عب دود بنی ساعده میں سے تعییں وہ اور اُوسس قیس بن عمروانجاری کی خالہ سے اور سماک بن نا بت کی خالہ کے میلے تھے سماک بن نا بت کی خالہ کے این میں سے تھے اور شیخ بدروا حدمیں شریک تھے 'جنگ بیر معونہ میں شہید موجہ جرت کے جیتنیسویں جینے ماہ صفریں ہوئی تھی' ان کی اولاد باتی مردی ۔

الوكحب

نام زیرت مهل بن مود من مرام بن عمروب عروب زیدمنا هٔ بن عدی بی دو لابن و لک بن انتجار نضائوان کی والده عباد و بنت و لک بن عدی بن زیدمنا ه

ان عدی بن عروین الک بن النجارتشیں۔ البوطلی کی اولا دمیں عبد الندوالوعمیر تصفی ان دونوں کی و الد ہ امسکی سنبٹ محان من خالدین زیدین حرام بن مبندب بن عامر بن غنم بن عدی

بنی النمارخیس ۔ ا بوللحب سے مروی سے کہ نام زیرتما انھیں نے پیٹو کہا ہے: انا ابوطلح السمي الما وكل الما في المحصيلة برروز میرامت از شکارکر تاہے) اورار قمرن الارقم المخزومي كيدرسان عقدموا خاق انس بن مالک سے مروی ہے کہ ابوطلحہ نے کہاکہ یوم احدیں سمجی اُن لوگوں میں تھا جن رینید نازل کی گئی، بیاں تک کدمیٹری تلوار میرے انھے کئی مزنبہ گری ۔ عاب میں سے تھے جو نیرا ' مراز بیان کیے گئے اس *ی کوفتل کرے تواس کا اساب اسی قال کے لئے* انس بن ما لک سے مروی ہے کہ نبی صلی انٹر ملیہ وسلم لے حج میں جد رسنڈوایا نو آپ لئے اپنی دامنی جانب سے شروع کیا ' اکھوں لئے کہائی ارع اور آپ نے ان اُلوں کو لوگوں میں تغلیم فرا دیا ہٹھنف کو ایک اُدوال

یاس سے کم یازیارہ پنجے اپنی بائیں جانب بھی اسی طرح فرایا ہے فرایا کہ اور اس سے کم یازیار کے اپنی بائیں جانب بھی اسی طرح فرایا کہ اور کے ابوالی کے ابوالی کیا کہ اس میں سے کچھ آل انس کے یاس موجود ہے، عبیدہ لئے کہا کہ اس میں سے ایک بال کا میرے یاس ہو نارو مے زمین کے تام سو نے جاندی سے زیاد و لیند ہے ۔

تعمد بن سیرین سے مروی ہے کہ حب بنی صلی اللہ علیہ وسلم لئے ج کباتو آپ نے سرمنڈ ایا مسب سے پہلے حس نے مکومے اور انھوں نے ہی کیے۔ بال لیے وہ ابوطلعہ تھے بھیر اور لوگ مکہ طب موٹ اور انھوں نے بھی لیے۔ رئس بن مالک سے مروی ہے کہ نبی صلی انڈعلیہ وسلم ابوطلہ کے ہاں آئے 'آپ نے ان کے بیٹے کو جن کی گئیت ابوعیہ تھی عمکیین وابیحا 'نبی تالیا تھے علیہ وسلم حب انھیں و سکھتے تو مزاح فرماتے 'فرمایا مجھے کیا مہوا اے ابوعیہ کہ محصی مکین و سکھتا موں 'نوگوں نے عرصٰ کی' بارسول انشران کی وہ جڑیا

ر تھیں مین ویکھیا ہوں ہو ہوں سے سر س بی بار وں اندران مرکئی جس سے یہ کھیلا کرتے تھے' نبی صلی ایند علیہ وسلم فر مانے لگے'' اباغمی افعل النّغَیر'' (اے الوعمہ حرثہ یا کہا ہوئی)۔

۔ افعل النَّغَيرِ '' (آ ہے ابوغمير ط_و يا کيا ہوئی)۔ دنس ن الک سے مروی ہے کہ ابوطلے رسول اللّٰدصلی اللّٰہ عليہ وسلم کے زانے میں روزہ کثرت سے رکھا کرتے تھے ' انھوں نے آپ کے بعد

ے رائے یں روزہ مرب سے رہا رہے ہے (ون عراب عرب میں رہائی ہاں ایک کہ ا متد سے ا سوا مے مغر یا بیاری کے مبھی روزہ نرک نہیں کیائی بہاں ایک کہ ا متد سے ا

انس بن مالک سے مروی ہے کہ ابوطلحہ دسول انٹیصلی انٹی علیہ وسلم ات کے بعد جالیس سال کے برابر روزہ رسمجنتے رہے مسوا ہے۔

ی وفات کے بعد چاہیں ماں ہے جا برادورہ کر سے رہے ہے۔ عید فطرو رضلی یا بیاری کے روز ہے نرک نہیں کرتے تنھے۔ رنس بن الک سے مروی ہے کہ یوم احدیں الوطلح بنی ملی انڈیلیہ وسلم کے آگے تیراندازی کرر ہے تھے نبی لمانٹ علیہ وسلم ان کے نتھے آرا میں تھے' وہ تیرانداز تھے'

ئیراندازی کرر مجے تھے ہی امتد طبید و کم ان کے بیچے اور یا تھے وہ میراندار سے جب اپنا سرا شعاکر نیکھنے تھے کہ ان کا نیزلہا آگرا تو الوطلح سبی اپنا سرامشا نے تھے اور کہتے تھے اسی طرح در سینے رہئے)میرے ماں باپ آپ پر فعداموں کیار سول انسرا آپ کو کوئی تیرنہیں گگے گائی البینہ آپ سے سینے کے آگے ہے الوطلحہ اینے آپ کورسول انٹر صلی انٹر علیہ وسلم کے آگے بیش کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ یا رسول انٹریس ملا تقور مہوں ' اپنی صنروریات میں مجھے بھیجا کیجئے' اور آپ جوچاہیں مجھے حکم دیا کیجئے۔

'' نس سے مروی نیے آر الوطلحہ لے لکتو ہ کی وجہ سے اپنے بھی داغ '' سے رہی

لیا اورانس کومبی داغ دیا -الوطلحه سے مروی ہے کہ جنگ خیبر میں میںلاونسٹ پر) رسول اللہ

لى التُدغليه وسلم كالهم تُشين تُعا - `

محرت عرائے کہا کہ ابوطلح تموسط قامت کے اورگندم کوں رنگ کے تھے ان نیں بڑ معابے کا تغیر نہ تھا کو وفات سکتا ہم میں مدینے میں ہوئی عثمان بن عفان رضی انڈعند نے نازبڑھی کو و اس روزستر برس کے تھے کا بل بصرور وایت کرتے ہیں کہ انھوں نے دریا فی سفر کیا کا اسی میں

ان کی و فات ہو گئی کو گوں نے انتخب کسی جزیرے میں وفن کر دیا۔ انس بن الک سے سروی نے کہ الوطلحہ نے یہ آبیت بڑھی

"انصرواخفا فاوتفالا" تم لوگ (جارمین) جا دُتھوڑے سا ان کے ساتھ یا بہت ساان کے ساتھ اتوانھوں نے کہاکہ میری رائے میں

ہارارب ہارے بوڑھوں اور حوانوں کا (را ہ خدا میں) سفر جامتنا ہے' اے لؤکو مجھے سا ان ویدو مسجھے سا ان دیدو' ان کے لؤکوں نے کہا کہ آپ نے رسول امٹد صلی امتد علیہ وسلم کے ساتھ الوکر نے وعمر ' رضی امثار

عہائے ساندہ جادکیا ہے اب ہم لوگ آپ کی طرف سے جہا دکرتے ہیں، اغیرں نے کہا کہ مجھے سامان دیدو، وہ دریا میں سوار ہوئے بھیران کا

ِفَات ہوئٹی' لوکوں کوسات دن <u>سسے پہلے</u> (دفن کے لئے) کوئی جزو نہ لا[،] (سان دن کے بعد حب جزیرہ لا) تو لوگوں سے اسمبیں دفن کیا[،] ان من کوئی تغیر نہیں موانفا^ئ جسم بانکل صبح وسالم نما)۔

محدبن عمروعبدا متٰدبن محراب عارة الانصاري نے کها کہ مدینے اور

بعریں ابوطلی کی بقید اولا دسمی عبد انٹرین محدین عار وین کہا کہ آل الی طلح اور آل نمیط بن جا برا ور آل مُفنہ بن گدیم سواک بنی مفالہ و بنی حدیلہ کے باہم وارٹ بیویت تقصے۔

كُلِّنين اصحاب:

بنى مبذول ميں سے كەعامرى الك بالنجار تھے

تعلیہ بی مر تعلیہ بن

ابن محصن بن عمرو بن غنیک بن عمرو من مبذول وه عامر بن الک بنالجا شخص ان کی والد و کشه نرن نابت المنذرین حرام بن عمرو بن زیدمنا ق

ابن عدی بن عمروب الک بن النجار حسان بن تا.ت نا گری بهن تغییں بر

تعلیه کی اولاد میں ام ٹابت تعبیں' ان کی والدہ کیشہ بنت الک ابن میں بن محرّث بن العارش بن تعلیہ بن مازن بن النجار تصیں'

تغلبه بَدروا مدوخندن اورنما م شا برمن رسول المندصلي التدمِليدو تغلبه بير

ومعمر بن عمرینه کها که ان کی یوفات مدینے میں عنمان بن عفان کی خلافت

مں ہوئی 'ان کی کوئی بغیدا ولا د نتھی۔ عبدا مشرب محدین عار ہ ِ الا نصاری نے کہا کہ تعلیہ نے غال کوئیبیں

عبدا مسرب محدب عرب عمارہ الا تصاری کے بہالا صنب کے عال و بہا یا یا عمر بن الخطاب رصی التارعنہ کی خلافت میں خباک جسرا بی صبیدہ ہیں عبد موصلے۔

مارث بن الصمته

ابن عمروبن غلیک بن عمروبن مبذول کنیت ابوسعد نمی ان کی والده نمای نمای مبذول کنیت ابوسعد نمی ان کی والده نمای م نما طِر مبنت عمرو بن عامر بن رمبعه بن عامر بن صحصّعهٔ فلیس عیلان میں سے نفس کے حارث بن الصمہ کی اولا دمیں سعد تقطے جو جلک صفیبن میں علی بن افیاد المام میں علی بن البی فا رحمۃ اللہ علیہ کی جانب سے مقتول مو دیے ان کی والده ام المحکم خوالم بنت مقید بن رافع بن امرئی القیس بن زید بن عبد الاشہل بن عشری اوس کی سے تعدید بن رافع بن امرئی القیس بن خیر بی الم

ابوالجهیم بن الحارث حنعول نے نبی صلی التہ طلبہ وسکم کی صحبت باقی جا اور آپ سے رواکیت کی سے ان کی والد و متیلہ مبنت کعب براہنس بن عبیداً ابن زیربن معا دیہ بن عمروین مالک بن النجار تصیب ۔

ب موسیٰ بن محدین اَبراہیم بن حارث التیمی نے اپنے والد سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ طلیہ وسلم نے حارث بن الصمہ اور صہبیب بن سان کے در میان عقد موافا فرکیا ۔

عبدالتٰدین کُنِفُ سے مروی ہے کہ مارث بن الصمہ بدر کے لیے ربول النُّرصلی النُّر علبہ وسلم کے ہمر کاب روانہ ہوئے الروحاء ہنچے تو تعک سے نُے۔رسول النُّرصلی النُّر علیہ وسلم نے انسیں مدینے والیں کردیا' فنیمت و تواب میں ان کا مصہ لگا یا کوہ انسیں کے مثل ہوگئے جو اس من صاصر تھے۔

محدین مرنے کہاکہ مارت ا حدمیں شریک تھے' اس روز حب کہ لوگ بھاگے تو و ورسول الندصلی الند علیہ وسلم کے مہر کاب نابت فدم رہے انھوں سے آپ سے موت پر سبیت کی عثمان بن کھبد الند بن المغیرة المخری

٧ ٨

فنل كباادراس كالهبساب لهام جونده اورخود اورعدة لوارتهي اس روز ہے ''سوا مے ان کے کسی کو نہیں سنا کہا*س سے اسیاب چھی*ن لیابوزیوال لی انتر علیه وسلم کومعلوم مواتو فرایا برب تعریفس اسی ادارے سام بیس مِس نے اسے (عثان بن علیدا مترکو) الاک کیا کوم ا مدمی رسول الله صلی الله یہ وسلم فرانے گئے کہ مسرے جھا کہا تہو ہے، حمرہ کیالمویے، حارث بنالعمہ ان كى الأش مَن يُكل وركى توعلى بن اني طالب رضى الشرعند روانه مو ك مارث رجزيط منته تفي اور بيشعر كيت تفي ا

كان فيقاويناذاذمه ماح انالحارث بنالصد اب برور د گار حارت بن الصب رفتی نمعاا *ور بهارا ذمب* دار نمع*ا*

يلتمسل لحنة فياخمه فلضل في ممامنة ممرك

ہماں ووجنت الاسٹس کرتا ہے بوحطرناك مفامي ارامانا بجراب

یمان کے کائم بن ای مالب مارث کے پاس مینیجے توانعوں لئے ان کومبی یا یا اور حمیرہ کو مفتول یا یا ' دو نوب سے وائیس کر منی صلی التر طبیع لوخبردی مارث مَثِّلَ بیرمعونهٔ میں معی تنبریک ت<u>نص</u>ر جو مجرن کے میتیسو**ر** جهینے صفر میں بہونی وہ اسی روز شہرید مہوئے ، آج مار نت بن انصمہ کی بقیہ اولاد مديني اور بغدا دسي_ ي

ا بالنعان بن عمرو بن متبيك بن عمرو بن مبذول . ان كى والدوجميل مَنْتِ عِلْفَهِ بن عمرة بن تقعف بن الك بنه بنوانيمين سہل کے ایک بھائی تھے جن کا نامر مارٹ بن علیک تھا اُ اُن کی کنیت ابواخز نظمی و درس طامنرنه تیمی ان کی والده مبی جبیار بنت علقه تعیس دسهل کی والده تعیس تنها ابومعشر سهل بن عبید کهتے تنصی حالا که پد ان کی یاان کے راوی کی خطامے ؟

المحالی استان المسالی است می است استان و الجرم مشر معدب عرسترانصار کے ساتھ عقبہ میں حاصر ہوئے تھے اسہل بن علیاب بدر واحد میں شریب تمعے ان کی نقیہ او لاد نقعی ان کے معالی الواخرم خبک جسرا بی عبید و میں شہرید ہوئے انصوں نے بھی نبی مسلی التر علیہ وسلم کی محبت بائی تھی ۔ میں آدمی ۔

بنی عدی بن النجار

حارثہ بن *ساقہ*

ابن الحارث بن عدى بن مالك بن عدى بن عامر بن غنم بن عدى بالبخار ان كى والده ام حارثه تعبيب المرتبع بنت النضر بن صفحه بن زير بن حرام ابن جندب بن عامر بن غنم بن عدى بن النجار تنعا مرسول الشيميلي التيميليية وسلم كم فعام انس بن مالك بن النضري بميو بي تنعيس -

بر المار و المتحصل الكُنْدِ الله وسلم في حارثه من مدافد اور السائب بن خال امن منطون كور السائب بن خال المن منطون كور و مدان عقد موا خالا كالمناء عند موال المندطية وسلم المندطية والمداسي روز شهد مربو كن حبان بنالع فله المن تبريار و المن من من الكا و دانعين حلى كيا و داندى مارثه كى نعيد اولا در عن سريار المن من الكا و دانعين حلى كيا و دانعين الكارد و المناس من المن

انس بن الک سے موی ہے کہ دبریں عار نہ بن سراقد دیکھنے کے لیے لکا ان کے پاس ایک سے موی ہے کہ دبریں عار نہ بن سراقد دیکھنے کے لیے لکا ان کے پاس ایک تیر آیا ہی والدہ لئے کہا اوسول اللہ آپ کو عار نہ سے میرانعلق معلوم ہے 'آگروہ جنت میں مہول تو میں صبر کروں ور نہ آپ کی جورا ہے مو وہ کروں فر آیا 'اے والدہ حار نہ ایک جنت نہیں ہے ملکہ مہت سی جنتیں ہیں اور حارثہ اس کے افضل یا اعلیٰ فردوس میں ہیں ۔

عمروين تعلبه

ابن ومب بن عدى ب الكبن عدى بن عامر في نم بن عدى بالجاركنيت الجويم كي والده ام مكيم نبت النصر بن صمضم بن زيد بن حرام بن جندب بن عامر بن غنم

ابن عدی بن انگار ٔ انس بن مالک اوراغ و بن تعلیه کی نیو بی تعنین برعم و بن تعلیه ا مارشر بن مداقه می ما له سے بیٹے تھے عمر و می او لاد میں خلیہ ہتھے جن سسے ان کی کمنیت تھی ' دوسرے عبدالرحن تھے' دونوں لاولد مرکھے' دونوں کی

بقيدا ولاد ينتفي به

مُخْرِز بن عامر

مع زكى اولادمين اساء اوركلثم نفط ان كى والده المهل منت الى فاج

عروبن نمیں بالک بن مدی بن عامر بن فنم بن عدی بن النجار نفیں محرز بدریں شرکی تھے ان کی و فات اس صبح کو ہوئی حس میں رسول الشرصلی انڈعلمیہ وسلم احب دروا زہو ہے 'اخییں شرکا ہے احد میں شمار کیا جا تا ہے ' ان کی بغیبہ اولا دکڑتھی ۔

سليط بنسس

ا بن عمرون عبیدین الک بن عدی بن عامرین غنم بن عدی بن النجار -ان کی والده زخیبه نبت زرار و بن عدس بن عبیدین تعلیه بن غنم بن مالک بن النجار ای امامه اسعیدین زرار و کی بهن تعیب -

۱۵ مجار ۱۹ ۱۰ مه المعید بارواز و ی ک بیات شکیط کی اولادمین نبیئة تصبی ۱ ان کی والد وشمیکه بنت الصمه بن قرم ۱ موه میرون و زول واریخ بن انصر کریمین تصین بر

ابن غیک بن عمرونن مبذول مارث بن الهمکی بهن تعبی ، سلیط بن فیس اور الو صِرْمه حب اسلام لا سے تو دونوں نبی عدی بنانجار

کے بن توٹر ہے تھے ۔ سلبط بدر وا مدوخنداق اور تنام مشاہ میں رسول منہ صلی اللہ طبیہ وسلم کے ممرکاب شھے جنگ جسرا بی عبید ومیں سکالہ تمرین تہید ہو ہے، ان می بنیکہ اولاد نہ تھی ۔

ان کا نام اُسیرہ ن عمرہ تھا'عروکی کنیت ابو خارجہ بن تنیں بن الک ابن عدی بن حامر بن خنم بن حدی بن النجار تھی۔ ان کی والدہ آ منہ بنت اوسس ابن عجرہ نعیس کی میں سے تعیس جو نبی عو من بن الخزرج کے ملیف تھے۔ الجسلیل کی اولا دمیں عبدا منداور فضالہ تنصے' ان دونوں کی والدہ ٠٠ عمونبت حيه بن ضمره بن الخيار بن عمرو بن مبذول تغيير -الوسليط بدر واحد مي شريك تنفي ان كي بقنيدا ولا د ننفي -

عامرين اميه

ابن زیدبن الحمد اس بالک بن عدی بن عامر بن غنم بن عدی بن النجار؛ عامری اولاد میں مشام بن عامر بھے خبوں نے بنی صلی الند علیہ دسلم سمی صحبت یا تی تھی اور بصرے میں مقیم ہو سکتے تھے' ان کی والدہ بہراو بس سنملیں؛ عامر مرر واحد میں شرکیب کتھے' جبک احدیں شہید مہوئے ' ان کی بغیدا ولاد زنتی ۔

فنابت بن ضباء

ربن عمروبن الک بن عدی بن عامر مبن غنم بن عدی بن النجار ان کی بغنیه اولاد نه تنفی بردایت محد بن عمرالاسلی بدر پس شرکب تھے کتاب بالانعا میں جہم ہے عبدائٹر بن محد بن کارہ الانصاری سے تکھی ہے عمروب الک ابن عدی سکے یہاں کوئی ولادت نہیں یا بی ۔

فيس السكن

ا بنقبی بن زُعُورا د بن حرام بن جندب بن عامر بن غنم بن عدی بن النجارُ ان کی کمنیت ابوزید تنفی کوگ بیان کرتے ہیں کہ وہ ان کو کوں کمیں سے تمیع جنوں رسول الله صلى الله وسلم كرزه لخ مِي فُراً ن تُمِع كيا نحفائه وسلم كرزه لخ مِي فُراً ن تُمِع كيا نحفائه وسلم ك فيس بن السكن كي اولاو مي زيدون خاق اورخو له تضع ان كي والدو ام خوله سنت سفيان بن فيس بن زعورا ء بن حرام بن جند ب بن عا مر بن غنم ابن عدى بن النجار خيس -

فنیس بن انسکن بدروا صدوخندق اور نمام مشابر می رسول الشرهلی الله علیه وسلم کے بمرکاب منفطی مجلس جسرا بی عبیده میں شہید بہو ہے۔ ان کی نغیبہ اولاد نہ تھی ۔

ابوالاعور

نام تعب بن الحارث بن ظالم بن عبس بن حرام بن جند ب بن عامر بن عنم بن عند ب بن عامر بن عنم بن عند ب بن عامر بن عنم بن عنم بن عنم بن عدى بن عدى بن عامر بن طلبه بلی بی سے تعبیں جونبائد اوس کے بنی عار نه بن الحارث کے حلفاء تھے۔ الجوالا عور بدر واحد میں شریک شخص ان کی بغیبہ اولاد نہ تھی اللہ عدد اللہ بن محد بن عار قر الانصاری نے کہا کہ الجولا عور کا ام حارب بن میں بن م

ابن فالم سننبس نخصا بمنحب کی جو کتا بوں میں مذکور کمیں الوا لاعور کے جیا نخطۂ جو نسب انہیں جانئا تھا اس لنے ان کا دہی نام رکھ دیا حالا کہ یہ خطاہے۔

حسيم بن ملحان

لمحان کا ام الک بن فالد بن زیدبن حرام بن جندب بن عامر بن غنم ابن عدی بن النجار نمطا ان کی والده مکیکه بنت مالک بن عدی بن زید منا قا ابن عدی بن عموین مالک بن النجار تھیں بدروا حدو بیر معونہ میں شرک نھے بيرمونه بين وهجرت تحصينيوب مهيني صفرب موانتهيد موت ان كى بقبه اولادنهمي انس بن مالک سے مروی ہے کہ محصالوک شی صلی انٹر علیہ وسلم کی خدمت میں آ مے اور کہا کہ جارے ساخد اسے آ دمیوں کو سے مِن قرآن وحدیث کی تعلیم دین آب نے انصار کے سترا دی بھیجے جو قاری کہلاتے تھے ان میں میرائے امونسرام تھی تھے کہ لوگ قرآن منظ ، وقع اور سكفته ون كو ما في لاكر مسحد من ركفته ، لكر إل <u> مضحاد بنح کرا ل صَغَه وفقه او کے لیے غلیخرید تے۔</u> نی صلی انتفرعلیہ وسلم سے انمعیس لو *گوں کو*ان سکے یاس جیما کا ان لوگوں فےسے پہلے ہی سب کوفتل کردیا ان لوگوں ے نبیٹو ہاری طرف سے بینجا دے کہ ہم تجھ سے و تحکے اور تو ہم ۔ و تحکے اور تو ہم ۔ حواق کے مار ہو گھا محرام نے کہا کہ رب کعبہ کی قسم میں کا معاب ہو گیا۔ رسول التنصلي الشاطية وسلم لغ الأسح لمعاليون سع فرا أكتمعارك معافی من کرد ہے کئے اہموں نے بدالماک اے است ماری طرف سے ہمارے نی کومینحادے کہم لوگ تجھ سے لیے ہم تنجھ سے رامنی ہیں اور تو ہم سے انس بن الک سے مروی ہے کہ بنی صلی ا مشرطیبہ وسلم نے اِ مسلم نی حرام کوستر آدمیوں کے ساتھ نبی عامر کی طرف بھیجا '' جب او و لوگ آگئے۔ مالمو نے ان سے کہا کہ اگر تم لوگ مجھے اس دو تو میں تمحارے آگے *عیں رسول*، نٹیضلی، مٹرطلیہ *وسلم ٹی تعلیم بینجاؤں کور ن*ٹم لو**آ** مجھ سے قریب رموا وہ آگے برا ھے ان لوگول نے انگین امن دید ماہج

وقت وه اِن سے رسول الله ملی الله علیه وسلم کی حدیث بیان کررہے تھے

توانموں نے کسی کواشار م کیا میں سے ان کے نیکز و مار کے یار کرویا انفوالنے

ا ننداکه ٔ رک عدی قسم می کامیاب موگیا ٔ و و لوگ ان کے بغند سانعموں ٹ بڑنے اور فقل کر دیالہ سوائے ایک ننگز ہے اُدی کے جو بہاڑ برحرامہ

انس سے مروی سے کہ جرال طیا اسلام نی صلی امتر طب وسلم کے یاس اً سے اور خبروی کہ وہ لوگ اپنے پر وردگار سے کے وہ ان سے راطنی ہوا اور اسفے انعیں راضی کر دیا۔

انس نے کہا کہ ہم لوگ (قرآن میں) پڑھتے تھے مُلِّغُوقُومَنَا امَا فال ۲۰ نقىنارىنا دى عناوارضاما "ر مارى قوم كوينيادوكهم اينيرورد كارس ل محر و مہم سے راضی موااوراس نے ہیں راضی کرویا) اس کے بعد بر راہیت) سوخ ہو گئی کرسول التہ صلی التہ علیہ وسلم لے نبیں صبحوں کو رغل و ذکوان دبنی لِحِيانِ اورعُصَيِّهِ سِے لِيے حنبوں لِنَّا اللّٰهِ اور رحمٰن کی افرانی کی تی برد عاکی۔ عاصم بن بُهدَله سے مروی ہے کہ ابن سعو دینے فر مایا کیجس کو اس قوم کے پاس منا بیند ہو حبنوں نے مشاہرہ (جال رب) کیا تو و و ان لوگوں کے _ماس

ان کے بھائی،

شكيمرين ملحان

لمحان کا نام مالک بن خالدین زیدین حرامرین جندب بن عامر بن عنم بن عدی بن النجار ننمأان کی والد و مُنكر بنن مالک بن عدی مِن زیدمناة بن مذى بن غمرو بن مالك بن النجار تعيين يه دونوں زوجهُ الوطليه والده وانس بن منت لمحان سے معانی تنف، ام حرام زوجهٔ عباده بن الصامت

م بدر و احداور بوم بیرمعورز میں شرکی تخص^ر و ه اسی روزشهدائ

انصارکے سانم شہید ہوئی۔ ہواقعہ ہجرت کے جہتیدوں مینے صغر میں ہوا ان کا بغیرا ولادنہ تمی خالد بن زید بن حرام کی اولا و مجی تمام ہو مجی تنمی ان بی سے وفی ندا

سوادىن شيزية

ابن وہمب بن بلی بن عمرو بن الحاف بن فضاعه بدر واحد وخت دق اور نمام مشاہد میں رسول ایڈ صلی ایڈ علیہ وسلم کے ہمر کاب تنھے 'یہ و ہی خص ہیں کہ نمی صلی انٹد علیہ وسلم سے ان کے لاٹھی بھوئی کچھر انعیس دے دی اور فرما پاکہ انتقام لے لو' البیاء (بہت المقدس ہیں ان کی بقیہ اولاد ہے'۔

مسن سے مروی ہے کہ رسول انٹر صلی انٹر علیہ وسلم مے سوا دبن عمو دچا در اوٹر معے ہوئے دیکھا' (اسماعیل راوی نے اسی طرح کہا' بعنی ہجائے ہوا د

ا دب روبار در المعلم الموسط الموسط و المعلم المان الموسط المان الموسط المان الموسط المان المان المان المان الم المن غزر يسوا دبن عمر و كما) تو فر ما يا صوفا حظ ورس درس "

ب سرایہ سواد م سرونها) و فرایا معطوط درس درس ہے کہ وہ کھسک گئی اور ا پیمرآب نے مکری اسواک ان کے شکر میں بجوبی و ہ کھسک گئی اور ا صلی الشیطیہ وسلم نے فرایا ، قصاص لے لو ' آپ نے اپنا شکر مبادک ان کے لیے کھولدیا ' انصار نے کہا کہ اے سواد 'رسول انتہ (سے انتہام کو کے ہی) انتوں نے کہا کہ کسی کی جلد کو میری جلد برفضایت نہیں ہے ' آپ نے ان کے لیے اپنا انسکم کھول دیا ' انھوں نے اسے بوسہ دیا اور کہا کہ میں اسے چھولو ناموں 'ناکہ پیراس سے بدلے قیامت میں میری شمناعت کریں ، حسن نے کہا کہ اس وقت

المنس ايمان سے پاليا۔

جله باره آومی:

بنی مازن بن النجسار

فيس بن إن صعصعه

نام عروبن زید بن عوف بن مبذول بن عمر بن غنم بن مازن تھا'ان کی والد**ر** شیبہ بنت عاصم بن عمر بن عوف بن مبذول بن عمرو بن خنم بن مازن بن النجار تقییں ۔

فتیس کی اولاد میں الفاکہ اورام المحارث محقیں 'ان کی والدہ ایا مسہ بنت معاذ بن عمروب الجبوح بن زید بن حرام بن غنم بن کعب بن سلمہ یوں الخرے سمجھد کرتیں ہوفیہ سسی ہفتہ اواد پنیوں کے

ری میں آئ بیل کی جلیا اولاد ہیں ہے۔ فیس کے تین بھائی تھے حندوں نے بنی صلی الشرطیبہ وسلم کی سمبت

ا ئی تھی' و و لوگ بدر میں شر یک نہ نتھے ان میں سے حارث بن ا فی صفحت جنگ بما مدمیں شہب دمو ئے' الو کلا ب وجا بر فرزندان ا بی صعصعہ غزو ہ بوتہ میں شورید موئے' ان سیب کی والدہ ام فیس تھیں جو شسیبہ سنت عاصم

بن عمرو بن عوف بن مبذول عمیں ۔ بروایت موسلی بن عفبہ ومحد بن اسلحاق و ابی معشر ومحد بن عمر فیس بن

بروایٹ کو میں تقبیدو عمد با انکان و ای مشترو عمد ب مریان ب افی صعصعہ ستر الضار کے ساتھ عقبہ میں حاصر مو سے تھے' قیس برر واحد میں تھی تنہ ک نصفے ۔

جی تربیہ ہے۔ عبداللہ نب عبدالرجمن بن الم صعصعہ سے مردی ہے کہ نبی ملی اللہ علیہ وسلم نے قبک بدر میں قبیس بن المی صعصعہ کو ساقۂ لشکر یعنی فوج بیادہ برعال نبایا تفا۔

عبدالتٰدبن عب

ا بن عمرو بن عوف بن مبذول بن عمرو بن غنم بن ازن کنیت الوالحارث تعی ٔ ان کی والده رَ باب بنت عبد النّر بن حبیب بن زید بن تعلیه بن زید مناه بن حبیب بن عبد حارنهٔ بن الک بن عضب بن مبتنم بن خزرج تعییں ۔ عبدالتّد بن کوب کی او لاد میں حارث یقص ان کی والده زغیب بنت اوس بن خالدبن الجعُد بن عوف بن مبذول تفین کارث بن عبدالتّد

کے بینے عبداللہ یو م الحرہ میں مقتول ہو ئے ہے۔ یے عبداللہ بن کعب بدر میں شریک تھے کو مربدر میں مغانم برینی ملیاللہ

ملیہ وسلم کے عالی تھنے ا صدوخندق ا ورنما مشاہدیں رسوال انڈصلی اللّنہ طلّبہ وسلم کے مہرکاب رہے وفات عثما کئی بن عفان کی خلا دنت میں ہو ٹی بقیبہ اولا د مدینے و بغدا د من نفی ۔

. نحریں سعد نے کہاکہ میں بے تعض انصار سے سناکہ عبداللہ بن کعب کی کنیت ابو بخیی تھی اور وہ الولیلی الماز فی کے بھا ٹی نخھے ۔

ابوداؤد

ام عمیر بن عامر بن مالک بن خنیاء بن مبذول بن عمرو بن غنم بن مازن تماایل می والد و نائله نبنت ۱ بی عاصم بن غزیّه بن عطیّه بن خنساء ابن مبذول بن عمروتمیس به

الوداؤد كى اولادمين داؤد اورسعداور حمزه تحص ان كى والده الله بنت ميراقد بن كعب بن عبدالعنرى بن عزيه بن عمرو بن عبد بن عوف ابن غنم بن مالک بن النجارتصین مجعفر تضع ٔ ان کی والده کلب میں سے تعین ابوداؤلو کی بغیبہ اولاد تنفی محرز مائہ قریب میں ختم ہوگئی' ان میں سعے کو ٹی ندر ہائہ

ابوداؤد بدرو أحدمي شركي تحقه ـ

سرافه بن عمرو

ر میر ابن عطیه بن فُنسا، بن مبذول بن عمرو بن غنم بن مازن ٔ ان کی والده غیکه بزت قبیس بن زعورا و بن حرام بن جندب بن عامر بِن غنم بن عدی این النجارتھیں کی

بدر واُصدوخندق ومُدّببه وخیبروعمه وُ تضاد وغزوهُ مونه بی تُمکِ تحصرُ دیگر ایضار کے سانچھ غزوهُ مو تہ میں شہید ہو ہے میہ جادی الا دلی سیسیہ میں ہوا' ان کی بغیبہ اولا در نتھی '

فيس بنجس لد

ابن تعلیه بن صخر بن صیب بن حارث بن نعلیه بن مازن بن النجاز' ان کی والده غیطله بزت مالک بن میرّمه بن مالک بن عدی بن عامر بن منم این عدی بن النجار تنعیس -

ابن عدی بن النجارتعیں ۔ تیس بن مخلد کی او لاومیں تعلیہ تھے' ان کی والدہ زغیبہ نبت اول ابن خالد بن البحد بن عوف بن مبذول بن عمرو بن غنم بن مازن بن النج ار منعسیں ۔ منعسیں ۔

فیس بن خلد بدرو اُحد میں شریک تھے امد میں شہیب دموے

جو ہجرت کے تنبیبویں مہینے شوال میں موانعا ان کی بقید او لاو نہ تھی میں ابن صارت بن تعلید بن مازن کی او لاد مجی لاک ہو گئی ان میں سے کوئی باتی نه رہا۔ حلفائے بنی مازن بن النحار

عُصَّ

بنی اسد بنځ نرمیه بن مرکه کے طلیف تھے' بدر میں تنرک تھے' ان کی بغیبہ اولاد نہ متنی ' کل چھے آ دمی :

بنى دېنار بنالنې ار

نعان بنعبدعمرو

ا بنسعود بن عبد الأثنهل بن مار تذبن دینارُ ان کی والده شمیرًا و بنت فیس بن ۱ لک بن کعب بن عبد الاشهل بن حارثه بن دینار تعییں۔ بدرواَ حدیں شرکِ منظے' احد می میں شہید موئے' ان کی نغیداولاد نخصہ

ان کے معانی ۔

ضحاك بن عبرعمرو

بدروا مدمن شرک تھے ان کی بغید اولاد نہ تھی '۔ نعان اورضی کے ایک خفی بھائی تھے جن کا اور فلبہ بن عبد عرو بن مسعود تمعا کم نبی صلی التٰرعلیہ وسلم کی صعبت پائی تھی اور کبیر معونہ میں

جابر بن حسالد

ابن مسعود بن عبدالاشهل بن حارثه بن و بنارُ اولاد می عبدالرحمٰن ابن جابر تخط ان کی والدهٔ عُمِیره مبنت سکیم بن حارثه بن تعلبه بن کعب ابن عبدالاشهل بن عادثه بن و بنار تعبیر .

ابن عبدالاشهل بن عادثه بن و بنار تعبیر .

مابرین مالد بدروامد میں شرکی نحص وفات اس مالت بر ہوئی لد بقیہ اولاد نہ تھی ۔

كعب بن زيد

ا بنفيس بن الك بن كعب بن عبد الاشهل بن حارثه بن وببناراً

ان کی والد م بیلی بزت مبدا مند بن تعلیه بن مجشم بن الک بن سالم بی انجمالی بی سے تھیں ۔

یں سے تعیں ۔ کوب کی اولاد میں عبدالتّداور جمیلہ تعیں ان کی والدہ ام رباع بنت عبد عمرو بن مسعود بن عبدالاشہل بن حارثة بن دینار تعیں 'یہ انعان

وض*عاک و تعطبه فرز*ندان عبد *عمرو کی بهن نعیب ۔* مسکوب بن زید بدر واحک دوبیر *محوی* می*ں شہر ملک ت<u>نص</u>ر اس ر وزوہ*

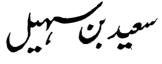
تعب بارید براواحت و بیر خوندی سر پایک سطے ۱۰ کار وروہ زخمی المعاکر لا کے سکنے 'خذف میں شریب مو ہے اور اسی روز شہید ہو گئے ا صرار بن الخطاب الغہری نے قتل کیا ' یہ واقعہ ذوالقعد ہ سے میں ہوائب ابن زید کی بفیہ اولاو ذخصی ۔

مسلم بن مارث

ابن تعلبہ بن کوب بن عبد الاشہل بن حارثہ بن دینار نعان وضحاک وقطبہ فرزندان عبد عمر و بن سعو د کے ان کی والد ہ سمبہ اربنت قبیں بن الک بن کعب بن عبد الاشہل کے ذِر بعے سے اخیا فی بھا کی تھے۔

سکیم من حارث کی ا دلا دمیں حکم وغمیہ ونخبیں 'ان کی والدہ سہیمیہ بزت ہلال بن کو ارم نبی سکیم بن نصور میں کسے تعمیں 'یہ سے تعمیں 'یہ اللہ مناکہ مناکہ میں اسلام کا میں اللہ میں

سلیم بن مارات بدرا وامدیں شریک شفی امدیں ہجرت کے بنیسویں مہینے گوال میں شہید ہو کے ان کی بقیدا ولاد تھی ۔



ا بن الك بن كوب بن عبد الانتهل بن طار نه بن و ينارُ موسى بن

عقبہ ومحد بن عر وعبد اللہ بن محد بن عار قرا لانصاری نے اسی طرح کہالنب النصاری ہے اسی طرح کہالنب النصاری ہے وہ معشر نے کہا کہ النصار میں بھی وہ سعید بن سہیل ہیں کہ لکی محد بن اسحاق والومعشر نے کہا کہ وہ سعد بن مہیل تھے ۔ وہ سعد بن مہیل تھے ۔ بدر واحد میں شر یک تھے کو فات کے وفت ان کی کوئی اولاد نجھی ک

بدروا حديمي شر لي منظيءُ وفات ان کي ايک مبلي ہنر لاينھيں جومر ڪئي صب

طفائيني دينار بنالنجار

بنجيربن البنجبتبر

ملی کے طلیف تھے ادر کہا جا نامے کہ جہینہ کے طلیف نھے بنی دنیار ان النجار کہتنے تھے کہ وہ ہمارے موالی تھے۔

مجیر مدرواه دمین شریک تنص ان کی بقیبه او لا در تنهی ان سب مجیر مدرواه دمین شریک تنص ان کی بقیبه او لا در تنهی ان سب

لوگوں کی اولاً دہلاک موجکی تحقی سوا مےسلیم بن حارث کی اولاد کے ۔ جملہ سات آ دمی :

بنى حارث بن لخرج اور بنى كعب بن حارث بن لخرج

سعدبن الربيع

ا بن عروبن ا بی زمبربن الک بن امری القبس بن الک الا غرّ

ابن ثعليه بن كعب بن الخررح بن الحارث بن الخررج " ان كى والده بنريله بنت مُنبين عودِن في كا ابن عا حربن جشم بن الحارث بن الخررج تحصير .

سُعد کی اولادمی ام سعدتصی حن کا نام جمیله تمعا' و ه خارج بن زیر بن ثابت بن ضحاک کی والد ه نفیل' جمیله کی والده عمره بنت حزم بن زیدبن تؤذان

ناجت بن صحاك می والده ه سین بهمیله می والده عمره بهت طرفه بن ریدب ودان این عمر و من عبد بن عوف بن عنم من مالک بن النجار عار ه وحزم فرزندان حزم کی مین تعییں -

تمام رادی منفق بن کرسعد بن الربیع عفیه میں موجود تنصی وہ بار ہ نقبًا دمیں سے ایک تھے سعد جالمیت میں بھی لکھتے تھے حالا کو کتا بت

بی برخت میں ہے۔ موسیٰ بن محد میں ابراہیم بے اپنے والدسے روایت کی که رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم لئے سعد بن الربیع اور عبدالرحمٰن بن عوف کے درمیان عقد مواضا تاکہا ایسا ہی محد بن اسٹیا تی لئے بھی کہا۔

ا مدین شہید موئے 'بقید اولاد نہ تھی عمروب ابن زہیر بن الک کی اولاد تھی الاک موجکی تھی ان میں سے کوئی باتی نہ رہائر سول انفصلی انشر طلبہ ولم نے فرایا کہ میں لئے یوم احدمیں سعد بن الربیع کو اس طرح دکیما کہ ان کے مار ہ نیزے گئے تھے ۔

یجلی بن سعید سے مروی ہے کہ جب پوم احدموا تورمول اللہ | ۸ | ملی اللہ علیہ وسلم نے فرایا کہ میرے پاس سعد بن الربیع کی خبرکون لائے گا میں بیٹنے نے بریک سال ایک میں بیٹر نے اس میڈ الربیع کی خبرکون لائے گا

ایک شخص نے کہا یا رسول الٹرئیمیں کو ہ گیا اور مقتولین میں مکھو ہے گئا' سعد بن الربیع نے بوجھا کہ نمعارا کیا حال ہے اس نے کہا مجھے رسول الشر صلی الشد علیہ وسلم نے تبعیجا ہے کہتمعاری خبر لاؤں 'انھوں نے کہا کہ خدمت نبوی میں جاؤ 'میراسلام کہوا ورخبر دو کہ مجھے بارہ نیزے مارے مکئے ہیں حوقتل کی حد تاک مارمو الحمئے ہیں' قوم کوآگا وکر دو کہ آگر بسول التسطی انشد

ھوٹنل کی حدثات پارمو کیتے ہیں، فوم کو آگا و کر دو کہ الرسول انتر طلی اللہ علیہ وسلم اس حالت میں قبل کردیے گئے کہ ان میں سے ایک مہمی زندہ را وان کے لیے اینٹہ کے نز دیک کوئی عذر یہ بوگا یہ

کے بیے اندر ہے ٹرویک تو ی عدریہ ہوگا ۔ محبر بورع رنز کی کرمہ رین ال معرکی تنفیس خمیوں

محد بن عمر نے کہا کہ سعد بن الربیع کی انتخبیں زخموں سے وفات موگئی' اسی روز خارج بن زیر بن ابی زہیر بھی شہید موئے' دونوں ایک ہی قبرمی دفن کے سکئے' معادیؓ نے نہر کظامہ جاری کی تو ان کے منادی نے یہ بنے میں ندادی کہ احد میں جس کا کوئی شہید موقوہ ماصر مو' لوگ اپنے شہدا سے یاس گئے' انعوں لئے ان کواس طرخ زواز و پایا کہ کوئی

فیرنه مواقعه اسعدین الربیع ا ورخارجه بن زید کی فبرکنارے تھی و هیوٹردگا ئی ا وراس برمٹی ڈال دی گئی ۔

ی اور البیع کی بیوی اینی اینی جا بر بن عبد التر سے مروی ہے کہ معد بن الربیع کی بیوی اپنی دونوں بنی دونوں کے بی دونوں پئیوں کو جو سعد سے تعبیں رسول التاصلی الته علیہ وسلم کے پاس لائیں اور عرض کی بارسول التہ کئی دونوں سعد کی بیٹیاں ہیں کاان کے باپ عزود اصدیں شہید مو گئے کئے بچالنے مال لے لیااور ان دونوں کے لیے ہ

اس معاطیمی النه فیصله کرے گاگانشریخ آیت میراث نازل فر مانی اس معالی النه فی میراث نازل فر مانی استرسلی النه فی رسول النه صلی النه طبیه وسلم ین ان کے جیا کو بلایا اور فر مایا که سعد می بیٹیوں کو روثلت دو ان کی والد م کو آئھو ال مصد دو اور جو بیجے و ہ نمصار اسے ۔

خارجب بن زيد

ابن ابی زمیرین مالک بن امری انفیس بن مالک الاعزبن طبه ابن کسب بن الحزرج بن الحارث بن الخزرج ، کنیت الوزید منفی ، اور د. لده السیده بنت عامر بن عبید بن غیّان بن عامر بن خطره اوس میں سے تعییں ،

ظارجہ کی اولاد میں زید بن خارجہ تھے کیے وہی ہیں جن سے غالب بن عفان کے زالے بیں ان کی موت کے بعد کلام سناگی ان می موت کے بعد کلام سناگی ان سے صیب بنسنسنٹ خارجب حن سے الو بکرصد بق کے ان کاح کیا 'ان سے الن کے بہاں ام کلثوم بیدا ہوئیں 'ان دونوں نبی والدہ ہزلیہ بنت عنب بن عامر بن شم بن الحارث بن الحررج تعین 'اور منب بن عامر بن شم بن الحارث بن الحررج تعین 'اور دونوں سعد بن الربع کے اخیائی بھائی تھے۔

فارجه بن زید کی بفتیه اولاد تمهی جوسب مرسمی و زیب ابی زمبر ابن الک کی بعی سب اولاد مرسمی ان سی سے کوئی ماتی زر مام خارجه بن زید ابن ابی زمیر بالانفاقی سب کی روایت میں عقبہ میں آئے تھے۔

بی ب بر بر ایرانیم سے مروی ہے کہ رسول النہ صلی السطیہ وسلم سعد بن ابرانیم سے مروی ہے کہ رسول النہ صلی النہ عنہ کے دوسیا ن عقد مواخا قرکیا ' ایسا ہی محد بن اسیٰ تل نے بھی کہا' خارجہ بن زید بدرواکد میں شریک تصے عزوہُ اُحد میں شہید ہوئے' وہ نیزوں کی گرفت میں آگئے' دس سے زائد زخم کیے ان کے پاس سے مروان بن امید گذرا اس نے اس پہچانا اور حکد کرکے قبل کر دیا مجمر انفیس مثل کیا اور کہا کہ یہ ان کو کوں میں سے ہے جس لئے بدر میں میرے باب علی بربر انگیختہ کیا مینی امید بن خلف پر اب میں اس قابل مواکد ابنا ول تخت کہ اور ی جب کہ اصحاب محد کے متخب کو کوں کو قبل کرلیا میں ہے ابن قوفل کو قبل کیا میں لئے ابن ابی زمیر بینی خارج بن زید کو قبل کیا اور میں ہے اوس بن ارقم کو قبل کیا ۔

عبدالتربن رواحه

ای تعلیہ بن امرئی الغیس بن عمرو بن امرئی الغیس بن الک الاغر ابن تعلیہ بن کوب بن الخزرج بن الحارث بن الخزرج ان کی والدوکہشہ بنت وافد بن عمرو بن الا لمنابہ بن عامر بن زیدمنا ہ بن بالک الاغرنغیس ۔ جابر بن عبدالشرسے مروی ہے کہ عبدالشربن دواجہ کی کنیت الوجحا

ببار با مورس می میں ہے۔ تقی محد بن عمر سے کہا کہ میں نے کسی کو کہتے سناکہ ان کی کنیت ابور واقعہ تعی محمن ہے کہ ان کی وو نو لکنٹیٹیں ہو ں' ان کی بقیداو لاد نہ نفعیٰ و ہ

نعان بن بشیر بن سعد کے امو ہتھے ا

عبدا منتر بن رواحه مالمیت کے زیالے میں ککھتے تھے ہوں لا ککہ راس زیالے میں) عرب میں کتابت بہت کم نعی ۔

بالانفان سب کی روایت می عبدالله عفیه میں ستر انصار کے ساتھ ماضر ہوئے انصار کے بارہ نغباہ میں سے ایک (نغیب) تھے برروا کہ وخند تن و حدید یہ وخیہ وعمرہ قضاہ میں شر کیک تھے انھیں ربول اللہ میالاتہ علیہ وسلم لئے بدر سے اہل عالیہ کو اس فتح کی خوشخبری و پنے کے لیے آ سکے بھیج دیا تھا جرآپ کو اسٹر لئے علما فرائی تھی عالیہ بنی عروبن عوف و خطمہ و وائل دکی آیا دی) ہیں ہے ہے۔ رسول الشرسلی الشرطیه وسلم (احد کے بعد) موعود و غزو کا بدر کے لئے روانہ موٹ تو دی غزو کا بدر کے لئے روانہ موٹ تو دین بیا جانٹین کم تقر فر ایا استحضرت میں الشرطیہ وسلم نے اپنے فر میں سواروں کے ہمراہ تعلقہ رسریہ المبیرین رازم ہودی کی طرف معیم میں معموروں کا اندازہ معیم کو انتقال کا ندازہ کرنے والل بنا کے خیسر بھیجا مجال غزو کہ موتہ بیں شہید مونے تک برابر ان لوگوں کی پیدا وار کا اندازہ کرتے رہے ۔

خلوانجالكفاع سيله - خلوا مان الخيرج رسوله - قدان الاحمن في تناه حن بايزيل المعام عمقبيله ويذهل المحليل عجليله اساد لادكفار به كارتفا في كرو - كيو كرفيراس كربول كماته به - الله فقراس بالماكردي المدينة واست كوملاك - الدوست مع وست كوملاك -

تمیں بن ابی مارکم کے مروی ہے کہ رسول انٹر صلی انٹر طلیہ وسلم لے استدا مشر بن رواحہ سے فرمایا کہ انزو اور ہما رے اور ولی کو مرکست دو

۸.

ر بینی رجز بڑموں) عرض کی ' یارسول ا مشرمی سے یہ کلام (بینی رجز کہنا) ترک کردیا ہے ' عرض نے کہاسنو اور اطاعت کرو، اور یہ کہتے ہوئے (اپنے اونٹ سے اترے) :

فانزك سكينة علينا وثنت الاقتأم إن لاِقينا

ان اللفاح في للغواعلينا

ہم پر کیبینہ (سکون واطینیان) از ل فرا ۔ اور عب ہم (وشمن کا) مقابلکر ب نوہمارے قدم ابت کھ کرو کہ کفاریے ہم پر بغا دست کی ہے

کیوکوکفارسے ہم پر بغادست کی ہے وکیع نے کہاکہ دوسرے راوی نے اتناا وراضا فہ کیا ع

رحمت کر اس برعمِر ان کہا کہ ررحمت) واجب مِلوگئی۔ رحمت کر اس برعمِر انے کہا کہ ررحمت) واجب مِلوگئی۔

محد بن عبید کی صرکیت میں یہ ہے ع الکھ ولولا انت ما اھنلانیا

(۱ے امار آگرنو نے موتانوہم ہرایت زیاتے)۔ محرین عرض کے کہا کہ عبدا ملتہ بن رواحہ لئے صرف عمرہ فضا میں سنگ

میں نبی صلی ایشنطیبہ وسلم کے ہمراہ میت الٹر کا طواف کیا تھا اور عبدالٹ بن رواحہ شاعر تھے ۔

مدرک بن عاره نے عبد اللہ بن رواحہ سے روایت کی کرمیں سجد روال تنا

صلی الشرعلیہ وسلم میں اس وقت گذرا کہ رسول الترصلی الشرعلیہ وسلم مقیھے | ہوئے تھے 'اصحاب میں سرکچھ لوگ کنارے پر نقط' جب انھوں نے المجھے دیجھا نو یکا داکہ اے عبدالشرن رواحہ' اے عبدالشرین رواحہ' منجھے

دہجھا کو بےکارا کہ اے عبدا نشر کل رواحہ اے عبدا مشر کن رواحہ سے ہے۔ معلوم ہو آک رسول انٹر صلی انٹر علیہ وسلم نے مجھے بلا پاہے، میں آپ سنی

^1

ون کیانو آپ لے فرایا ہماں مٹیو ؛ میں آپ کے سامنے مٹیو گیا اور ایا کہ در ایا کہ در ایا کہ در ایا کہ در کہ اس سے تعبب فرایا کہ در کر کہ ہمار کر کہ ہمار کر کہ کام موزوں کر لوں فرار ہے نفط عرض کی ؛ غور کر لوں فراہ کہ وں (بعنی کو نی کلام موزوں کر لوں تو کہ در ناوس ناوس ناوس کے جو دلیار نہ کیا تھا کہ میں عور کیا اور پر شعر سنائے ہے۔

پھر بھی عور کیا اور پر شعر سنائے ہے۔

حبروني انمان العباءمتى كنتم بطاريق اودانت كلم مكض

(بینیاے انمان عبا، (عباء کی تمینی) مجھائ ذفت کی خبردو جب نم گوگ بطرنی (یا دری) تھے یا فبیلڈ مفٹر کے لوگ نمعارے نزدیک رہنے تھے)۔ میں سے رسول امند صلی امند علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے میرے کلام کو ٹالیند فرایا کاس لیے کرمیں ہے آپ کی فولم کو انمان عبادکر دیا تھا کم بھر

، يامشى الحيزان الله فضلكم على البرتية فضلاً ما الدغير

اے باشم خیرًا مندلے م کومخلوف پر و معلیات دی ہے ج تعدارے اغیار کے لیے نہیں کے

۲ انی نعطست فیلط الخیاج ولا فرارست شخالسنیم فی الذی نظر وا میں للّب کے اندر اپنی واست سے حیروریا مت کرلی جیس کے اسی فراست سے معلوم کیا جو نظر کریے والوں کے مخالفات ہے۔

م ولوسالت اواستنفر بعیضهم فیجل مرصما و واولانده وا اوراگرآب الب کری، نیر سے سی سرمد بایس کی، نے امغیم بنانورو کی ادریا اور الانوریا

م فثبت الله ما آتال م حضن تنبيت موسى ونعل كالذى نص م فشبت الله ما آتال م حضن الله عن كاردان كاردك م كاردان كاردكم كاردكم كاردان كاردان كاردكم كاردان كاردكم كاردان كاردكم كاردان كاردكم كاردكم كاردان كاردكم كاردان كاردكم كاردان كاردكم كاردان كاردكم كاردان كاردان كاردكم كاردان كاردكم كاردان كاردكم كاردان كاردكم كاردان كاردكم كاردان كاردان

ہ ہے مکرانے ہو ئے متوجہو سے اور فرایا کہ تمسیں مجھی ا بٹلر

بن عروہ سے اپنے والدسے روابت کی کرجب یہ آبہت ازل موئي " الشعراء يتبعيد العاوون" (گراه لوگ عراري سردي كرن من توعیدالله بن رواص نے کہاکہ اللہ کومعلوم ہے کہ میں اتفیل (تشعراد) میں سے ہوں میمیروں ٹیریئے یہ آت نازل فراڈگا" الا الذمین المنواف عملوالصلحت المنخترايت تك الروه لوك وايان لا عداونيك ال

عبادہ بن الصامن سے مروی ہے کہ رسول املاصلی املیہ را نٹین رواحہ کی عیاد نٹ فر ا ٹیٰ 'گرو ہ اپنے بہتر سے ن نتے موکہ میری است کے شہدا کو ن ہیں الوگوں لئے عرصٰ کی کہ مادت سے[،] فریایانٹ نومیری امنٹ کے شہد*ا کر ہیں، مثل* م ے' مرص شکم شہا دت ہے' غرق شہادت ہے، حس عورت کورس کا محل م

تل کروے توبیعی تنہاوت ہے۔

نعان بن بشير سے مروی بے كاعبداللدىن روا حديمشى طارى ہوئی توان کی بہن رو کئے لگیں اور کہنے لگیں کہ اِٹ یہاڑ' اِٹ یہ نے کہا کہ تم نے جو کچھ کہا (اس سے) سوائے اس کے کہ مجھے کہا جائے کہ

ما يسے مو (اور كبا فائده) -

ہ مروی ہے کہ ابن رواحہ بیشنی طاری مہو ئی نوان کی 🛮 🖍 سے کسی نے کہاکہ بائے بہاؤنہ بائے عزت ان سے المرموع تم اس كى عزت بوجب افافر سواتو المول لن سے ازبرس کی مائے گی۔ لے حوکھے کہااش کی مجھے۔

لوعمران البحوفي سے مروی ہے کہ عبدا مشرین رواحہ برعثی طاری م وئی توان سمے یاس رسول ا منتصلی ا مندعکید وسلم نششر بیٹ کا شے ادر

فرایا اے امٹراگران کی موت آگئی ہے توان پر آسان کر دے اوراگر ان کی موت نہ آئی ہوتو انھیں شفاد ہے ، جب نمچہ آرام محسوس ہوا تو عرصٰ کی کیارسول النڈ میری والدہ کہتی تھیں کا بے پہال کا بے لیشت اور فرسشتہ لو ہے کا گرزا ٹھا کہ کہتا تھا کہ تم ایسے موا آگر کمیں کہدیتا کہ ہاں تووہ اس سے مجھے یار و یار وکر دتیا۔

انس بن مالک سے مروی ہے کہ عبدا مٹرب رواحہ لے کسی خبک کے موقع پر دیشعر) کہے :

خلآد بن سُو يد

بب مب مب ان کی دالد و مرو بنت سعد بن قیس ب مرد بناری افتیس بنی حارث ابن الخزری میں سے تعییں -

خلاد سب كى روايت مي عنبه مي حاصر مو مے تنفيران كى او لادميں السائب بن خلا و تحصیر منصوب لنے نبی صلی انٹر عکیہ وسلم کی صعبت یا ڈی نغی ک اورعربن الخطائف يزمين ير عال بنابا نتعا دوسر المكرين خلافه تقط ان دولؤَں کی والدہ لیلی سنت عباد ہ بن وُلیم' سعد مُن عباد ہ کی ہیں تقیس' ان رونوں کی اولادختر موحکی تھی ' حارثہ بن امری القیس بن مالک الاعزی اولاد مین ختم بوطی نفی ال متن سے کوئی باقی نذر ہا۔ علاد کدروا عدو خدق اور یوم بنی قریط میں شریک تھے اسی روز سام

ہدرمو ہے منی فرنظ کی ایک عورات بنانہ بنے ان برحلی گرادی حب ان کامرمیار دیارنی صلی امشرطد وسمرنے فرایک آن کے لیے وو

شہبدو*ں کا* تواب ہے ان کے بدلے رسول التُدُصِلی التُدعليه وسلم سے اس عورت کوفتل کر د ما بنان کم القرطی کی مبوی تنی ۔

رسول الشرصلي الشرعلية وسمريخ ستصيدم زوالقعد وسحاوتم سے ذی انجے سے اوال یک بندرہ دن نبی فرنظ کا محاصرہ کہایہاں آگ

کہ وہ لوگ رسول اسٹر میں اسٹر علیہ وسلم کے حکم برائزے۔ عبد البخرین اسمایل بن محدین ٹاکٹ بن قیس بن شاہیں لئے اپنے ب دا داسے روایت کی کہ ہوم قر نظمیں انصار کے ایک شخص شہب و نے جن کا نامر خلاد تھا ان کی ماک کو لا باگیا اور کہاگیا کہ اے والد ہ لُادِ مُعَلَا وَمُعَلَى كُرِ وَلِيهِ عَلَيْهِ مِن مُعَابِ وَلا لِيهِ مِوجِهِ آئِي يُوالن -ہا گیا کہ خلا د نو قتل کر دیے گئے اور تم نقاب ڈوالے ہو شے ہو، انھوں لئے ما که اگر مجھ سے خلاد کرکڑ دیلے گئے تولمیں اپنی میاکو کم نے کروں گئ بنی ملیانٹہ ہیہ وسلم کو اس کی خبروی گئی تو آپ سے فرایا کہ دیکھو ا ک کے لیے ووٹسدوں كااجراع الهاكياكه يارسول الشريكس ليع أنوآب لن فراياس سيع كه الل كتاب نے المعین فتل كيا۔

كبث يمرب سعد

14.

ا بن تعليه بن فلاس بن زيد بن ما لك الاعز بن تعليه بن كعب ال كي

والده انيسه بنت غليفه بن عدى بن عرو بن امرئ أنفيس بن الك الاغرنيس

بشیرگی او لا دمیں نعان تنص انتقب سے ان کی کنیت (ابوالنغان) تعمیٰ اور اُنبیہ ' ان دو نو ں کی والد ہ عمرہ سنت رواحہ' عیدا لمتذین رواحہ کی بہن تصیری' بشیر کی بغیبہ او لا د نفی '

بشرط البيت م*ين بعي عربي لك<u>فته تنع</u> والانكه كتابت عرب بي*

سیر جا ہیں ہیں ہیں بی حرب تصفیح کا کا کہ کابات عرب ہیں بہت کم نھی مشیر سب می روایت میں عقبہ میں سترانصار کے ساتھ حاصر مہو کئے نفیعے ۔ بدر وائد وخندق اور نمام مشاہد میں رسول اللہ

ملی افتدعلیہ وسلم کے میمرکاب نجھے۔

عبدا مقد نبا الحارث بن العقبل نے اپنے والدسے روایت کی کہ رسول التنصلی التٰدعلیہ وسلم نے شعبان سے مہر میں بشیر من سعد کو فدک میں بنی مرہ کی جانب نمیں آ دمیول کے ہمراہ بطورسر پیمسیا ان سے میں بین

بی مرہ ی جانب میں او بیوں ہے ہمراہ جعور تبدید جیجا ۱۰۰ سے مریبی یے مفالہ کیا اور بہت سخت فعال کیا م بشیر کے ساتھیوں کو مصیبت ہنجائی اور ان میں سے جربمعا کا وہ بھاگا 'بشیر نے نہایت سخت فعال کیا نمہاں تیک

ا ان کے شخفے میں تلوار لگ گئی اور کہا گیا کہ وہ مرکئے 'جب شام میوئی تو مریش کل ذیا سیس سے ویکان مرال ہونی وزیر کی ایک معددی کرمیاں

و مشکل فدک بیک آئے اور و بال چندروز یک ایک بیمودی کے بیال رہے عجر دینے والی اس مجیمے

جی بیشترین محد نب عبد اکترین زید سے مروی ہے کہ رسول الترصلی السطیہ والم یے بشتہ بن سعد کو تمین سو آ دمیوں سے مہرا ہ بطور سمریہ فدک دوا دی الفریلی

کے بیپر باطارویں موہویوں کے بہراہ بور منر پیاد اور اوس بھیری کے درمیان ٹین و جار کی جانب بیبجا و اِس کچھ آدی محطفان کے سمعے جوعینه بن حصن الفزاری کے ساتھ جمع ہو گئے تھے' بشیران سے کمے' ان کی جاعث کوشنش کردیا ان کر بیٹی فند کیا اور فنیت جاعث کوشنشر کردیا ' ان برفئحند ہوئے' اور قبل کیا، فنید کیا اور فنیت حاصل کی' عیبینہ اور اس کے ساتھی ہرطرف بھاگے' بہ میریشوال سئسہ میں ہوا تھا۔

مصم بن عمر بن فناده سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عمر فن فضا کے لیے ذی القعدہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیا ہے اللہ جب عمر فن فضا کے لیے ذی القعدہ سے کہ میں دوانہ ہوئے قالد بن ولید بھیج دیے اور اس پر بشیر بن سعد کو عالی بنایا میں شرعین التر بیس فالد بن ولید کے ساتھ تنصے اور اسی روز شہید مہو ہے کیے فلانت الوکم صد بی صفی اللہ علیہ موا۔

ان کے بھائی: سر اگری سر میں

ابن تعلیه بن خلاس بن زید بن مالک الاعزی ان کی والده انبیسه بنت خلیفه بن عدی بن عمرو بن امرئی انقیس تغییس -برر و احد بی شریک تنص جب ان کی وفات ہوئی توبقیہ اولاد نیمی۔

سمت بيع بن قيس

ابن عُبِهَ بن امید بن مالک بن مامرہ بن عدی بن کوب بن الخزرج ابن الحارث بن الخزرج' ان کی والدہ خدسچہ بنت عمرو بن زیربن عبدہ ابن عبید بن مامرہ بن عدی بنی مارث بن الخزرج میں سے تھیں۔ سبیع کی اولاد میں عبدا لٹر تھے' ان کی والدہ بنی جدارہیں سے تميس موه مرتشحهٔ اورکونی او لا دنهیں جیوٹری . سبیع بدروا مدمیں شرکیب تفطی عبد انتدین محد بن عارة الانصالی

تسبیع بدروا مدین تهریب تھے عبد اندر کتے تھے کہ وہ سبیع بن تیس بن عائشہ بن امید تھے۔ اُک کے معانی :

عباره بنفس

ابن مبسه بن امیدبن مالک بن عامرہ بن عدی بن کعب بہ دونوں

الوالدر داوكے جما تنص عبا دوكى بقيدا ولاد ناتھى۔

عبادہ بدرواحدوخندق وحدید وخیبرو مجلک موز میں تثریب تھے اورائسی روز مادی الاولی سراسے میں تبہید موسے ۔

عبدا متربن محدب عارة لانصاری نے بیان کیا کسبیع بن نس کے ایک خفیفی بھائی تنصے جن کا نام زیربن فیس نھا موہ برمیں مثر کیب نہ ستھے'

ہیں یہ بی جات کا مستقب کی مامام کردیوب یہ مان کا اور ہیا انھوں نے بنی صلی الشر علیہ وسلم کی صحبت یا ٹی تھی ۔

يزيد بن الحارث

ابن میس بن الک بن احمر بن حارثه بن تعلیه بن کوب بن الخزرج
ابن الحارث بن الخزرج ان کی والده فسم قبیلا فضاعه کے بلقین بن حبسر
میں سے تعییں کو ورزید) اخییس کی طرف منسوب تھے پڑید فسی اور بزید بن
فسیم کہا جا کا تھا 'پڑید کی اولاد تمام بومکی تھی 'آج ان کا کوئی نہیں ہے ۔
منسم کہا جا تا تھا 'پڑید کی اولاد تمام بومکی تھی 'آج ان کا کوئی نہیں ہے ۔
منسم کہا جا تا تھا 'پڑید کی اولاد تمام بومکی تھی 'آج ان کا کوئی نہیں ہے ۔

اً مار شربن تعلید بن کعب کی او لا دیمی تمام موکمی ان میں سے بھی الوق باتی ندر بارسول انٹر صلی انٹر علیہ وسلم نے گیزید بن الحارست اور

ذوالمیدین عمیر بن عبد عمروالخزاعی کے درمیان عقد موا فاق کیاتھا کیے دونوں برمیں شریک سنتے احد اسی روز دونوں شہید مو گئے مجس لئے بید بن الحارث کو شہید کیا وہ نوفل بن معاویدالدیلی متعام بدر کا غزوہ ہجرت کے الحارث کو شہیدے کے بعد یور معنان کو جمعے کے دن صبح کے دنت ہوا تھا۔

بني شغم وزيد فرزيدان حارث بالخزج منصر نوام (جوروال) مها جا العا

دیوان میں اُن دونوں کی ولدبت کیک بی بران سجد کے لوگ نیچو السنے میں تھی

خصوصيت كيسانه وبي اصحابات تنه

ضبيب بن بباف

ابن خبربن عمروب خدیج بن ها مرب مجشم بن المحادث بن الخزرت ان کی والده حلی بنت معروب خدیج بن ها مرب عدی بن المحادث بن الخزرت ان کی والده خبیب کی دالده خبیب کی دالده خبیب کی دالده میدانشد تنه این بن سلول بنی عوف بن الفخررج کے بنی المحالی میں سے محصل بن الفخررج کے بنی المحالی میں سے تعمیریں '۔

عبدالرحن امرولديسے تنھے۔

انميسهُ ان کی والده زينب بنت قبس بن شاس بن الکنميس ا

ا ن سب کی اولا د نفی *اگرسب ہلاک ہو گئے ۔* فیمئٹ من عبدالرحمٰن بن خرکت بنے اپنے باب دادا سے روات خبیک

خبُیّب بن عبدالرحمٰن بن خبُیبَ سے ابنے باپ دادا سے روات لارسول اوٹ صِلی ابٹر طبیہ وسلم نسی غزوے کا ارادہ فرمارہے تھے کہ میں

ں درموں الندسی الند صلیہ وسم سی طرفت کا ارادہ فر ارتبے تھے لہ یر ورمیری قوم کا ایک شخص آ ہے اسے باس آ یا، ہم سے اسلام قبول نہیں

کیا نھا' ہم نے کہا کہ ہم اس سے نثیرانتے ہیں کرکسی مشہر میں ہماری قوم ادنیں در میں کی کہا کہ ہم اس سے نثیرانتے ہیں کرکسی مشہر میں ہماری قوم

عاصر ہو اور کہم ان کے گانخہ نہوں کو گایا جنم دونوں اسلام لا ہے ہو عوضاً ٹی نہیں ' فرایا توہم مشرکین سے مشرکین پر پد دنہیں چاہیے ہم لوگ

سلام لائے اور ممرکاب ہو گئے، میں نے ایک خص کو قتل کیا اس لے مجھے ایک لوار اری اس کے بعدی نے اس کے مجھے ایک لوار اری اس کے بعدین نے اس کی مبلی سے نکاح کیا تو وہ

بچه سے کہاکرتی تھی کہ وہ شخص مجود سے مدا نہ کیا گیا جس نے تعیب یہ تلوار بینائی میں اس ہے کہا کرنا تھا کہ دہ شخص تجھے سے عدا نہوجس نے ترب

كوعملت بح ساتمه دوزخ كي طرف جعيج ديا .

عالیت سے مروی ہے کہ رسوک انتیمنی استرعلیہ وسلم بدر کی طرف مروانہ موسی ہورگی طرف مروانہ موسی کی موسی کی استراک ایسا شخص الاحس کی مدادہ میں مسلم و تنہیں اصحاب نبی صلی انتدعلیہ وسلم لے جب مدادہ کی مسلم و تنہیں اصحاب نبی صلی انتدعلیہ وسلم لے جب

ا میں ویکھا نوٹوش موئے و کریب بہنچا تو بنی صلی الندعکیہ وسلم کسے عرف کی کہ میں اللہ علیہ وسلم کسے عرف کی کہ میں اس لیے آیا ہول کرآپ کی میروی کروں اور آپ کے ساتھ جان

دوں مؤرایا کیا امتداور اس کے ربول تر تبرا ایمان ہے غرص کی نہیں فرایا کہ وروس مائیم میرکندی میشدک سیرید ویندنس نیمر ک

ر دین مجام مربور می صرف سے در دیں گئے۔ رسول انشر صلی انشرطیہ وسلم رواز موسکئے' انشجرہ میں تھے کہ وہمی شخص بچر طا'اس نے سابق کی طرح گفتگو کی تو نبی صلی انشر غلبیہ وسلم لئے مجی

اسے وہی جواب دیا جو پہلے فریا تھا اس نے کہانہیں ، فرماً یا واپس جا ' ہم مرکز نسی مشرک سے مدد نہ لیں تھے ' وہ لوٹ گیا' بھراس نے آپ کو البیدا ، سی با یا اور و سی کها جربهای مرتبه کها تعالی بنی ملی الله ملید و سلم کے بھی اسے و ہی جواب دیا جربهای مرتبه کها تعالی آیا الله اور اس کے درسول پرتبرا ایمان ہے اس کے درسول پرتبرا مریمان کے درسول پرتبرا مربوقی کہ درسول الله میں آئی اور بہا کہ درسول الله میں آئی اور بہا کہ درسول الله میں الله میں الله میں اسلام الله کے ہمرکاب رہے مخال بن مفال مشاہد میں درسول الله میں اسلام اللہ کے ہمرکاب رہے مخال بن مفال مشاہد میں الله کی خال بن مفال میں درسول الله میں الله میں الله میں کی خلافت میں الله میں موئی کو و میں ہمرکاب درہے کو مخال بن مناب کی خلافت میں الله میں دو اور واحد و خیر ہمائے دو ایس کی خلاف بن مناب کی خلاف میں مناب کی خلافت میں الله میں میں اللہ میں مناب کی خلاف میں مناب کی خلاف کے میں میں دیا ہے۔

سفيان بن نشكر

ابن عمروبن الحارث بن كعب بن ديد بن الحارث بن الخزرى محمد بن عمر الله ورعب الخزرى محمد بن عمر الله ورعب محد بن عمر الله ورعب الله محد الله

عبدالتدين زيد

ا بن مبدر بین تعلیه بن زیدین الحارث بن الخزرج عبدالله بن محدین عار فالانصاری مے کہا کہ ان سے آیا واجدادمیں تعلیہ بنیں ہیں ہ

16

ملک و و مبدا دنترن زیرب مبدر بن زیرب المادی تھے' تعلیہ بن عبدر بہ زیر کے معائی اورغبدا مندکے جماِ تھے' توگوں سے انھیں ان کے نسسی س داخل کردیا' ما لاک پہنچا ہے'

عبدا مندن زیدی اولادی محد تصران کی والد وسعد و بنت کلیب ابن یساف بن عندین عمرو مبریب بن یساف کے بھائی کی مبی تفییں 'اور ام حمید بنت عبدا مند ان دو نوں کی والذہ الی مین میں سعے تفیس عبداللہ

ابن زید کی باتی او لا د مدینے میں تھی اور بہت کم تھی'۔

محدب عبدانٹربزیہ سے مروی کے کہ ان کے والدی کنیت الومحد تعی وہ ایسے آدمی نقط جو زیست قامت تھے زلند بالا محمد بن میں دیک کے مدینہ میں میں میں قامی دید کہتہ بنتہ مالانی سے نام

عمرے کہا کہ عبد افتدین زیر اسلام کے قبل ہی عربی تکمینے تھے مالانکہ اس وفت عرب میں کنا بت بہت کر تھی ۔

عبدالله بن زيدسك ي روايت مي سترا نصار كيرساته عقبه مي حام

ہوئے 'بر وا مدوخذق اور نمام شاہد میں رسول امٹر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب تیمے ' غزوہُ نتح میں بنی حارث بن الخزرج کا جمعنیڈا انہیں کے

پاس تمعائیه و پی تخص میں جن کوخواب میں ا ذان کاط بقیہ د کھایا گیا۔ عامرالشعبی سے مروی ہے کہ عبد اینگد بنزید نے خواب میں ا وان کی ا

بنی سلی ا مشرعلیہ وسلم سے پاس آئے اور آپ کوخرو تی ۔

محدث عبداً مثر بن عبداً مثر بن سے مروثی ہے کہ ان کے والد (منی میں)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فر إنی کے وقت حاصر تمعے مہرا و
انصار کے ایک اور شخص میں تھے ارسول اللہ صلی اللہ طلیہ وسلم لے قرانیا
تقییم کر دیں اور ان کے ساتھی کو کچھ نہیں الا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اپنی جا در میں اینا سر سنڈا یا اور بال لوگوں کو تقییم کیے اپنے ناخن کٹوائے
وہ انعمیں اور ان کے ساتھی کو دیے اضوں لئے کہا کہ وہ ہارے پاس ہیں
جرمہندی اور نس ریکے موسے ہی (بعنی سرخ ہیں)۔

محدبن عبدالله بنزير سے مروى ہے كه ميرے والدعبدالله نزيد

ی و فات مدینے میں سالات میں موئی اس و فت و و چونسٹی سال کے تھے ا عثالًا بن مغان سے زان کے جازے کی فازے کی فاز پڑھی ۔ ان کے معالی ہ

حُرِين زيد

ابن عبدرب ـ

بشیر بن محد نن عبداه ند بن زید لنه اینی والد سے روایت کی که حریث بن زید بررمی شرکی تنصیم محد بن عمراور بهار سے نمام اصحاب اس کے قائل میں ایسا ہی توسلی بن عقبہ ومحر بن اسحاق و الومعشر لنے بھی کہا کہ حریث سے منعلق کسی لئے انتقلات نہیں کیا کہ وہ بررمیں شہر کیا تھے کا احد میں بھی حاصر تھے کان کی نفیہ اولا و نہ تھی ۔

محل مباراصنما سے: مناب اسام میں میں میں میں

ىنى جدارە بن عوف بنالھارت بنالخزرج مىدىدە دىسىسىس

تتميم بن بعيبار

ا بن قيس بن عدى بن اميه بن جداد وبن عوف بن الحارث بالخزرج

ان کی والده زُخیر بنت را فع بن معاویہ بن عبیدبن الأ بِحُرِحَیں انجَبْرُر خدر ه بن حوف بن الحارث بن الخورج نفع نفیدسعد بن سعا ذاوداسعد

ابن زراره كي خالتمس .

ِفْن شَاءِ مِٰرِیاً ہے تعبیں' تمیم بدر واحدمیں شر میک تصصر و فات کے وقست ان کی اولاد تعلی ۔

يزيدين المزين

ابن قیس بن عدی بن امید بن جداد و محد بن عمر ین اسی طرح بیان کیا ۔ یہ موسی بن عدی بن امید بن جداد و محد بن عمر بن علی آلا نضاری ۔ یہ موسی بن عقبہ ومحد بن اسماق و صبرا لنڈ بن محد بن عمارة آلا نضاری ۔ یہ کہا کہ وہ زیدب المزین مقطے الجمع شرکت این کتاب میں ان کا ذکر نہیں کیا ۔ ان کی اولاد میں عمروا ور د ملہ تھے وونوں لا ولد مرکئے ان کی بقیہ اولاد در بی ختم موگئی ان میں سے مبی کوئی نہا در ہی ختم موگئی ان میں سے مبی کوئی نہا گئے ۔ یہ دروا حدمیں شرکیب کتھے ۔

عبدا للدين عمير

ابن حادثہ بن تعلیہ بن خلاس بن امیہ بن جدادہ من کوموسی بن خلبہ وحجہ بن اسخاق و الومعشر و محد بن عمرنے نشر کائے بدر میں بیان کیا ہے، عبد امتدبن محد بن عارتہ الانصاری نے اُن کا ذکر نہیں کیا ان کا نسب مبی معلوم نہیں ہوا۔ ملی معلوم نہیں اصحاب: 19

بني الأبجر خدره بن عوف بن الحارث بن الخزرج

عبدامترين الربيع

ابن فیس بن عامر ب عباد بن الابجر ان کانام خدر و بن عوف بن الحارث ابن الخزرج تنما ' بعض نے کہا کہ خدّرہ الابجری والدہ میں والتہ اعلم ہے۔ عبد التّد بن الربیع کی والدہ فاطمہ سنت عمرون مطیبہ بن خنسار بن مبذو ل بن عمروبن غنم بن بازن بن النجار تعین عبدالتّہ کی اولا دمیں عبدالرّان اور سعد تقصیران دونوں کی والدہ فیبیلہ طے میں سے تعین ان کی بقیہ اولاد ختم موگئی تھی کوئی بیس اندہ زنتھا 'عباد بن الابجری اولا دھی ختم ہوگئی تھی کوئی اولاد تھی ختم ہوگئی تھی کوئی ا

م عبدا فدین الرمیع کسب کی روایت میں کترانصار کے ساتھ تھندیں ماضرمو سے تھے کبر واُحدیں مجی شر کب تھے ا

> طفائ بني الحارث بن الخزرج معالف من الحارث بن الخزرج

> > عبدالتدبغبس

ان کی بغیر ا ولاد زخی مولی بن عغب ومحربن اسحاق والجمعشر ومحد

بن عمریے ان کا ذکر شرکا سے برمیں کیا ہے ان کانسب ہم سے نہیں بیان کیا گیا کوگوں نے کہا وہ طبیف تھے۔

عبدالتربن عرفط

ان کے طلیف تھے محد بن اسحات وموسی بن عقبہ والومع شرو محد بن عمر لنے ان کا ذکر شرکا ئے برمیں کہا ہے کان کی بقیہ او لا و نرتھی ' عبد انڈین محد بن عارۃ الانصاری کہاکرتے تھے کہ یہ دونوں حلیف

ایک ہی نفط ان کا نام عبدا متٰد بن عمیر تنعا جوان کے علیف تقے۔ دو آدمیٔ نبی الحارث بن الخزرج کے ماضرین بدر نو آدمی تھے۔

بنى عوف بن الخزيج او بني الحبًا لي جوسا لم مغيم بنعوف بالخزج تص

ان كايبيك برا موي كى وجه سن ام لمبلى دما لا بوا

عبدا ميارين عبدامثر

ابن دبی بن مالک بن الحارث بن جدیدبن الک بن مالک که الحبلی تھے ' ان کی والدہ فوکہ نبت المنذر بن حرام بن عمرو بن زید منا ہ بن حدی بن عروبن مالک بن النجار بنی مغالہ میں سے تنقیں '

مبدامدُّن ابي الخرر ع كاسروار نعا جا لميت كم آخرز ما في ين

نی صلی اللہ وسلم کے یاس بھرت میں مدینے آیا تھا معیدا مشرب ان کی یے اس کے لیے جو ابرات مع کیے تھے کہ اسے تاج بہنائیں ج رمول امتُرصلي الشرطيب وسلم مدينية تتشرلف لاست اور إسلام ظابر ہوگیا نو نمام فومی آب کی طرف بڑملی ، عید ا متُدین ابی نے حسدولغاونا اوز خاق کیا ال کی بزرگی جانی رہی وه ابن سلول تنعام سلول خزاعمیں سے آیک عورن تھی جوا بی بن مالک بن الحارث اورعیدا منترین ایکی بال تنی وه الوعامراسیس کی خالد کا میٹا تھا ' الوعام عيى ان لوكول ميں تھا جونبي صلى الله طلبه وسلم كا ذكر كرنا نحفا برایمان لا انتخااور لوگوں ہے آپ کے ظاہر مولئے کا وعدہ کر انتخا ما نُهُ خِالِمَیت میں عابد بن گیا تھا' اس نے ^اما کے بین لیا تھا' اور رہبانیت اختیار کری هی بجب الشدینه اینے ربول صلی الشیقید دسلم کومبعوث کردا تواس مے حدکیا کہ بغاوت کی اور اینے کفریر فاہم رہا مشکل کے ساتھ بدر میں رسول اوٹنت کی احتر طب وسلم سے جنگ کے ایلے آیا ' رَسول احتٰہ صلی امتر طبید وسلم ان اس کا نام فائتی دید کاروگذایسگار) رکھا۔ ہشام بن غرو م نے اپنے والدسے روایت کی کہ رسول التصلی اللہ بدا تندين مبدا تندين ابي بن سلول سيحس كا نا مهاب ذکر صاب شیطان کا نام ہے۔ ب عروه نے اپنے والد سے روایت کی کہ اکس تحف کا نام ول ا مترصلی ا مشرعلیه وسلم لنزان کا نام عبدا مشرر کھا ا فد ا بی کربن محدین عمرولن حزم سے مردی ہے کہ ربول انتوسلی انترعلیہ والم لے الشعبی سے مروی ہے کہ دمول انٹر صلی اسٹرطب وسلم نے فرا یا حاب شیطان ہے۔ سبشام بن عروه نے اپنے والد سے روایت کی که رسول المیصلی اللہ

طیہ وسلم مب کوئی برانام سنتے تھے تواسے بدل دیتے تھے۔ کمبدانشر ب عبدالنترائی کا اولادی عبار ہ کیٹے، خیثمہ 'حوکی اور اکامہ نصے 'ہم سے ان کی اوُل کا 'ام بیان نہیں کیا گیا، عبدالشراسلام لائے ان کا اسلام اچھا تھا' بدرواُ مدوضت فی اور تنا مشاہدیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہر کاب تھے' انعیس اپنے اب کے حال کاغم تھا اس کا منافقین کے سانحہ رمناان برگراں تھا۔

ان کا باپ رُسول ا منہ صلی امنہ طبہ وسلم کی نبوک کی واپسی ہر مرا تو رسول انٹرعلیہ وسلم ا ن کے پاس آ ہے 'آب اس کے پاس سکے' اس ہر نماز بڑھی 'اس کی قبرگر کھڑے ہوئے اور قبر سے پاس عبدالشرین عبداللہ سے باسپ کی تعزیت کی'

عبداً مترین عبداً متریه امریمی موجود نفے ہوم واٹایں تنہید مو ئے جسکلتر میں ابوبرصدین رضی امترعنہ کی فلافت کیں موانخاان کی بفتیدا ولاد ہے۔

اوس بن خُو کِي

ابن عبدانٹرین طارٹ بن عبدین ما لک بن سالم الحبلیٰ ان کی والدہ جمیلہ بنت ابی بن مالک بن حارث بن عبید بن مالک بن سالم الحبلیٰ عبدانشر ابن ابی بن سلول کی بہن خبیں ۔ رسید ابن

ہرجہ ب وں قام میں ہیں۔ ادس بن خولی کی اولا دمیں ایک بلی نفی جس کا نا مصنحی تھا کو ہ مرکئی کا اس کی بغید اولاد نہ تھی کارٹ بن عبید بن مالک بن سالم المبلی کی اولا و بھی مرحکی تعلی ان میں سے دنیمیں ہوا ہے ایک یا دوآ و نبوں سے کو کی مذر پائیہ عبدالند ابن ابی بن سلول کی اولا دمیں نتھے۔ ابن ابی بن سلول کی اولا دمیں نتھے۔ اوس بن خولی کا لمین میں سے تھے کا جالمیت اور انبدا سے المامیں كالل ان لوكوں كے نرويك وه موتا نفا جو عسب بى لكفتا تھا اورنىلانى اوربيرنا اجهاجاننا تنعام يرسب يأتين ادس من خولي مي منع تنيين يـ رمنول انتنصلی انترعلبه وسلم لئة اوس بن خولی اور شجاع بن وبهب الاسدى كے درميان جوابل پرزمس کسے تقطے عقدمواخاۃ كيا نتھا، اوس بدروا صدوخندق أورنمام مضابري رسول الترصلي التدطيه وسلم كيم كاب اى الحوررث سے مروى بے كرسول الترصلي الترطبيه وسلم حب عمرة قضاء کے لیے تھے میں داخل موعے تو آپ لئے منیاروں پر دوسو آ دمکوں کو جيورا جن پراوس بن خولي امير تھے۔ لوگوں نے بیان کیا کہ حب نی صلی ایٹد علیہ وسلمری وفات ہوئی اور انمول نے آپ کوعنس دینے کا ارادہ کیا تو انصار آ کے اور دروازے یا ندادی" اعترا امترا مترا مر لوگ آب کے مامومی ابندا ہم می سے می کسی کرا یاں جاصر مونا چلہ ہئے" ان سے کہا گھیا کہ تم لوگ ا ٹینے میں اسے کسی ا کمنٹے مثن را تقانی کرگو انھوں نے اوس بن خولی پر الناق کیا ' وہ اندر ہ مے اور آپ کے غُنا روکفن و و فن میں اہل بیت کے ہمراہ موجو در سے ہے۔

ا دس بن خولی کی و فات مرینے میں عثمان بن عفان رضی التُدعمَـٰ کی خلافت

مي موتي ـ

مربن مبرن سے مروی ہے کہ حب الو لمالپ کی و فات کا و قت آبا تو المحول من رسول المترصلي الترعليه وسلم كولي ما اوركها كه اع معاني كم يسط جب میں مرجاؤل توتم اینے مامووں کے یاس اتھا تا جونی انجار میں سے ہیں ، وكر حركيدان كے مكانات ميں سے اس في وج سے وہ سب سے زيا و ه حفاظت كريخ والحيين -

زيدبن ودلعيب

ا بن عمرو من فيس بن جزي بن مدى من مالك بن سالم العبلي ان كي والده

ا م زیرنت حارث بن ا بی الجرباء بن قنیس بن مالک بن سالم الموائی تغییں ۔ زیربن و دیسہ کی اولا دمیں سعدوا ما مہ و ام مکشوم تغییں ان کی والدہ

ر بنب بنت سهل بن صعب بن فیس بن مالک بن سالم الحبایی تعبی ۔ ربنب بنت سهل بن صعب بن فیس بن مالک بن سالم الحبایی تعبیں ۔

بعب بت بن بن حب بن بن بن الحب العب العام عبى بيل -سعد من زيدن و دليد عرض الخطاب في خلافت من عراق آكيهُ غواه رغة أقر و زيد رين أن من الاستحداد من حاصمهٔ ريوس و الا

تنے اور عَقَرُ قوف مِن انزے ان کی اولاد بھی وہی جگی ،جن کو ہو عبالالم بن بنتیر بن محد بن موسلی بن سعد بن ذید بن و دیعہ کہا جاتا تھا، ان میں سے دینے میں کوئی نہ تھا ۔

رَيدِنِ دويع بعدوامدمِي مُسْرِيك تخط ـ

رفاعب بن عمرو

ابن زیربن مروبن تعلیہ بن الک بن سالم العبالی موسی بن عفیہ و محر بن الک اس سالم العبالی موسی بن عفیہ و محر بن ا

ممریخاسی طرح روایت کی ہے۔ محد بن اسکات لئے کہا کر زفاعہ کی کنبت الوالولیہ تھی محمد بن عمر نے کہا کہ رفاعہ کے داوازید کی کنبت الوالولیہ تھی اسی لیے رفاعہ بن الوالہ لید کیا جانا نماج و بیٹر داد ای طرف ضور سے تھے

ابرالوليد كهاجانًا نعاج اسنے داواكى طرف ضوب تھے . عبدالله بن محدبن عارة الانصارى نے كہاكہ وہ رفاء بن ابي الوليد خص ابي الوليدكانام عروبن عبدالله بن الك بن تعليہ بن جشم بن الماك 41

ابن سالم الحبائی نطا^م ان کی والد و امر فاعه نبت قمیس بن الک بن تعلیبه ابن جشم بن مالک بن سالم المبلی تصمیر ^ار فاعه بن عمر کی اولا ومرحکی تشی -ابومعشر کی روایت میں اور محمد من عمر کے بعض نسخوں بین رفاع **بنالها** ابن عمد وین زید ہیں؛ وانشداعلم؛

ابن عروب زید ہے ، وانشداعلم ، ۔ رفاع سب کی روایت میں مترانصار کے ساتھ عفیہ میں حاصر نصے ' بدرواحد میں شرکیب تھے'

معبدبنعباده

ابن فتنوین القدم بن ساله بن مالک بن سالم المجلی ان کاکنیت الجمیصه تهی موسی بن غفید و محدین اسحاف و محدین عمر و عبدا مندین محدین عارة الانعاد بے اسی طرح کہا ہے 'ابومعتر نے کہا کہ ان کی کنیت الوصیر تھی ' معید بدر واحدین ٹر کیا۔ تھے ' وفات کے وقت ان کی نغیبا ولاد متیر

نه تنعی ۔

حلفائ ينى سالم الحبلي بن غنم

عقنه بن وہب

ا بن کلاه بن الجعدب الل بن الحارث بن عمروب عدى بن عبيم بن عوف بن بهتذب عدل الله بن الحارث بن عمر المان من المعام المعام

4 س

مغندرب سے پیلے اسلام لانے والے انصار کے ساتھ اسلام لائے ا بالا تفاق سب کی روایت میں وہ ڈونوں مقید میں حاصر ہوئے کے ہمراہ وہیں رسول انٹرسلی انٹر علیہ وسلم کے ہمراہ وہی کے اور آپ کے ہمراہ وہیں رہے 'حب رسول انٹرسلی انٹر علیہ وسلم نے ہجر سنت کی نو وہ ہمی آپ کے ہمرکاب رہے' اسی وجہ سے عقبلہ کو انصاری مہا ہری کہا جا آہے۔ ان کی بفید اولاد منٹی جوسعد بن زید بن و د لیدکی اولاد کے ساتھ تھے عفد قون میں تھے۔

عقبہ برروا کو بین نہ کی تھے کہا جاتا ہے کہ عقبہ بن وہب وہ شخص ہیں جنوں کے لئے کہ عقبہ بن وہب وہ شخص ہیں جنوں کے اور اللہ کے سالم کے رف اللہ علیہ وسلم کے رف ارتباری کے دور کی کو اللہ علیہ کے کہ الجوعلیہ ہوتا ہے ان شے سامنے کے دو دانست اللہ ماریخہ ہوتا ہے ان شخص کے دورانست اللہ ماریخہ ہوتا ہے۔

محدب عمر مے عبدالرحن بن ابی الزناد سے روابت کی کہ ہماری رائے ہے کہ دونوں نے ملکے انفیس کھینیا اور سکالا۔

عامربن سلمه

ابن عامرن مبدالله جوال مین کے طلیف تھے ' بدر واحد میں تشرکی تھے ' ان کی بقیہ اولاد زنھی ۔

عاصم بنالعكبير

مزینے کے ملیف نصے ، بدروا صدمیں شرکیک ہوئے ان کی نفیداولاد

نه تھی -کل آخھ آدی :

وأفاجو بنوغنم وبنوساكم فرزندان عوف بن عمروب عوف بالزنج

عباده بن الصامت

ا بن قبیں بن اصرم بن فہرب تعلیہ بن غنم بن عوف بن عمرون عوف ابن الخزرج ، کنیت ابوالولید تھی ۔

ان کی والدہ قرز العین بنت عبا وہ بن نضلہ بن الک بنالعبلان ابن زید بن غنم بن سالم بن عوف بن عمرو بن عوف بن الخرزج تقیس ۔

. غياده کېزالصامت کی او لادب ولید تنصی^ا ان کی و الده جمیلینت ا نېصعصر نيمبر ۱ نېصيصعه عمرو بن زيد بن عوف بن مبذول بن عمرو بنغنم

ابن مازن بن النجار سمھے۔ محدان کی والدہ ام حرام سنت کمحان بن خالدبن زیربن حرام بن

مندب بن عامر بن غنم بن عدى بن النجار تغيير -جندب بن عامر بن غنم بن عدى بن النجار تغيير -

عباده سبکی روایت می سنزانصار کے سانند عنبه میں حاصر موکئ و میار ہ نقبامیں سے آیک تھے ارسول امٹر صلی اسٹر علیہ وسلم لے عبادہ بن انصامت اور ابی مزندالغنوی کے درمیان عقدموا خات کیا تھا معبادہ

ہن انصامت اور ابی مزند انعنوی کے درمیان عقد موافاۃ کیا تھا،عمارہ بدرواحد وخذق اور نمام مشاہر میں رمول انتصلی انتدعلیہ وسلم کے بمرکاب ختے عیاد و منبی نفیب بدری انصاری تھے۔

عباده بن الوليد بن عباده نے اپنے والدسے روایت کی کے عبادہ

90

ابن الصامت لمبيمو لخے خوبصورت آدمی نخص ملک شام میں رملہ میں مسالات میں ان کی بقیہ ان کی بقیہ ان کی بقیہ ان کی بقیم اولاد تنبی محربن سعد نے کہا کہ میں لئے کسی کو سکتنے ساکہ وہ زیرہ ر ہے بہاں تک کہ شام میں خلافت معاویٰ بن ابی سفیان میں ان کی وفات مہوئی۔ بہاں تک کہ شام میں خلافت معاویٰ بن ابی سفیان میں ان کی وفات مہوئی۔ ان کے بھائی :

اوس بنالصامت

ا من ثميس بن اصرم بن فهرين تعليه بن غنم ان كى والمده فرة العيين بنت عباد م بن نضله بن العيلان تغييل ي

اوس کی اولاد می اگر بیج نقص ان کی والده خوا بنت تعلیه بن اصم بن فهر بن تعلیه بن اصم بن فهر بن تعلیه بن اصم بن فهر بن تعلیه بن عوف تقییل و می وه جیگرا نے والی تغیب جن کے بارے میں استر عزوجل نے قرآن میں نازل کیالا قلام مع الله فی فروج کا الله فول التی نتجا د لک فی فروج کا استر نا استر نا استر نا استر نا ول ساج آب سے ابن شوہ رکے بار دیں میگر کم اکرنی ہے)۔

دسول الشصلی المشطید وسلم نے اوس بن الصامت اور مرتدین ابی مرتعا لغنوی کے درمیان عقد موا فا تأکیا اوس بدروا عد و خندق اور تمام مشاہد میں رسول الشطی الشطید وسلم کے بمرکاب نظیم من من میں الشطید والم کے بمرکاب نظیم الشطید والم کے بعد زمان کا منصول لے عنا اُن کی بعد زمان کو اِلما ۔

این عفال کو اِلما ۔

مبد الخبد بن عران بن ابی انس لے اپنے والد سے روایت کی کہ اسلام میں سب سے پہلے جس نے فہارکیا وہ اوس بن الصامت ستھ (جو اس محف پر بہت کے (جو اس محف پر بہت کے لیے حوام ہو جیسے مال میٹی بہن وغیرہ ہیں) سی ایسے عفو سے تنبید دینا کے لیے حوام ہو جیسے مال میٹی بہن وغیرہ ہیں) سی ایسے عفو سے تنبید دینا

جس کی طرف بلا صرورت نظرکر ناحرام ہے' مثلاً پیشت و تنکم اور ران وغیرہ)۔
انھیں خفیف ساجنوں نفائجملی افاقہ بھی ہوجا نا سلطا' انھوں لئے
ہوش کی حالت میں اپنی ہوی خو بد منبت تعلیہ سے محفظرا کیا اور کہا کہ تم مجھ پر ایسی ہوجیسی میری مال کی بیٹھ' بھر نا وم ہو ہے اور کہا کہ تمیر کا رائے میں تم مجھ پرحرام ہوگئیں' انھوں لئے کہا کہ تم لئے طلاق کاتوڈکر نہیں گیا ہے۔

ر وں الدر می الدر قبید و مستے ہیں کا وہ این اور بو بھی اور ا نے کہا تھا اس سے آپ کو خبر دی کر لول اوٹر صلی ایٹر علیہ وسلم ہے کئی مزنبہ اِمگر اکبا کی میر کہا کہ اے ایٹر میں اپنی تنہا ئی کی شدت کی اور مجملی پران کے

فراق کی مشقت کی تجھے سے شکایت کرتی ہوں کا ایشٹر کے کہا کہ بیں بھی رو ٹی اور گھے میں حولوگ تمصے وہ بھی ان بیر رحم کرکے اور ترس کھا کے روئے

ا متٰرئے اپنے ربول ہرومی نازل آپ کماغم دور موااور آپ مکرا ہے تمعے مفرایا اے خولہ اللہ نے نمعار ہے معالمے میں ومی نازل کی س میں یہ ہے مورد قبل سمع اللّٰا لہ فول التی تبیا دلک فی زوج ہے!''

بس بیں بیہ ہے '' کہ الملطع اللکہ فول اللی بھا کاف کی روجھا۔ ''ہیپ نے فرمایا کہ اپنے شوہر کو حکم دو کہ وہ ایک غلام آزا د کر ہی' رمن کی ان سریاس نہیں ہے' فرما ما کہ انگیس حکمرو و کرمنسل دو بیسنے یک

وزے رکھیں ، غرض کی انسیں اس کی بھی طاقت کہیں ، فرمایا کہ انمبیں کم دو ارسا ٹھے میکینوں کو کھا 'اکھلا بیں ، عرض کی پیمبی ان بھے پاس کہاں سطام

رع یا در این مردو دام استدر بست کی سط پات این اور ان سط نصف وسق کھیجو کئیں اور ساٹھ سکینوں کو خیرات دیں کہ دہ اوس کے پاس والیں گئیں' انھوں لئے در بافت کہا کہ تمھارے

وہ اوس کے باس والیس میں اسوں کے دریافت کیا کہ محارے پیچھے کیاہے العنی کیاظم لائیں) انھوں لئے کہا خیرہے کتم برے آ و می ہو پیمر انھیں خبردی ۔ ووام المنذر کے یاس آئے عامدان سے لے کر مرسکین

كورو دو مكمور دين لكار

تعمان بن مالك

ابن تعليه بن وعد بن فهر بن تعليه بنغنم بنعوت بن عمرو بن عولن

بدین وعدو ہیں حبن کا نا مرقو فل تمعار قوفل کے لیے غلبہ نمطا

خاکف جب اُن کے پاس ہوتا تھا تو اسل سے کہتے تھے کہ تو جہاں جا ہے جرامہ جانچھے امن ہے، منوضم و بنی سالم کا نام اس وجہ سے فو افکہ موظمیاً

اسی طرح و ہ دیوان میں مبی بنی قو قل سکار کے کما تے

ہ دلوان میں بھی بنی تو قل بیکاراے کماتے تھے۔ نعان بدروا حدمیں شرکی تھے اسی دوز شہبد مروے صفوان ابن امیبہ لیے شہید کیا کنعان بن الک کی نفیہ اولا د نہیں تھی ہی محدین عم

ا فول ہے ۔ کنگہ بعیدانٹدین محدین عار نہ الا نصاری نے کہا کہ بدر میں جو تنسر کیا تھے نبہ بنیار

مان الاعرج بن ما لك بن تعليه بن اصرم بن فهر بن تعليه بن عنم س*ق*ع بدم<u>و ئ</u>ے ان کی والدہ عمرہ بنت ذلیا دہن عمرو بن زمزمہ بن^عم ابن عارة بن مالك بني فضيية مي سي تعييب جوملي سي عليف تنفي و و المجذر

ں من کو فوقل بیکا را جا نا تھا نعان بن الک بن تعلیدین دعا من عنم تنصیح من کا محربن عمر لنے ذکر کیا اور یہ بدرس شریک

عبدا بترس محدب عارة الانصاري لي كتاب نسب الانصاري نعمان بن مالك بن تعليه بن وعد كانسب اورنسمان الاعرج بن مالك بن تعلبدمن اصرم كانسب بيان كياسكان كاولادكا وراولاد كاولاد كاولاد كاعلى

کیا ہے۔

9 4

مالك بن الدخشم مالك بن الدخشم

ا بن الک ب الحشم ب مِصَّنَحُ بُ عَمْ مِن عوف بن عمر دِن عوف الخِزج ' ان کی والد دعمیه و منت سعدت قبس بن عمرو مبامری انقیس بن الک بن تعلب بهب ابن الخزرج بن صار بن بن الخزمرج تغییں ۔

ما لک بن الدخشم کی او لا دمیں الفُریجه تقیس ان کی والدہ جمبیلہ بنت عبداں تُدب ، بی بن مالک بن الحارث بن عبید بن مالک بن سالم العبلی بغنم تقیس اور وہ عبدا متیرین ، بی بن سلول نفا۔

الک بن الدُخشُمْ بروایت موسی بن عفیه و محد بن اسحاق و محد بن ع عقبه میں حاصر ہو ہے تھے 'کیکین ابومعشرنے کہا کہ مالک عقبہ میں حاصر بند سر سر ر

نہیں موٹے۔ داؤدبن الحصین سے مروی ہے کہ مالک بن الدخشم عقبہ ہیں حاصر

ہمیں ہوئے ۔ کوگوں نے بیان کی کہ الک مدرواحد وخندق اور تما م شاہد میں میں ماروں کے بیان کی کہ الک میرواحد وخندق اور تما م شاہد میں

یمول امتیصلی امتر علّبیه دسلم کے ہمرکاب تصریرمول امتیصلی اُمتید دسلم نے تبوک سے انفیس عاصم من عدی کے ساتھ بھیجا 'ان دونوں نے مہوضرار لوجو بنی عمر دمن عوف میں تھی آگ لگا دی ' الکشنی و فات جب ہوئی توان کی

و جو بی مروب او لا درنه تقی ۔

نوفل بن عبدالله

ابن نصله بن مالک بن العجلان بن زبد بن غنم من سالم مبن عوف بن عمرو

ابن عون بن الخزرج ـ

بتبداولاد رتني ـ

الک بن انتجلان اینے زیائے میں الخزرج کے سردار تھے وہ اُجیحہ ابن الجگاح کی خالہ سے میٹے تھے ' نوفل بن عبدا نشر مبدو احد میں شر کے تھے' احد میں شہید مہوئے 'جو ہجرت کے ننبیسویں جیستے شوال میں میش آیا۔ ان کی

غِنبان بن مالك

ابن عمرو بن العجلان بن زیدین غنم بن سالم بن عوف ان کی والده مزینه میں سے تعییں -ایس سے تعییں -

عنبان کی اولا دمیں عبدالرحمٰن تھے ان کی والد ولیلیٰ بنت راہاب ابن ضیف بن راہب بن امید بن زید بن سالم بن عمرو بن عوف بن الخورج تقییں۔

ابن یک با در باب بن میرب بیرب مام می سرون توک بن طروق بیات یا در این میراندان اند طلبه و کم عبدالواحد بن ابی عون سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ طلبه و کم

یے عنبان بن مالک اور عزین الخطاب کے درمیان حقد مواخا ڈکری^ک ایسا ہی محد بن اسلحاق ہے بھی کہا۔

منبان بن مالک بررواحدو خندق میں شریک تھے ' بنی صلی اللہ طبیہ وسلم کے زمانے میں ان کی نظر جانی رہی نو انتوں نے بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے به درخواست کی کہ آپ ان کے پاس آئیں اور ان کے مگھر کے کسی منعام میں نماز بڑھیں تاکہ وہ اسے جائے نماز بنالیں ' رمول النٹر صلی الند علیہ وسلم سے ایسانٹی کیا ۔

ا نشآه الله محمود سے مروی ہے کہ ختبان بن مالک الانصاری کی نظر جانی رہی نہی انھوں نے بنی صلی اللہ طلبہ وسل سے نماز جاعت میں شر کِب نہ مو کے کو دِ حیبا فرایا کہ آبا تم ا ذان سے نتے ہوا، عرصٰ کی، جی ہاں ' آپ لے

انصيرا مازت نېيب دي -

ننبان بن آنگ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کی بارسول اللہ است ناریک ہونی ہے بارش اور آندھی ہوئی ہے اس لیے اگر آپ میرے مکان زند دیں است میں میں دن دیل مدن کی رہے است ای سال اللہ صل میں

ہ ریک ہوئی ہے برس ہور ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی۔ پر نشریف لاتے اور اس میں نماز برقر مصنے لا توکسا اجھا ہوتا) کر سول انترصلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے اور فرایا کہ نم کہاں چا ہنتے ہو کہ میں نماز پڑھوں'

تومیں مطاآب سے گھرکے آیک کنارے انٹار ہ کر دیا ای سے وور کمت نماز پر معی اور ہم نے بھی آپ سے بیچھے بڑھی۔

محدبن والإنكاكم أن ج تك مديني من اس مكان مي لوك مازير صق

ہیں۔ منبان بن مالک کی وفات وسط خلافت معادیثیمیں ابی سفیان میں موٹی' ان کی بقید او لا دنہ تھی عمروبن العجلان بن زید کی اولاد بھی لاولد مرگئی ان میں سے کوٹی باتی زر ہا۔

لميل بن وَبَرُه

ا بن فالدب العجلان بن زیدب غنم من سالم . میل می او لادبی زید اور جبید بخیری ان دو نوں کی والدہ المزریز بت نضارین ماک بن العجلان بن زیرین عنم بن سالم ، عباس بن **صیاوہ بن تص**نیلہ کی بھیجے فی تصیری ب

ېچو بې سین : ملیل بدر دا ، د مېن شر پاب تصفی ان کی بقیداولا د نهمی په

عصم بن الحقين

ابن وَبَرَه بِ خالدُبن العجلان بِنَ زيدَبن غنم بن سالم -

عصمه کی اولادمیں دوسٹیاں حن کا 'مام عضرار و اساء ننھا کرونوں کی سنا دی

ا نصارمس مرونی تمنی ۔

فصمه بروابيت محدبن عروعبدا لندس محدثن عادة الالفيارى يددس ٩٨ انتريك نص اكر يه محدين اسحان دا بُومعته لنه ان كا ذكران لوگو ب بن نهن تيا

جوان کے مزد کب شرکا ہے بدیں تھے لوگوں نے بیان کیا کہ وہ احدین شرک تصرجب ان كى وفات بوئى تونغيد اولادنتى خالدىن العملان بن زيدكى اولا دميى لاولد سركئ ان من سے كوئى بانى مند يا -

نابت بن *مُز*ال

ا بن عروین فرلوس بن هنم بن امیرین لو ذان بن سالم بن عوف بن عمر و د . ابن عوف بن الخزرج ـ

تنابت بريوا مدوحندق اورتهام مشابدي دمول الترصلي الشطيدول کے میرکاب تھے بخگ بما مہ بی نہید ک_{و سے} جرکمالیہ میں الوکرصد ابنًا کی خلافت میں مونی نفی ا ں کی بغیبہ اولا د نفی جومیب مرسکے او دان بنام **ا** ابن عوف كى اولاد معى لاولد مرحمى أن بب سے كوئى ماتى نہيں ہے۔

ربيع بن اياس

امِن عمروبن غنم مِن امبد بن لوذان بن سالم بن عودت بن عروب بو ف زرج ؛ بُرروا که مِی تشریک تنص وفات کے دفست ان کی کوئی اولاد دنھی ۔

ال كه معافي .

وَذُونَهُ بن إياس

ا *بن عمرو بن غنم بن* امیدبن لو ذا ن بن سالم بدر و احدو *خند ف اور ن*نام شاهری دمول استُصلی استُرطیه وسلم کے يحاب ت<u>نص</u>ير بخباك بها مي*س چرستان أيب ا*لوكرصد تق دحمة الله عليه كي خلافك ېم مو دی تھی شهدرمو سے ۲ اس کی لقیہ اولا د نه تھی تعبدا نشرین محدین عارہ

اِ لا نصاری منے کتاب نسب الا نصار میں ربیع اور و ذفہ فرزندان ایاس کا ذ کرنہیں *کیا کہ عرو بن غنم بن*ا میہ کی کوئی او لاد تخفی ۔

الفوافله كيوه الفاحوني غضبنه بسي سيخط كرمنوعمروب عاره

غضینان کی والد تقیرجن کی طرف میروب و مے وه بلي من سيخفين

محذرین دیا د

ابن عروبن زمزمربن عروبن عماره بن مالک بن عمروبن شره بن شنود ابن الغسرب تميم من عوذ منامّ بن ناج بن تيم بن ادامشد بن عامر بن جبيك بينميل ابن فرَان بَنْ لِي بنُ عُمِوبَ الحاف بن قضا عه !

104 مجذر كالماع بالنتية أبحون لغ جا لمريث مي مويدين الصامت كو فلل که د انھا' ۱ ن کے قتل بے حبّک بعاث کو برانگینچنه که بمجذرین ذیاو ا و ر حارث بن *مورن العبامنت املام ہے آمے دسول ا* مترصلی ابتر ملبہ وسلم یے محذر من ذیا و اور عاقل بن ابی البکر کے درسیان عقدموا خات کیا۔ حارث بن سوید مخدر بن دیاد کی غفلت کی تلاش میں تھے کہ اسنے الدسے هومن انسیں قتل کریں مونوں احدمیں نشر یک بوئے ، عب لوگ ا یں حولانگا ہ میں دو مارہ حلہ آور موئے نو حارث بن سویدان کے اس بیکھے سے آئے اور کرون مار کے انھیں دھوکے سے قبل کرو مائ جرئیل رسول انشر صلی انتر علید وسلم کے باس آیے اور خروی کرجارت ا*بن سوید نے خذربن ز*باد کو دھو کے نیٹے لکر دیا اُنھول نے ٹاپ کو حکم دیا کہ آپ تھیں ان کے بدیے تنل کریں ؛ رمول اسٹر سائی اسٹر طبیہ وسلم لنے حارات بن موید کو مخدرین ذیاد کے مدلے کروہا۔ جب هخص نے مسجد قباء کے دروازے پررسول ایک صلی انٹر علیہ وسلم

کے حکم سے گردن ماری وہ عُوکم بن ساعدہ <u>تنص^ر ت</u>جذربن و یادکی مرینے اور بغداد ا مِن نَعِيداولاد ہے۔

ا بی وجزه سے مروی ہے کہ مغتولین احد کے جونین آ ومی ایک قبریں وف*ن کے گئے و*ہ **ویندین** فرما و نعان بن ما لک اورعبدہ بن الحیجاس ستقے ^ہ

عدة بن لحسياس

ابن عروبن ذمرمه بن عروبن عارة بن الك. مخذرین ذما د کے محازا دیمیائی اور ان کے اخیافی بھائی تھے محدین عمروعیدا نتدبن محدب عارة انتسادی ہے اسی طرح عبدۃ بن الحسی س کہا' لیکن محرين اسمان والومعشران عبدة من الخشخاش كها-

بدروا مدمی تنبری تنه بهرت کرتبیسوی جمینے شوال بر غزدهٔ امرین شہید ہو سے ان کی نقید اولاد نہ تھی ۔

بتحاث بن تعلبه

ا بن خرمه ب اصرم ب عمرو ب عارة بن الک . بدروا صدین شرکی تقص و فاست کے دفت ال کی تقید اولاد

عبدامتر بنعلبه

ا بن خزمہ بن اصرم بن عمرو بن عار ہ بن مالک ۔ بدر واحد میں نشر کیک تھے کو فائٹ کے وقت اپن کی نغیبہ اولا دینتھی .

عنبه بن ربيعيه

ابن فالدب سماویہ بہرا ہیں سے تھے ہوئی غفید کے طیف تھے۔ دشر بن محرب عبداللہ نے والد سے دوایت کی کہ غنبہ بہر ہیں بدر میں شرکیب غض محربن عمرنے کہا کہ ہاد ہے اصحاب مسب اس بات پر متفق ہیں کہ اس طیف کا معالمہ ثابت ہے ' محد بن عمر لے کہا کہ وہ جبیدہ ابن در میں باقین بن انہو دبن ہراد تھے عبداللہ میں محد بن محد بن محد اللہ العالی

. .

ف کہاکہ و ہبزتمے اور نبی سلیم بن منصور میں سے تھے ، بدروا صدی شرک تھے ۔

عمرو بن ایا س

ا بن زیدب مجشم حوابل مین کے غُسّان کے طبیف تھے' بدرواص بن تمرکِ نقعے' وفات کے وقت ان کی بغیبہ او لا و زنھی ۔ کل سندہ آ ومی :

بنی ساعده بن کعب بنالخزج بن کحاربن طرزج

المن ذربغ سنو

ابنغنیس ب لؤذان بن عبدو دبن زیدب تنعلبه بن الخزرج بن ساعده ابن کی والده مندبست المنذر بن المجرّوح بن زید بن حام بن کعب بن غم بن کعب بن غم بن کعب بن منذر اسلام کے قبل عربی تکھتے تھے کا لاکوعرب میں کنا ب بہت کم تھی کچھ اسلام لائے کا کنا ب بہت کم تھی کچھ اسلام لائے کا کشابت بہت کم تھی کچھ اسلام لائے کا کساتھ عقبہ میں تشریب ہوئے کا سب کی دوایت میں وہ مسترانصار کے ساتھ عقبہ میں تشریب ہوئے کا

سب کی گروایت ئیں وُہ منزانصار کے ساتھ د غفیہ میں تثریک ہوئے' و ہ نقبا میں سے تھے رسول اللہ صلی اللہ طلبہ وسلم نے بروایت محمد ہن عمر منذز ابن عمرو اور مللیب بن عمیر سے درمیان عقد موا خا ہ کیا ۔ لیک محمد بور رسورت رہے کی میں اس ٹے صل دیلے عالمی رسلہ ذمیزی ہور

كبكن محدين اسحائق يخ كهاكدرمول التوملى التدعليه وسلم فيمنذربن

عمروا ورابو ذر ففاري كے درميان عقد موافاة كيا يا

محد بن عربے کہا کہ اس طرح کیونکر موسکتاہے' ما لاکوربول اسٹیملی لنڈ علیہ دسلم سے بدرسے پہلے ہی ا بنے اصحاب سے درمیا ان عقد موافاۃ کیا تھا اور ابوذراس زیا سے میں کہ بینے سے باہر تھے' وہ ندرمیں صاصر تھے' نہ احدمی'

الوذراس از ما نے بمیں مدینے سے باہر تھے کو مذہدر بمیں حاصر تھے نداحد میں ' نه خندق میں کو ملواس کے بعدرسول انٹرصلی انٹر علیہ وسلم کے باس دینے آئے' بدر میں حب آیت میراث نازل ہوگئی موا خات ختم ہوگئی کا نٹر نبی بہنرجا نشا

ہے کہ اس میں سے کیا تفائ

منذرین مرو بدر واحدیں شرک تھے رسول انڈ صلی انڈ طیہ وہلم نے انھیں اصحاب بیریعوں پر امیر بنا کے بھیجا نھا کو ہ اسی روز شہد ہونے یہ وا فعہ ہجردت کے میتنیسویں مہینے صغریں میش آ یار سول انڈ صلی انڈ علیہ و سلم نے فرایا تھا کہ منڈرر نے اپنے کوموٹ سے کیے بیش کردیا کو انتظام

م مطامرہ یا کا کہ معار کے ایک و وق سے بیے بین مردی معرفے وہ موت کی طرف چلے گئے مالانکہ وہ اسے جانتے تھے، منذر کی نفیہ اولاد یہ

عبدالرحمٰن بن عبدالله بن کوب بن الک اور دوسرے الم علم سے روی ہے کہ منذرین عمر والسا عدی ہرمعویذ میں شہید مبومے کہ یہ و محالی

مروی ہے دستار ہی مروات عادی ہیر وندیں ہیں۔ جن می نسبت کہا جا نامے کہ و مموٹ کے لیے آگے میمو گئے عامر زالطفیل نے ان لوگوں بر بنی ملیم کو ریکارا 'دہ لوگ ان کے ماتھ روانہ موگئے'انھوں سے زن سنز میں کر کیارا 'دہ لوگ ان میں جن سے المانیا

یے سب کونتل کر دیا سوائے عروب امیدالضری سے منعیں عامر مزالطنبل نے گرفتار کرلیا نفا ' بچھرانعیں بھیج دیا ' جب وہ نبی سلی اسٹرعلیہ وسلم سے پاس آیے نوان سے دمول اسٹرصلی اسٹرعلیہ وسلم نے فر ایا کہ تم انعیس میں سکے ہو۔

الورجبالة

نام سماک بن خرشه بن لوذان ایجی عبدو دبن زید می تعلبه بالزدج

1.1

ہن ساعد و تھا اُن کی والد وحزمہ نبیت حرالہ نبی سلیم بن مضور کے نبی زفن میں سے نعبیں ہے

ابودجانه کی اولا دمی خالد تغیر ان کی دالده آمنه نبن عروب الاجش بنی سیم بن منصور سیم نبی بهزمی سیخفیں ؛

رسول المنتصلی الشرطيه وسلم تفالودجا مذاور مفيه بن غزوان کے درميان عفد مواخا فركيانها الودجانه پارس شركي تقط عزو و بدر مس

ان سے مربرایک سرخ عمامہ تھا۔

مؤنٹی بن محدب ابراہیم نے اپنے والد سے رو ابت کی کہ الو دقا تشکروں ہیں سرخ عامے سے پہچائے جانے تھے، جو عزوہ بدرس ہی ان کے سربر نما محدب عمر نے کہا کہ الو دجانہ اعدمیں بھی تشریک حقے، رسول انڈھلی انڈولیہ دسلم کے ساتھ ٹابت فدم رہے، آپ سے انھوں

نے مون پر بیات کی ۔

انس بن الک سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ طلبہ وسلم لے غروہ اُحدیں ایک سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علبہ وسلم لے غروہ اُحدیں ایک تلوار کون لیتنا ہے 'کوگوں لے تصمیم بیل ویکے مشخص کہدر ہانخا کہ میں ' فرایا اسے اس کے ختی کے ساتھ کو ن لے گا 'ساری قوم رک گئی' الود جار (ساک بن خرسنہ) لیے کہا کہ میں اُسے اِس کے حق کے ساتھ لوں گا، وہ انھوں لے لے لی اور

اس سے مشرکین کی کھوپر ہاں بھاڑ دیں۔ زیدین اسلم سے مروی سے کہ عزوہ احدمین حس وفت بنی صلی اللہ

کیدب اسم کے مرفق کے معربودہ اللہ یا اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں ہے ہی اللہ ماللہ میں اللہ میں ملیدوسلم نے اپنی تلوار الو د جانہ کو اس شرط پر عطافر مائی کہ وہ اس کا حق ا داکر س کئے نو وہ بطور رمز کہ رہے تھے:

میون به مهان سے مروی ہے کہ غزوۂ ا مدیں جب کوگ والیس ہوئے تو علی نے فاطرہ سے کہا کہ تم بغیرخونب ندست تلوار سلے کوہ رمول انڈصلی انڈ طیہ دسل نے فرایا کہ (اے علی) اگرتم لے قبال اچھ طرح کیا ہے د تو اس میں تم منتفر کہیں ہو بکل) وہ صاریث بن الصمہ اور ابود جا مہ کیا ہے اچھی طرح کیا ہے کا وریدا صریحا دن تھا۔

زیدین اسلم سے مروی ہے کہ ابو دجانہ مریض تھے 'ان کے پاکسس کریں یہ وزی جھاگراکی ایس سرچ آپ کاجہ واس فدر مکت ہے گ

لوگوں کی آردہوئی کوچھا گیا کہ کیا بات ہے جو آپ کاچہرہ اس فدر بیکنا ہے ؟ انھوں لئے کہا کہ میراکوئی عل ایسانہیں جو دو بالوں سے زیا وہ قابل وثوق

ہو' ایک نو 'برکد میں و وکلام نہیں کر نا جو میرے لیے مغید نہ ہو ہ دومرے یہ کہ میرا نلب سلما نوں کے لیے دوست ہے۔

یدکه مبرا قلب ملا نول کے لیے دورت ہے۔ محرین عربے کہا کہ ابو دجانہ بہا مریں نثریک تھے ووان کوگوں میں تھے حضوں نے مسیلمہ کذاب کو قتل کیدا ابو دجانہ اسی روز سٹائے ہے ا فلانست ابو کمرصدیق خیس شہید ہوئے 'آج ابو دجانہ کی بقیدا و لاد میں ونبعدا دمیں ہے۔

البوائس بدالساعدي

نام ما لک بن رمبیدن البیدی بن عامر من عوف بن حارنذ ا بی عمر و ابن الحزرج بن ماعده تنعا ان کی والده عمیرومبنت الحار شد بن مبل بن امید بن حارث من عمروبن الحزرج بن مباید و تحییس ،

ابواسبدی اولاد میں اسپیداکبراورمندر تھے ان دونوں کی ولاہ مسلامہ بزینعہ و مہب بن سلامہ بن امیہ بن حارثہ بن عمرو بن الخوررے بن میں

ساعدوتمنیں ۔

منيظ بن ا بي اسبرا ان كى والدر سلامه بنت ضمضم من معا ويد

ين جفس كي شي فزاره من سيمني

اسسیدا صغر ٔ ان کی والد و ام و لدخیں ۔ میمونهٔ ان کی والد و فاطمہ نبت الحکم تعیں جو بنی ساعد و پر بنج تشبه

حیّا نہ ان کی والہ وریابتھیں جوفیس عیلان کے بنی محارب *بن ہو*

حفصه وفاطمهُ ان دونوں كى دالدہ ام ولەتمىيى،

ننره إن كى والدوسلامه نبت والان *بن معاويه بن كن بن خديج تغي*ل ر میلان کے نبی فرار ہیں سے تعیں۔

البوامسسيد بدرو احدوخندق اورتها مرشابدس رمول انتدحلي التثد جر المرکاب تھے کو من کو میں بنی ساعدہ کا جمند اان کے پا

ا **بی بن عباس بن سہل بن سعدالسا عدی لئے _{اسنے} والد سے رواش کی** سیدانسا عدی کوان کی نظرحا لےسٹے بعد دیکھا' قصیہ و

ت تد تھے' سراور ڈاڑھی کے بال سفید کتھ' میں لنے ان کے سر کو وكمعاكداس مسهبت بال تعطيم

بسيدا متربن ابى رافع سے مروى ہے كەس كے الواكسيد كود كھا للوائی موجیس کتروائے تقعے مبسا کہ میرے معانی منڈا نے تھے،

عنان بن مبیدا نندسے مروی ہے کہ میں لئے ابوامسبد کو دیکھا کہ ابنی ڈالمھی زر در جگتے تھے' ہم لوگ کمنٹ میں ت*ھے'*

غنان بن عبيدا مثر سلے مروی ہے کميں لئے الوار متب م*ں تھے ہم لوگ ان کی مبسر کی خوشبومحس کرتے تھے* (مبلرا کا بِ تُوتَّبُو مِے حبل کا جزو اعظم رَعَفران ہے) اسی سے وہ لوگ ڈارمیال

حمزوب ا بی اسبید وزبیرب المنذدین ا بی اسبید سے مروی ہے کہ ان دونوں نے (و فات کے وقت) الوائسببدکے ہاتھ سے سولے کی آگوی آگاری حالائکہ وہ بدری نے ہے'

محرب عمر نے کہا کہ ابواسبدال عدی کی سنت میں عام الجاعتمیں مدینے میں و فات موئی اس و قنت المحتر سال کے نیے ان کی بقیداولاد مدینہ و بغداد میں ہے۔

مالك بن سعو د

ا بن البیدی بن عا مربع و ف بن حارثه بن عمرو بن الخورج بن ساعده پدر و ا حدمیں نثر کیک نخص و فانت کے وقت ان کی بقیبہ اولاد ذخی

عبدرب بن حق

ابن اوس بن فیس بن تعلیہ بن طریف بن الخزرج بن ساعدہ - موسلی ابن عفیہ وابی معتبہ و محد بن عمری روایت میں ان کا نام ولئی اسی طرح ایک محد بن اسخاف نے عبدال نٹر بن محد بن عامر بن تعلیہ بن وقت بن الا نصاری نے کہا کہ وہ عبد رہ بن مخت بن اوس بن عامر بن تعلیہ بن وقت بن تعلیہ بن وقت بن الخزرج بن ساعدہ تھے ۔

عبد رہ بن حق برر واحد میں تشریک نصط و فات کے وقت ان بقیم اولا دنہ تھی ۔

بقیمہ اولا دنہ تھی ۔

145

طفائ بنى ساعده بن كعب بن لخزج

زيا د بن تعب

ا *بنعروب عدی بن عامرب رفاعه بن گلیک بن مودعه بن عدی بن غنم* ا**بن ا**لربعه بن رشند ان بن فییس بن جهینه به

ی بدروا صدیمی شریب تنصر و فات سمے و فت ان کی بقیداولاد نظی مہ ان سمے بھائی کے بیٹے: ان سمے بھائی کے بیٹے:

ضمره بن عمرو

ابن عروبن کوب بن عروب عدی بن عامر بن رفاعه بن کلبب بن کو دعه بدر و اعد میں تشریک تھے اسی روز ہجرت کے تنبیویں جہنے شوال بن شہید میوٹ ۔ رسر سرین سیست میں میں دور ہو

مبن تہید ہوئے۔ لوگوں نے بیان کیا کہ ان کی بغیبہ اولاد تھی جن مب بعض ائبس بن مرو ابن تعلیا بہنی کی طرف منوب تھے۔

بسبس بنءو

ابن ثعلبه بن خرست بن زيد ب عمرو بن معدب دُ بيان بن رشدان بن

بدروامدين شريك نصان كى نتيداولاد ننمى . ببين متاز *ان الک بن تعلیہ جوغیان کے طبیف تھے ا* محربن عرد مبدا مترن محدب عارة الانصاري نے اسى طرح بيات كيا، كمين محدبن اسنحاق والومعشرك انعين جهينه كى طرف نسوب كيام موسكى بن عقب لنے ان مکی اور ان کے والد کا نام بیان کیا اور انھیں کسی عرب کی طرف ب بن جماز بدروا حدم ب تنريك تفطيءان كى نفيداولاد نتحى . بعدة بني حرام بن كعب بن هنم بن كعب بن لمه عبدانند*بن عمرو بنحرا*م *ابن تعلدین حرام دن کسس بن خنر دن ک*عب كنيت ابوجا برتعي ان كي والده الرباب بنت قبس بن العركم

1.0

ابن شان بن کوب بن طفر من کوب بن سله نغیس رباب کی والد ہ ہند بنت الک ابن عامر من بیاصنہ تھیں ک

تعبداً متنرمن عمرو کی اولا دمیں جابر نقط کی عفیہ میں موجو دینجھے ان کی والدہ انبیبہ بزیت عمنہ بن عدی بن نان بن نائی بن عمرو بن مواد تفییں ۔

عبداللدين عمروسترانصار كے ساتھ خفنہ من حاضر مو سے وہ

بار ہ نقیبوں میں سے تھے، بدر واحد میں شر کید شخفے اسی روز ہجرت کے بتیبویں جیدے شوال میں شہید مو سے ۔

جابر من عبدا مثریت مروی ہے کہ حب میرے والدا حدیں تنہید موصلے تومیں ان سے پاس آیا ' جا در دھی مو نی تنی' ان کا چہر آکھول کر اُسے بوسہ وینے لگا' نبی صلی این علیہ وسلم مجھے ویکھنے تھے گر آپ لے

جابربن عبدانٹر سے مروی ہے کہ جب غزوہ ا مدمیں میرے والد تنہید ہو تھئے تو میں جا در ان کے جہرے سے مٹانے سگا اور رو لئے لگا اصحاب نی صلی انٹر فلیہ وسلم محصے منع کرنے لگے، نبی صلی انٹر فلیہ وسلم مجھے

، موجب کی کی مستر سی محیلا ہی فاطمہ بنت عمرو مبی ان بررو نے لگبس تو منع نہیں کرتے تھے میری بھلا ہی فاطمہ بنت عمرو مبی ان بررو نے لگبس تو نبی صلی انشر علیہ وسلم لئے فر مایا تم ان بررو یا اُن پر ندرو 'انھیں لاکوبرابراپنے

زوو**ں سے ڈھا ایجے رہی تھے لہاں ک**ے کہنم لوگ انھیں اٹھاؤ۔ جابرین عبدالٹد سے مروی ہے کہ غزو ؤا صدیب میرے والداور

امو شہری مبر میں تو سی تو میری والدہ ان دونوں کوا دنے بر مدیسے اس تمری رسول انٹر صلی انٹر طیہ وسلم کے منادی لئے ندادی کشہر سدا کو

ے آیں رسوں افتد ہی انگر خید و کا مصاب کیا ہے۔ ان کی قتل گاموں میں دفن کرو کو وہ دونوں واپس کیے گئے ' اور دونوں پنجا اپنی قتل گا میں دفن مو ہے۔

مالک بن انس سے مروی ہے کہ عبد اسٹرب عمود در عمرو بن لیمن کو ایک میکنن میں کفنایا گیا اور ایک ہی قبرمیں دنس کیا گیا۔

یں تصانا میں اور ایک ہی جری وقع میں ایک تصانا میں اندام میں ہے۔ جا بر بن عبد المتسرے مروی سبے کدرسول الشصلی المتعطیة و کم حب تنها الم کو وفن کرنے کے لیے تکلے تو آپ لئے فرایا ہخیں مع ان کے زخموں کے گفنا وو کمیو کرمیں اُن پر گواہ مول کوئی مسلمان ایسا نہیں جوا مڈکی راہ میں زخمی کیا جائے اور وہ تحیامت کے دن اس طرح نہ آئے کہ خون بہتا ہو ک رنگ زعفران جیساا ورخوشبوشکے سی مو ۔

جار نے کہا کہ میرے والد کو ایک ہی جا در کائف دیا گیا ہی تحضرت

صلی امتُرعَلید وسل فرارجہ تھے کہ ان **توگوں نین** کو ن زیا وہ **ما فط قرآن کھا** جیب سیخص کی طرف اشار ہ کیا جا آا نخا نو آب فبرمیں اس کے ساتھی ہے

. بہلے اُسے مفدم کرتے تھے۔ ب کوگوں نے سان کیا کہ عمدا مٹٹرین عمروین جرا مرغزو ڈا حدمی ملالوں

ر وق کے بیال کی جہا مسرب سروب کر اور الاعورات کی اس میں اور الاعورات کی اسلی اور الاعورات کی اللہ میں اور اللہ میں میں میں مرکزی کر رہا کے صلی کو ملا سال دورات کی میں سرو

کے اپ لئے نتا کیا تھا' رسول انٹر صلی انٹر طلبہ وسلم لئے تکست سکے فنل نبی ان پر نماز خناز ہ بڑھی اور فرایا کہ عبدا مٹنر *بن عمراو اور عمرو بن الجموح* اس کے بعد نبید نفر کی بریت کسسے فرانس کے میں ان موزار جعمر میں

کوا کیک ہی قبر میں دنن کروئر اس لیے کہ دو ٹوں کے در میان صفائی ومجست تھی دو بار وارشاد موا کہ ان دو نوں کوجو و نسیا میں باہم دوست ستھے

ا یک بی قبرمی دفن کرو -ا یک بی قبرمی دفن کرو -

مبداللہ بن مروسرخ آوی تھے کیندیایہ بال نہ نفے لانے ذکھے' مروبن مبوح لانے تھے دونوں بہان سے سے اور دونوں ایک بھا مروبن مبوح لانے تھے دونوں بہان سے سے ا

قرمی دفن سیے مخرے تربیاب زوہ انجے میں تھی اس میں سلاب داخل ہوگیا کا قبر کھو دی گئی توان پر چا دریں پڑی مبیں مبدا مٹر کے چیرے پر

ِمْ لَكَا تَعَا ۚ ان كَامِاتُه ا بِيهٰ زَفِمْ بِهِ نَعَا ۗ بَا مُتَهِ زَخْمِ بِهِ سِي مِثَا يا كِيا تَو فَمُؤنَ مِلْ يَحَى : بِهِ اتَّهِ السِّرْمَةِ هِ بِرِواسِ كَوْ الْكَاتِونِ إِنْ كَا مِكْلًا

میر باتید اینے مقام کر والیس کردیا گیا تو نفون کے گیا ۔ ماہر نے کہا کہ میں لئے اپنے والد کو ان کی قبر میں ریکھا تو کو یا وہ وزیر دید کھا ہے کہا ہے رہائی وہ دیتا ہے۔

مورے نفیے ان مُن کلیل یاکٹرگوئی تغیرز ہوا تھا۔ پرچھاگیاکہ کیانم ہے ان کے تعن ویجھے تھے جواب دیاکہ آمیں ہے

' پوجھا گیا کہ گیائم کنان سے تعنن دیکھیے تھے' جواب دیا کہ انظیں کھوٹا یک جادر میں نفن دیا تمیا تھا میں سے چہرہ تو چھپا تھا اور یا وُں پردمراہا گهاس دال دی گئی نفی بهم نے چا در کو بھی دسی طرح پایا جس طرح وہ تنروع میں تھی گھاس جوان کے باؤں پر بھی وہ بھی اپنی ہئیت پر بننی کھا لاکر دفن اور اس ولفتے کے درمیان معالیس سال کاز مانڈ گزرا نتھا ۔

جاہر نے اصحاب نبی ملی اللہ علیہ وسلم سے مشور ہ لیا کہ ان کوشک سے معطر کر دیا جائے توان لوگوں نے اسکار کیا اور کہا کہ ان میں کوئی سی بات نہ کروو و ہ دونوں اس مفام سے دوسرے مفام برختقل کردیے گئے۔

براس بیر کباگیا که یانی کاسوتدان کیر سے گزر رَ با نصا کو لا لوگ اِس حالت میں نکا کے علیے که منزو ناز م تصح اور کو فئی فیر ند ہجوا تھا۔

جابرہے مروی ہے کہ حس د قت تما وُرڈنے نہر جاری کی توہمیں ہمارے سنہدا ے اُمد کی طرف کیکاراگریا، ہم نے انھیں جالیس سال کے نبد بریارت میں میں میں میں میں میں اس میں اس میں اس کے نبد

ککالاتوان کے جسم زم تھے کہا تھ یا وُں مئی اُڈ مصیلے تھے ۔ جابرین عبدالندیے مروی ہے کہ قبریں میرے والد کے ساتھ

ایک افرخص بھی دفن کیے گئے تھے میرا دل نوش نہ ہو ایہاں تک کہ ایک افرخص بھی دفن کیے گئے تھے میرا دل نوش نہ ہو ایہاں تک کہ انھیں نکال کر تنہا دفن کر دیا۔

جابرب عبدالله سے موی ہے کہ ان کے والد نے ان سے کہا کہ مجھے امبدے کہ میں مینے کو پہلا شخص موں کا جسے شہادت ہوگی تیس عبداللّٰ کی بیلوں کے حق میں خبر کی وحیت کر تاموں، وہ تہد ہوگئے تو ہم لئے دودو آدمیوں کو آیک آیک فقر میں کیا، میں نے انعیس بی آیک دوسے شخص کے ساتھ ایک تقریب دفن کیا ہم حجیہ مہینے تک تحصرے، میر ا دل نہ انتا تھا تا وفتیکہ میں اختیس تنہا دفن کر کو لوک اورکسی جیز کو نہیس اکا لائز میں لے سوائے ذراسی ان کے کان کی لوکے اورکسی جیز کو نہیں

کھایا تھا۔ مابربن عبدانٹر سے مروی ہے کہ میرے والد کے ساتھ ان کی قبر میں ایک یا دو آ دمی دفن سکیے گئے' اس سے میرے دل میں بے چپی تنمی کی لے اغیس جید جہینے کے بعد زکالا اور دوسری گلمنتقل کر دیا' میں ہے ان کی کی پی بنیں یا ماسوا سے چذبالوں کے جوان کی ڈالم حی میں تھے اورزمین

جابر بن عبدا نشر سے مروی سے کجب ان کے والد کی وفات ہوئی توان برقرض تفا^م ب*ب ربول* اَ متصلٰی ا*متُدعِلیہ وسلم کے پاس* آیا اور ینے اور فرص عیوا سکتے، ہاراے اس سواے ان کے باغ کی بیدا وارسے تھے نہنس سے باغ کی ووسال کی بیدا وار بھی ر کی جوان برہے کہذا میرے ما تعد <u>جائے ک</u>و مراہ تحصن کھور کے کھلیا نوں میں سے ایک كعليان كيے گردگھو تے اور دعائی وہاں مبیر تھیے تھے ادر فر مایا کہ فرض خوا ہ كهان مِن خِنا أن كاتعاآب لغ أنصبل الأكرديا بيم بمي أثنا بي يُح كيا خِنا یے انھیں دیا تھا۔

ابن عروب جموح بن زيربن حرام بن كعب بن غنم بن ك بلدالرحمن بن بلال ا والا) کہا جاتا نیمیا ۔

غراث کی او لا دمی سلمه تھے ان کی والدہ فکیہ بنت پزید بن فیظی غراث کی او لا دمی سلمہ تھے ان کی والدہ فکیہ بنت پزید بن فیظی

ابن صخربن منساء بن سنان بن عبيد بنى سلم ميں سے تعبيٰں۔ عبد الرحمٰن وعاليشيہ' ان دونوب كى والدہ ام ولد مس كى نقبيه اولاد تقى جرىب مرصيح بكو في ما تى مذر باء

انی جا برسے مروی ہے کہ معاذین الصِیّہ بن عمروین جموح خزاش الع بها في مدر من ضريب تقطي محدبن عمرية كها كدند بيناب بها وريد اس پرانغاق کیا گیا ہے۔

محدن عمرنے کہا کہ خراشس بن الصیمہ ان اصحاب ربول انڈ طلی اللہ علیہ وسلم میں مضے جو تیرانداز سیان سیمے گئے ہیں ، وہ بدروا حدمیں شرکیب تصف انھیں غزوۂ احدمیں دس زخم گئے نضے ۔

عميرب

ابن همروب الجموح بن زيد بن حرام بن كعب جوبر وايت محد بن عرب عبد النه محد بن عرب عبد المعدن عرب عبد المعدن على م عبدالله بن محد بن عارة الانصاري بدر مين شركيك منطق موسلي بن عضب و محد ابن اسحاق والومع شرك ان كا وكر مثر كاك بدر مين نبي كيا ان كاوفات مو في تو بفيدا و لادنه على _

> عُميرِ بن الحَمَّام ------

ابن کچموح بن زیربن حرام بن کعب ان کی والدہ النوار بنت عامر ابن نا بی بن زیدبن حرام بن تعدب تعیل ۔

رمول امترصلی استرطیہ وسلم کے عمیر بن الحام اور عبیدہ بن الحام کے درمیان مقد مواضاۃ کیا تھا کہ دونوں غزو ہ بدرمی گہید مہوئے۔ عکرمہ سے مروی ہے کہ رمول امتر صلی امتد علیہ وسلم اوم بر زم ایک خیے میں تھے آپ لئے فرایا کہ کھولیے مہوکر اس جنت کی طرف جا وُجس کی وسعت آسان وزمین کے برابر ہے اور پر مہر گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے تو بن الحام نے کہا کہ خرب اور پر مہر گاروں کے لیے تیار کی گئی کے فرایا کہ تم کیوں العمام کے تے ہو اعراض کیا میں امید کرتا ہوں کہ اس کا ال ہوں گا، فرمایا مجشک تم اس کے ال ہو' انھوں نے اپنے ترکش سے کھنجوریں جعاڈیں اور انھیں جیائے گئے 'بیھر کہا کہ وا منڈاگر میں ان کے جیائے تک زندہ رہاتویہ مڑی طویل زندگی ہے کھنجوریں بھینیک ویں اور وی کی بہاں تک کہ شہید نہو گئے۔

. عاضم بن عمر و بن قبا د ہ سے مروی ہے کہ اسلام میں انصار کے رب سے

ا بہلے تنہید عمیہ بن الحام بن بن کو خالد بن الاعلم نے تنہید کہا ۔ پہلے تنہید عمیہ بن عمر التدین محدین عالہ ہ الانصاری نے کہا کہ عمیہ بن الحام

کی نفیہ اولاور نتھی ۔

معاذبن عمرو

ابن المجبو*ح بن زیدبن حرام بن کعب ^بان کی والد*ه مند بنت عمرو پن حرام من تعلیه بن حرام من کعب کتفیس -معاذ کی اولادم عکیدا منداور ایامه تقیس ^کان وونوں کی والدہ ممنت

معاوی و را به مصروره بند بن عمروبن الخزرج بنی ساعده بنت عمروبن معدمن مالک بن حادثه بن تعلبه بن عمروبن الخزرج بنی ساعده بند مند

یں سے بیں۔ معاذسب کی روایت میں عفیہ میں جا صرتھے بدر واحد میں تنسریک تھے و فات کے وقت ان کی نقبہ اولا دینتھی ۔

ان كربهاني:

مُعَوِّدُ بن عمرو

ابن المجوح بن زيدبن الحرام ان كى والده مند بزنت عمرو بن حرام

بروایت کموسی بن مقنه دا بی معشرو مح*دین عمرا بدر*میں متر ک ت<u>ص</u>ا محدین اسحاق کے ان کاذکران لوگوں میں نہیں کیاجوان کے نزد یک بدمیں

حاصر منعے وہ امدمی معی نشر کب تھے ان کی بقیدا ولاد: تمهی ۔ ان دونوں کے بھائی :

خلارين عمرو

ابن المجوح بن زيدبن حراح ان كى والده مبند بنت عمروب حرا ، ابن تعلبه بن حرام نعین انهام راوی تلفتی بین که وه بدر مین شریک نیخی امد مین معی حاصر نخصی ان کی بغیبه اولا دنتمی -

حكاب مناكمنذر

ابن المجوح بن زيدبن حرام بن كو

لغبيت الوهم وتفيئ ال كى والده الشموس بنست حق ب امته ب حرام

مباب كى او لادمى خَتْرُم اور المُ الْتُعْيِي، دونوں كى والده زينه بنت صيغي وبهنخر بن خنسار بني مبدرين سكري كتيح فنسي مباب ومبي للتحقيم جن سے اموعرون الساعدی ایک نقیب تھے کو ہ احباب) بیرمعور مِن شہد مرد کے ارسول استرصلی استر علیہ وسلم لے فرایک وہ تیز عظمے تاک

وبن عباس مصدوى عبى كدغزوة بدرس رول الشصلي المرامية

ول فرایا ٔ حباب بن المنذر نے کہا کہ یہ منزل نہیں ہے ہو ۔ کے ملے حال اتی قوم کے قریب ہوکہ ہم انسس ب برتن دال دیں کافی اختعال کریں اور محط

به وسلم كلوا على حقية اورآب في كيا

رائے یہ ہے کہ مرسب کنوش یاف دس سوائے

کے درمیان اترین تاکہ اُن کی خبران سے اور اِن کی خبران سے منعظم ر سول التُصلي الشرعلية وسلم لينه التعيين كا تول اختبار كها بـ

محد بن عرفے کہا کہ حباب من المنذرجب بدر میں تنسریک ہو سے نو

نیس سال کے تھے مسب لنان کے برای شرک ہو نے برانعانی محدین اسحاق پنے ان کا ذکران لوگوں میں نہیں کیا جوان کے نزد کم

برمن حباب بن المنذر كامعا لم منهور ب حباب أحد ي البي شرك تعظ ال اس روز وه رسول الشصلي الشرطلية وسلم في ميركاب أابت تحدم مرسي

انموں نے آپ سے موت بر سبیت کی خندق اور نمام مشاہر میں رسول اللہ صلی الشرطبیہ وسلم کے ہم کاب ننے ' حسی الشرطبیہ وسلم کے ہم کاب ننے '

من و وک انصار سقیفه نبی ساعده میں سعد بن عباده سے مبیت کرنے کے لیے جبع ہوئے تو یہ بھی و ہاں موجد دہ تھے، الوکر اور کارور الو عسیده ابن الحراح اور و و مسرے مہاجر بن بھی آئے ہاں لوگوں نے گفتگوی تو عباب بن المنذر لے کہا کہ" افاجہ کہ بلیا المحال و عَدَلَ فِقها المحال المحال و عَدَلَ فَقها المحال المحال و عَدَلَ فَقها المحال المحال و مَدَلَ المحال المحال و المحال المحال و المحال المحال و المحال ال

ر - براب بن المنذر کی و فات عرض الخطاب کی خلافت میں مہو تی ، ان کی نفیداولاد نه تنمی ۔

عقبہ بن عامر

ابن نا ئی بن زیدبن حرام بن کعیب ،

ان کی والد و کیکه درنت اسکن من زیدب امید بن سنان بن کوب بن مدی بن کعب بن سلمه نصیر زان کی بغیبه اولا و زیمنی _

تغنیهٔ مُغَنَّهُ اولی میں موحود نقط انھیں ان جھے آ دمیوں میں بیان لباجآ ہاہے جو کمے میں اسلام لائے وہ اول انصار تقصر بن کے قبل کوئی زنھا

اله يه محاوره البيم وقت استعال كرتے ميں جب البية آپ كو مرجم البيد كام كرنامو -

سله الحباب بن المنذريوم برمون بررول الشصلى الشرطيد وسلم كوز الن المدون المرادى الله مرادى الله المرادى الله الم

محدین عرض نے کہا کہ ہارے نز دیک یہی نابت ہے۔ عَفْنه بدرواحدم بشربك تمضُ انعوں لئے اس روزا مینے خودم

ڑٹی بطورنشان کے لگالی تھی ٔ خندق اور نمام مشابرمس ربول اند صلحات به وَسُلِم کے بیمرکاب تھے میامہ میں معی تنسریک انتہے اور اسی روز سنگاہ ى شېپىد مۇ ئەسىيە وافعدا بوڭرصدىقى رحمتەن ئىرىلىيە كى خلافت مىں بواپ

خابت بن تعَلَم

ابن زیدبن طارش بن حرام من کعد

ان کی والدہ ام اناس بنائٹ سعد تغییں جو بنی عذر ہ پیچر نبی سعد قریم يبى بب جن كو تابت بن المنزع كهاجا ما ب الجدع تعليدين زير تعيد ال كليذام أن كا

ت قلب وتو درا نی کی وجہ سے رکھا گیا او کیونکہ جدع کے معنی ورخت کے

خنگ نے ہے، ہ

نیابت کی اولادمیں عبد اونٹر طارث اور امراناس نفیس ان کی والدہ ا ما مبنت فیان بن فکدوین عکدب مامرین زریق خزرج میں سی تعمیل ان توگول کی

نفيداولا دممي توختم موکئي په

محدن سعد کئے کہا کہ مجھ سے بیان کیا گیا ہے کہ ایک قوم ز اُنتہم ہے ان کی طرف ('نابت کی طرف) نسوب ہے ، و و لوگ کہتے ہیں کہ وہ نابت ابن تعليه الجذع تقصر

سب کی روایت میں نابت ستر انصار کے سانچہ محتبہ میں ماصنر موك تحصينات بدرواجد وخندق وحديبيد وخيرو فتح كمدويوم طائف میں موجود تنے اور اسی روز شہید مو کے۔

عمير الحارث

•

ابن تعلیہ بن حارث بن حرام بن کعب مبروا بت موسی بن عنبی بن العادث بن لیدہ بن تعلیہ بن الحارث تھے' ان کی والدہ کبشہ بنت نا قبی ندین بن حرام نبی سلم میں سیے تغیب ۔

حرام بن كعب كيموالي

تميم مولائ خِراش

ابن الصمه رسول الشرسلى الشرطيه وسلم كنتيم مولاك خراسس ابن الصهدا ودخباب مولاك عقد موافاة كي تفائفيم بدروا مدمي شركب تنص بحس وقت ان كى وفات بمولى تو بقيدا ولاد ناتنى -

حبيب بن الاسود

بونی مرام کے مولی نمیے محدین اسحاق والومعشر و محدین عمر نے بھی اسی طرح حبیب بن الاسو و کہا محدین عقبہ نے اپنی روایت بم حبیب بن سعد کہا جو بنی حرام کے مولی تمیع کو ہ برروا حدمیں شریک تمیع کو فات کے وفات کے وفات کے فقت اولا دنہ تھی۔

ښى عبيرىن عدى بن عنم بن كوب بن لم چو (ديوان ير) للحده بيكار

جأتے تھے

بشربن البراء

ابن معروربن صنح بن خناء بن سنان بن عبیدان کی والده خلیده بنت قیس بن ابن بن خالد اشیع کی شاخ بنی دُہنان میں سے تعیں ۔ سب کی دوایت میں عقبہ میں حاضر ہو کے تھے اور ان انسحاب رسول انڈ صلی انڈ علیہ وسلم میں سے تھے جو تیرا نداز بیان کیے گئے ہیں' رسول انڈ صلی انڈ علیہ وسلم نے بشر بن البراء بن معرور اور واقد بن عبدا فٹر افٹیمی حلیف بنی عدی سے در میان مقدموا خاق کیا تھا ؟ بنٹر بدر و آحد و خندق وحد میں و خیبہ میں رسول انڈ صلی انڈ ملیہ ولم کے الا بمرکاب تعیم انموں نے یوم خیبر میں رسول انڈ صلی انڈ علیہ وسلم کے مہراہ وہ ذمر کا وہ در کا تعیم انہ وہ کہ ان اند کا ان اند کے ایک انتہ ہے انگا تو وہ اس جگہ سے بیٹے بھی نہ تھے کہ دنگ بدل کر طیاب ان کی ظرح) سبز ہو گھا میں در نے انھیں ایک سال تک اس طرح بتلار کھا کہ بغیر کروٹ بدلوا مے کروٹ تاک نہدل سکتے تھے بھراسی سے اس کی شہادت ہو گئی کہا جا تا ہے کہ وہ اپنے مقام سے بیٹے نہ تھے کہ ان کی وفات ہوگئی کہا جا تا ہے کہ وہ اپنے مقام سے بیٹے نہ تھے کہ ان کی وفات ہوگئی ۔

عبدالترين الجدّ

ابن قمیں بن صخر بن خنسا ، بن سندان بن عبُید ' ان کی والد وہز دنبت سہل جہینہ کی مشاخ بنی الربعہ میں سے تھیں ' ون کے اخیا فی بھائی معَاوَ ابن جبل ہتھے۔

عبدا مشر برد واحد بس شریک تعی ان کے والدا لجد بن قبیس کی گنیت ابوہ بہتی اس کے بیا تعی اللہ کا ہر کیا تعی الدا لجد بن قبیس کی گنیت ابوہ بہتی اس سے بھی اسلام طاہر کیا تعا اور درول الله طلیہ وسلم کے بہر کاب جہاد بھی کیے تھے کا لاکھ وہ منافق تھا جب دیول اللہ میں مائٹ طلیہ وسلم کے غزوہ تا توک کیا آؤہ ہی کہ ارسی نازل ہوئ موہ میں من بقول اگذن کی ولا تفتی الاقی الفت نقد سقطی اس دار ہوگ فقی میں مہذت دیہ بیمی اور بہی فقت بی ندو ایکے و دیمی خور وار برلوگ فقی میں مرف میں ہوئے ہیں۔)

عبدالله بن الجدى نفيه اولاد منهى ان كرىمائى محدين الجدبن فيس كى نغيداولا د تنى _

سنان بضيفي

ابن صَحْوْمِن خسّاء بن سسنان بن عبيد ان كى والده نا 'لد سَت في برالنحا بن سنان ښيسلمد ميں سے تعيس سنان بن صبفي كى اولا دمېر مسعود نتھے ان كى والده ام ولد تغييں ۔

کنان سب کی روایت میں ستر نصار کے ساتھ عفیہ میں حاضر ہوئے ہ بدر و احدین کھی سم کھویک تھے جب ان کی وفات ہوئی تو بقیہ اولا دنتھی۔

عنبه بن عبدالله

ابن صخر بن خنیاه بن سینان بن هبید ان کی والد ه نُبَرُو بنت زید بنامیه است. ابن سان بن کعب بن غنم بر کعب بن سلمه تعبیں ۔

بى سېبىن ئىرىك ئىچىئى مىلىدىن كارغات مونى تونىفىداولاد نۇھى -بدر واحدىم ئىرىك ئىچىئى جېبان كى وفات مونى تونىفىداولاد نۇھى -

طفيل بن الك

ابن ضناء بن سنان بن عبيد ان كى والده اساء نبت القنين بن كعب بن ا واد ښى سام مير سيخيس .

لمنيل بن ما لك كى او لا دمير عبدا متّراورا لربيع تخص وونوں كى والدماوم

بنت قرط بن منساء بن سنان بن عبيد بنى سله مي سے تعين ا طفيل بن مالک سب كى روايت ميں عقبه ميں شريك تھے 'بدروامد ميں مبى نفے ان كى بغيداولاد تفى جوسب كے سب ضمّ بو صحيح اور لاولدم كيے۔

طفيل بن النعان

ابن خنساء بن سنان بن عبيد ان کی والده خنساء بزت رئاب بن النعان ابن سنان بن مبید نغیس جو جابر بن عبدا مند بن رئاب کی میجو بی نغیس . طوزار مرسمی مدین در میرین در میرین در میرین م

طنیل سب کی روایت میں عقبہ میں حاصر تھے 'برروا مدمیں شرکیب تھے' احدیب اخبیں تیرہ زخم کلے تھے ' غزو ہ خندت میں بھی تنسر کیب تھے اوراسی منت میں بری جشہ میں خصور اسلامیں اسلامیں اسلامیں میں بھی میں اسلامیں اسلامیں اسلامیں میں بھی میں اسلامیں اسلام

یہ جسے تو ملی ہے ہیں۔ وحشی کہا کرتے تھے کہ حمزہ بن عبدالمطلب اور طفیل بن نعان کا امتہ

ے میرے ہاتھ سے اکرام کیا اور ان کے ہانھوں سے میری تو ہیں نہیں گی بدمیرے ہاتھ سے اکرام کیا اور ان کے ہانھوں سے میری تو ہیں نہیں گی مدمن نے کہ ماہد مدین تاک کی دور

. میں گفر کی مالت میں تخل کرادیا جا 'ا۔ مفیل من النعان کی اولاد میں ایک میلی تعی*ں جن کا نا م الربیع نفا^د*

ان سے ابوسیلی عبد افتار من عبد مناف بن النعان بن اعبید سے نکاح کیا، ن سے ، ن کے بها ، ولادت مو ٹی الربیع کی والدہ اسماء بنت

تعام ببان مصفه ن مصريه بي ولادت بوي الزبي ي ودلده المعماد به قرط بن هنساه بن سنان بن عبيد نتنبس طفيل بن النعان كي بقييه اولا دنه تهيء

عبدالندين عبدمنا ه

ا بن النعان بن سنان بن مبيد بن مدى بن غنم بن كعب بن سلمد. كنيبت الجريميلي فتى ان كى والده مُبيّد بنست عبيد بن المي كعب 110

ابن القین بن کعب بن سواد بنی سلمه میں سے تعییں عبد اللہ بن عبد مناف کی ایک بیٹی تغییں جن کا نام تھی شہرکہ نما 'ان کی والدہ الربیج بنت الطنعیل بالنمان ابن خنیا ، بن سینان بن عبید تغییں ۔

عبدا منْدین عبد مناف بدروا مدمی شریک تھے، و فات کے دفت ان کی بقیداولاد زخمی ۔

جابرين عبدالثر

ابن ر'باب بن النعان بن سبنان بن عبید' ان کی والده ام جابرنبت ن تعلیه بن عبید ننی سیر مسیم سیختمبین که

المیں جائزگوان جھ آ دمیوں میں بیان کیا جاتا ہے جوانصاد میں مسبسے ہلے کے میں اسلام لا گئے جائز ہیں اسلام کا ہیں پہلے کے میں اسلام لا گئے جائز بدر واصد وخذق اور نما م مشا بدمیں دمول اللہ مسلی انترعلیہ وسلم سے ہم کاب دہے انھوں نے دمول انشر مسلی انٹرعلیہ وسلم سے احادیث میں روایت کی ہیں ۔

الكبي في س آيت وتيحوالله مايشاء ويثنيت "(الله ومانته ما الله ومانه ومانه ومانه ومانه ومانه ومانه ومانه ومانه و مادي به اوروم بنا به باقي كمان النسب النسب النه يعوم الدن و المرق و مؤمل فيد" (درق مي سعماد يا به ادر ومن الأجل ومؤمل فيد" (درق مي سعماد يا به ادر ورت من سعم وتيميدن) ماديا به ادر اس بن الدورون

یں ہے ان سے بوجیا کہ یہ آپ سے کس لنے بیان کیا تو انھون لئے کہا کہ مجد سے ابوصالح سے جابر بن عبد انٹرین راناب الانصاری سے اور انھوں لئے نبی صلی انٹر علیہ وسلم سے روایت کی ۔

ماربن عبداد گرب دائاب الانصاری سے مروی ہے کہ نبی ملی التوطیہ دسلم نے اس آیت در نسی مم البشری فی المحیولاً الله نبیا وف الاخرج " (ان کے بیے حیات دنیا و آخرت میں فرسٹس خریاں ہیں) کی تفییر میں فرمایا کہ یہ رویا صالح السبيح فواب) مين حبس بنده وكمناتم يا أسد وكمات ما تربي

ىڭەرىنىسىس

ابن النعان من سنان بن عبيهُ ان كي والده ا دام بنت الغنين بن عب بن سواد نبی سلمه میں سے تعبی^{ں م}حدین اسحاق و محدین عمر بے خلید کواسی طرع کہا ہے موسیٰ بن مغیر وابومعشر نے خلیدہ بن قیس کہا'ان کے سواد وسرون بن خالده بن قيس مها عبدا مثر بن محدين عارة الانصاري نے کہا کہ و ہ خالد بن قبیں تجھے' ان کے ساتخہ ان کے ایک حقیقی بھائی تھی' *جن کا نا مرخلاً د تحفا کیدر میں نثبہ یک تخصے ک*ے

بولٹی بن فقیہ ومحد بن عمر و محد بن اسحاق والوم عشر لنے تشر کائے بدر مِن خلاَّ د کا ذکر نہیں کیا میں بھی اسے ٹابت نہیں سمجھنا مسلیدین قبیس بدرو احدم شريك تقص جب ان كى وفات موتى توبنييداولا وندنغى -

بزيدين المن ذر

، بن مرح بن خاس *بن س*نان بن عبید .

سب کی روایت میں سترانصار کے ساتھ عقبہ میں عاصر ہو سے رسول المتصلي المتبرطيه وسلمريخ بنربدئن المنذرا ورعامرن الرسعيه فلبيف بنی عدی بن کھی سے درمیالی عقدموا فا فاکیا سر بدین المندر بدروا حدمیں ١١٥ شركي شف حب ان كى وفات موى تو بغيداولا و نتفى -

مبدا مشرب محدب علرة الانصارى نے بیان كیا كه زاد فریب سے

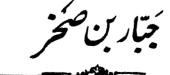
ایک توم نے بزیر بن المنذر کی طرف اپنا انتساب کمیا ہے ، یہ باطل ہے۔ ان کے بعائی :

معقل بالمنذر

ابن سرح بن خناس بن سنان بن عبید اسب کی روایت می شرانصار کے سانته عقبہ میں ماصر ہوئے بدر وامدی بھی تشریب تنھے اس کی وفات ہوئی تو بغیبہ اولا و نریخی ۔

عبدانتر بن لنعان

ابن ُبُلَدُ مه بن خناس بن طان بن عبیدُ محدبن عرض نے اسی طرح بلذمه کہا موسلی بن عقبه و محربن اسحاق و ابومعشر سے بلدمه کہا ، عبدانشد بن محمد ابن عارة الانصاری لئے کہا کہ بلدمہ و وہیں جو الوقباد و بن ربعی بن بلدمہ کے جی زاد بھائی نتھے ،۔



ابن امیدبن خنساء بن سنان بن عبیدبن عدی بن خنم بن کعب بن کمد، ان کی والد ه غنیکه منت خرکشه من عمرو بن عبیدبن عامر بن میا که دختیس جیار کی کنیت الوعبدا مشر تھی سب کی روایت میں سترا نصار کے ساتھ عنبہ میں ما میں ماری میں ماری ساتھ عنبہ میں ماروں میرو حاصر موے رسول امتر صلی امتر علیہ وسلم نے جبار بن صخرا ورمقداد بن عمرو کے درمیان مقدموا خاق کہا تھا۔

جبار بدر واحد و خند فی اور نهام منه بد میں رسول الترصلی الله علیه وسلم کے ہمرکاب تھے، رسول الشرصلی الشرطید وسلم الحعیب خارص دکھجوروں کا انداز ہ کرنموالا) بنا کے خید وغیر و بھیجا کرتے تھے، جبارحس وفت بدر میں نشر کب ہوئے تو بتیں سال سے تھے، ان کی وفات سنا سریمیں مدینے ہم وفان ابن عفال رضی الشرعنہ کی خلافت میں ہوئی، ان کی بقیہ اولاد در تھی ۔

ضحاك بن حارثه

ابن زیربن تعلبہ بن عبید بن عدی بن غنم بن کوب بن سلمہ ان کی والدہ مند نبت یا لکِ بن عامر بن بیا صنہ تقبیں ۔

فعاک کی اولاو میں بزیر نمے ان کی والدہ اا مہ نبت موت بن زید بن تعلیہ بن عبید نبی سلہ میں سے تعییں ایک زائے سے ضحاک کی نفیہ اولا دم حکی تھی کے

تخفیاک سب کی روایت بین منزانصار کے ساتھ مقبہ میں حاصر ہو ہے ہرمیں بھی مثر رک <u>تھ</u>ے ہ

سوادین رُزُن

ا بره زیربن تعلید بن مبید بن عدی بن غنم بن کسب بن سله ان کی والده ام میں بنت انقین بن کعب بن موا د بنی سلسه میں سے تقیں۔ مهربن عمر و عبدا متنر ب محد ب عارة الا نصاری نے ان کا نام و نسب
اسی طرح بیان کیا ، موسلی ب عقیہ نے کہا کہ وہ اسود بن رزن بن تعلیہ تھے ،
ابن تعلیہ کہا نہ کہ نہیں کیا محد بن اسحاق والجمعشر نے سواد بن زریت
ابن تعلیہ کہا نیہ ہارے نزدیک ان کے راویوں کی نام کے پڑھنے میں خطا ہے۔
سواد بن رزن کی اولاد میں ام عبدا مشرخت سواد مبا یعات میں
سے تعییں ، امرزن بنت سوادیہ معی مبا یعات میں سے تعییں ان کی والدہ
ضا د بنت رئما ہب النمان بن سنان بن عبید تعییں ۔
سواد بن رزن برروا حد میں شریک تھے ، و فات کے وقت ان کی
بغید اولاد نہ تھی ۔

صلفا ئے بنی عبید بن عدی اور ان کے موالی معددہ مسسس

حمزة بن محمية

أبیع کے بیربی دہمان کے طیف تھے محد ب عمر لنے اسی طرح کہا کہا محد بن عمر لئے کہا کہ میں سنے خارج بن المحبیر سنا ہے محد بن اسحاق سے کہا کہ وہ خارج بن الحبیر تنھے موسلی بن عقبہ لئے کہا کہ وہ حارثۂ بن الحبیر تنھے۔اور الوم حشر سے مختلف روانینیں ہیں ، ان کے نبیض راو بوں سے کہا کہ وہ حربہ بن المحمد تنھے۔

حربہ بن انحمیر تقطے۔ اس برسب کا اتفاق ہے کہ وہ انبیع بھر بنی دہان ملیف بی عبید ابن عدی میں سے نقط٬ بدر واحد میں شرکیب عقے، وفات کے وقت ان کی بقیبہ اولا نہ تھی ۔

116

ان کے ہمائی :

عبدالتدبن الحمير

مواتیج بھربنی وہان میں سے تھے'ان کے نام میں سب کا اتفاق ہے'ان سے بارے میں کسی کا اخلاف نہیں کہ بدر واحدیں مشرکیہ منتے' وفات سے وقت ان کی بقیہ اولار نہ تھی ۔

نعان بن سنان

بنی مبیدین مدی کے مولی تھے' اس پرسب کا آتفاق ہے' بدر واحد میں خبر کب تھے' وفات کے وقت ان کی بھیداولاد نہیں ۔

بنی سوا دبن غنم بن کعب بن کمه

فيظبه بن عامر

ابن مدیده بن عمرو بن سواد ؟ کنیت ابوزیدتهی ان کی والد ه زینب بنت عمرو بن سان بن عروب مالک بن بنید بن تلم بن عون بن عروب تعلیب الک بن افعلی بن عروض موالم می سخیس ؟ قطبه کی اولاد میں ام حبیل تغیب که مبایعات میں شار تھا ان کی والدہ ام عرو بنت عرو مین طید من عمرو بن سواد بن غنم بن کوب بن سلہ تضیب ۔

تطبہ سب کی روایت میں رونوں عقبہ میں حاصر تھے ان کو ان چھے آ دمیوں میں بیان کیا جا تا ہے جن کے متعلق مروی ہے کہ وہ ان سے اسلام لائے کہ ان کے قبل کو ٹی سلمان نہوا تھا محد بن عمر نے کہا کہ ہمارے نز دیک یفام اقوال میں سب سے زیادہ شاہت ہے۔

سب سے زیادہ ٹابت ہے۔ تطبہ رسول انٹرصلی انٹرعلیہ وسلم کے ان اصحاب میں تھے ہو نیرانداز بیان کئے گئے ہیں' بدر و احدو خندق اور تمام میٹا پدیں پیوالٹلہ صلی انٹر علیہ وسلم کے ہمر کا ب رہے' غزو ۂ فتح میں نبی سلمہ کا حجندا

میں کے پاس نما عزوہ احدیب ان کے نوزقم لگے نفیے۔

ابن شخعب بن مالک سے مردی ہے کہ رسول انڈ صلی انڈ علیہ وسلم لئے تعطیہ بن عامر بن حدیدہ کو ہیں آ دمیوں کے ہمراہ ختیم کے ایک فیسلے کی طرف نواح تبالہ میں بھیجا اور حکم دیا کہ ان توکوں بر دفعۃ حملہ

کردیں ۔ یہ لوگ الحاصر تک پہنچے اور سو گئے ' بیدار ہو کے بڑھے اور وفعتہ حل کر دیا' اس قوم نے نعبی حلہ کیا'؛ باہم شدیداڑا ئی ہو تی ۔۔۔ نقب سرسند نظام کا

مِس مِن فریقین کو بکیٹرن زخم کھے <u>؟</u> قطبہ سے ساتھی غالب رہے اور مِس کو جا ¦فنل کیا' ان کے ونیلے اور کمر ماں ید بہنہ **بندکالا**ئے ' خس 'سکالینے کے بعد ان کے

ہوت ہرو مربی کا مدینہ ہات ہائے۔ حصے میں فی نس چار اونٹ ہنتے ؛ ایک اونٹ دس کر بوں سے ساوی قرار دیا گیا ؛ یہ سریہ صفرس فیسے میں ہوا تعالہ

ا بومُعشّرت کہا کہ تعلّب بن عامر نے غزوۂ بدر میں دونوں صغوں کے در میان ایک پنچھ تمپینیک دیا اور کہا کہ اس و فسیتہ ایک میں بھی نه بهاگوں کا حبب تک کہ یہ نتیجہ نه بھاگے ' تطبید زند ہ رہے یہاں تک کہ فٹاک بن مفال رضی انڈرعمذ کی خلافت میں ان کی و فات ہو ئی ' ان کی بقیداولانہ تھی ۔ ان کے بھائی ؛

یزیدین عامر

ابن مدید و بن عمرو بن سوا د ک

کنیت آبوالمنظر تنبی ٔ ان کی والدہ زینب بنت عمرو بن نان تقبیں ' وہی قطبہ بن عامر کی والدہ بھی تغییں ۔

یزید بن عامر کی اولاً د میں عبدالرحمٰن اور منذر نخص ان دونوں کی والدہ عائنتہ بنت جری بن عمروبن عامر بن عبدرزاح بن طفراَوس میں سے تغییں ۔

یزید بن عامرسب کی روایت بیں رنترانصار کے ساتھ عقبہ میں ماضر موے ، بدر واحد میں بھی شریک تھے کہ دینے اور بغدا دہیں ان کی بغیبہ اولاد تھی۔

سيم بن عمرو

ابن مدیده بن عمرو بن مواد ان کی والده ام تکیم بنت عمرو ابن جباد بن ممرو بن سواو نبی سلمه میں سے تغییں ؟

بنمام را ویول کا اتفاق بی که و دسترانسار کے ساتھ مقبیں ا فرکب ہو سے بدر و اُحد میں بھی حاضر تھے ابجرت کے بتیوی مینے 114

بماه شوال غزوهٔ احدمین شهید موی ان کی بقیداولا دیذ تھی۔

تعلبه بن عَنمَه

ا بن عدی بن سنان بن نافی بن عمرو بن سواد ان کی والده جهدیده

بنت القبن بن كوب بنى سلمه مِن سے تعمین؛ سب كى راویت میں وہ سترا نصار کے ساتھ عقبہ میں حاصر موكے

منب فی راویت میں وہ سنر انصار کے منا معتقبہ یں عاصر ہوئے جب اسلام لائے تو وہ اور معاذ بن جبل اور عبد الشرب ابیس بنی سکمہ کے بن توڑار سے تھے کی

بدرو احدُ و خندق مِن شركِ تحظے اسى روزشہد مو ك مُميرو ابن ا بى وہب المخرومى لے شہيد كيا -

عبس بن عامر

ابن عدی بن سان بن نائی بن عمرو بن معواد' ان کی والد وامالنین بنت زمیر بن تعلبه بن عبید نبی سلمدمیں سے تعییں؛ سب کی روابیت برو وسترا نصار سے ساتھ عنتبہ میں حاضر ہو ہے'

منب ی روایک بروامران ماریک بخطی و قات کے وقت ان کی بغیبہ اوالادنیمی بدر و احد میں بھی شرکی بخطی اوالادنیمی

الوالبسرجن كانام كعبب عرفها

ابن عبّاد بن عمرو بن مواد ان کی والد انگسید شت تیس بن الامور

ابن مُرَیّ بنی سلمه میں سے تھیں یُ

ابولیسر کی اولاد میں عمیر تھے' ان کی والدہ ا م عمرو نبت عمروبن مرام بن تعلیہ بن حرام بن کوب بن غنم بن کعب بن سلم تحصیں' یہ جابر بن میں دانل دور بن روں از الدی کا چھیا تھیں کی دیکے دیاں ۔ ان میں میں میں ا

عبدالشّراوريزيدين الى البيسري يقوي في طميي ان كى والدو لبابه بنت الحارث بن سعيد مزينه مِن سيرتفين أ

بمبب ان کی والده ام ولدت**می**ں۔

بیب ان می والده ام الر باع بنت عبد عمرو بن مسعو دبن عبدالم مانشهٔ ان کی والده ام الر باع بنت عبد عمرو بن مسعو دبن عبدالم

ابوالیسرسب کی روایت میں عقبہ میں حاصر مہوئے ' حس و قت وہ بدر میں شریک ہوئے نو میں سال سے عضے' احد و خند تن اور تنسام

ابنا بيار ميرويت فدر سيريي والعرادي سير ان في مفاويد بن ابي سفيان رحموا ملاكي فالت كان في سفيان رحموا ملاكي فلافت كاز ما ناتها ان كان بنسي بعبد اولاد مدينه مي منتى .

سہل بیٹ یں

ابن ا بی کوب بن انقین بن کعب بن سواد ۱ ا س کی والده تا کله بنت سلامه بن و نفش بن رُغنبه بن زعورا، بن عبدالاشهل اُوس میں سے نغین مسلمہ بن مالک بن ا بی کوب بن انقین شاعر سے ججا زا د میں و بنت

بہل بدروا مدمیں شریک تھے' ہجرت کے شبیوی جہنے ہاہ شوال یوم امدیں شہید مہو ئے' احد میں مشہور قبروا سے ہیں' ان کی اولاد میں ایک مرداور ایک خانون یا تی تغییں ۔ بنی سوا دبن عنم کے موالی

عنتره مولاك ليم

ابن عمروین حدیده بن عمروین سواد -

بررواحدین شریک تھے' اسی روزشہید ہوئے' نوفل بن معاویہ الدیلی نے شہید کیا یموسی بن عقبہ لئے کہاکہ وہ عنترہ بن عمو تھے جوسلیم ابن عَمرو کے مُولیٰ تقے۔

بقية بني سلمه

ابن صینی بن صخر من حرام بن رسید بن عدی بن هنم بن کعب بن کم ان کی والدہ الزبرہ منسٹ زمیرین حرام بن تعلیہ ^ابین عبیدنی *مل*ہ میں سے تغییر، محدین عمرو وعبدا نشد بن محدین عارة الاتصاری نے اسی طرح ان کانام ونسب بیان کیا دور اسسی طرح کتاب نسب ولانصار میں بھی ہے، لیسیمن موسلی بن عقب

و محد بن اسسحاق و ابومعترصمد بن قیس بن صخر کہتے تھے' وہ لوگ صبغی کا ذکر نہیں کرتے تھے ۔

معبد بدر وا مدمی شریک تصیحب ان کی وفات ہو ئی تو بغیبہ اولاد نہ تھی۔

عبدالتدبن بين

ابن صینی بن صخر ب حرام بن رسید بن عدی بن غنم بن کعب بن بلا؛ محد بن اسحاق وا بومعشر و محد بن عمر و عبد الشرب محد بن عمارة الانصاری نے عبد الشرب خیس کاان لوگوں کے ساتھ فرکر کیا ہے جو بدر میں شریب تنے موسلی بن عتبہ نے اپنی کتاب میں ان کا ذکر ان وگوں میں نہیں کیا جو بدر میں موجد و تھے ، عبدالشرا مدمیں بھی شریک ہے ہے ، ان کی بغیبہ اولاد زمی ۔

عمرو بن طلق

ابن زیربن ا مید بن سان بن کعب بن غنم بن کعب بن سلمه و محد بن عمر بن ان کا ذکر شرکا ہے بدر میں شار نہیں کیا ۔ وہ احد عفیہ نے اپنی کتاب میں ان کو شرکا ہے بدر میں شار نہیں کیا ۔ وہ احد میں بمی شریب شعے ان کی بغیہ اولاد نہنی ۔

مُعَادُ بن حبل

ابن عمرو بن اوس بن عائذ بن عدى بن كعب بن عمرو بن ا دتى ابن سعد برا درسلمدین سعد ان کی والده بند بنت سهل بنی الربعه کی شاخ جمینہ میں سے تغییل ان کے اخیاتی مھائی عبدالشرب الجدب میں اہل مدر میں سے تھے ج

معاذ کی اولاد میں ام عبدا منتر تھیں جن کا شار سا بعات ہیں نعا ان کی والده ام عمرو بنت خالد بن عمرو بن عدی بن سان بن ا فی بن عمرو بنا سواد کی سلمه من کے خصس کے

ان کے دو بیٹے تھے ایک عبدالرحمٰن اور دوسرے کا نام ہم سے نہیں بیان کیا گیا ؟ نہ ان دونوں کی والدہ کا نام ہم سے بیان کیا گیا معاذ کی کنیت ابو عبد الرحمٰن نفی۔

وہ سب کی رو ابن میں سترانصار کے ساتھ عقبہ میں آئے تھے، معاذین جل حب اسلام لا مے تو وہ اور تعکیدین عنمہ ا ور عبدا لنگرین انبیں

ابن ا بی عون سے مروی ہے کہ رسول استُرصلی استُرطیہ وسلم لے الام معاذبن جبل اور عبداللہ بن مسعود کے درمیان مِغدموا فاق کیا تھا' جس میں ہمارے نزویک کوئی اختلاف نہیں ہے، لیکن خاص محمر بن اسماق کی روایت میں حس کا ان سے سوائسی نے ذکر نہیں کیا ا رسول المتدصلي الشرطب وسلمرائ معاذبن حبب ل اورجعفرب البطاب محدب عمين كهاكريكيو كرمبوكتا بيداء حالا ككرمواخاة رمول التلصليات

لميه وسلم كے مدينے تشريف لا لے كے بعد بدر سے پيلے ان لوگوں ميں میو تی تقی الغزو م بدر کے معد حب آیت میراث نازل بو گئی تو موافاذ جاتی رہی جعفرین ابی ملالب نے اس سے پہلے ہی کے سے لک حبشہ کی طرف ہجرت کی تعی ارسول انٹرصلی انٹرعلیہ وسلم سے اپنے اصحاب کے درمیان جب عقد مواخا ہ کیا تھا تو وہ ملک حبث کس تمنھے اور سات

مال کے بعد آئے لبذایہ محدین اسحاق کا وہم ہے۔

معا ذجب بررمیں مشرکی مو سے توجیا کہ ان کی قوم سے مردی مِع وومبس يا أكبس سال كم تحصه معاذ احدو خندق اور لمام شابد

من بھی رسول انشرصلی ا مشرعلیہ وسلم کے ممرکاب رہے ۔ ابن کعب بن مالک سے مروی ہے تک تیس وقت معاذبن حبل

کے قرض خواہوں سے ان برسختی کی تورسول ا مشرصلی انشرعلیہ دسم نے قرمن خواموں سمے لئے انعنیں ان کے ال سے جدا کر کے بمن جمجے د

اور فرماً یاکه امید ہے کہ التر تحصار انقصان لور اگر دے گا، تحرین ع الناكري والقدريع الآخرك كاب

معاذبن جبل سے مروی ہے کہ رسول انٹرصلی ا نٹرعلیہ وس الخاجب مجھے مین نمبیجا تو فرا یا کہ اگر تنصارے یاس کو کی مقدم ہے تو اس کا فیصلہ کا ہے سے کرد میے ، عرض کی ، جو کتاب اسٹدم سے اس سے نیصلہ کروں مخام فرایا آگرکتاب اسٹرمی نہ ہوا و عرض تی كه اس سے فیصل کروں کا ج دمول انشرائے فیصل کیا ہے ، فرایا کہ اگر رمول الشركے تمبی فیصلے میں نہ ہو ہ عرض کی اپنی رائے سے اجتہاد کروں کا اور کو تاہی نہ کروں گائ آنحضر سے لئے میرے سینے پربرکٹ سے مید مارا اور فرمایا کہ سب تعربینیں اسی استرکے لئے ہیں ،جس لئے رسول الشصلي الشرعليد وسلم سے قاصد كواس بات كى توفيق دى بس سے وہ رسول اً متر کو راضلی کرے ۔

ابنابی بجیع سے مروی ہے کہ ربول احد صلی الشرطبیہ و کم نے اول بین سکے

اس معاذ کو تبیحبا ور لکھاکہ میں نے تم پر ایسے شخص کو تبیجا ہے جوریر بہترین اصحاب میں سے ہے اور ان میں بہترین صاحب علم اور صاحب دین ہے۔

نیجلی بن سعیدسے مروی ہے کہ معافر بن حبل نے کہا کہ عب وقت میں سے اپنا پاوگ رکاب میں رکھا تو سب سے آخر حو وصیت رسول انٹرضلی انٹر علیہ وسلم نے فرائی وہ یہ تنفی کہ لوگوں کے ساتھہ اسٹر اخلاق المجھور کھنا۔

بُشیر بن بیبار سے مروی ہے کہ معا ذہن مبل کنگڑے آدمی تھے، کمرین بیسے سکئے تو انھوں لئے لوگوں کو نماز پڑمعائی اور

بب م با رین میلادیا توم نے بھی اپنے باؤں میملادین جب نماز رہ ہے بی تو انھوں نے کہا کہ تم لوگوں نے اچیسا کیا الکیان نماز رہ ہ بی تو انھوں نے کہا کہ تم لوگوں نے اچیسا کیا الکیان

تمار ہوتھ کی تو انظوں کے کہا کہ کم فوطوں سے ایک کیا ہے گا د و ہار ہ نہ کرنا کم میں ئے تو صرف اس کئے اپنا پاؤں نماز میں جیلادیا کا مجھ تکلیمہ کا ہے۔

ت ختین سے مروی ہے کہ رسول اسٹر صلی اسٹر علیہ وسلم نے معا ذکو ختین سے مروی ہے کہ رسول اسٹر صلی اسٹر علیہ وسلم نے معا ذکو

بین برِ عامل بنابا منی صلی استُرعلبه وسلم کی وفات ہوتی اور الو کرامُ خلیفہ ہوئے تو معاذ بین بی کے عاملِ نقص محرض سال حج برِ عامل نقص معاذ

کے آ کے توان سے ماتھ رفیق تنا اور غلام ملنحدہ نتھے'۔ عرضے ان سے پوچھا کہ اے الوعبدالرحن یہ غلام کس۔

انفوں نے کہا کہ میرے ہیں کو ایادہ کہاں سے تعطارے ہیں ہ^ا انفوں نے لہا کہ مجیعے بدیثاً دیے سیمنے ہیں عرش نے کہا کہ میرا کہنا مانوا در انفیں الوکڑ سے یاس جیج دوم آگر و و خوشی سے ان موجمعیں دیدیں تو وہ تنجال

ہیں۔ اضون نے کہا کہ میں اس میں آپ کا کہنا نہیں یا نوں گا کہ ایک شئے جو مجھے بینڈوی کمئی سے میں اُسے ابو کرائے کے پاس بھیجدوں۔

رات توسو سے منبع موتی موتو انفول نے کہا اے ابن الخطاب ا

میں سوا سے اپ کا کہنا ما ننے سے اور کوئی صور ت 'ہنیں و کیفھا میں نے

راست کوخواب میں دکھا کہ میں دوزخ کی طرف بھینی پاہمکایا یا ایسا ہی مجھے کیا جارہا ہوں آپ میرا نیفہ کیا ۔۔۔ ہوئے ہیں، لہذا آپ ان سب کو الو برق کے پاس نے جائے ' انفوں نے کہا کہ تم اس کے زیادہ مستق ہوکہ خود نے جاؤ الو کرٹانے فرمایا کہ وہ متھارے ہیں تم انصیں اپنے گھروالوں میں لے جاؤ '

خلام ان کے بیچیے صف با ندھ کہ نماز پڑھنے لگے، جب و ہ مرامیں موسے تو یو چھاکہ نم لوگ کس کی نماز بڑھتے ہو، سب نے کہا کہ امٹر تنبارک و تعالیٰ می، انھوں نے کہا کہ نم لوگ جادکہ کو نکہ نم انھیں کے و رموسی بن عمان بن مناخ سے مروی ہے کہ حب رمول انٹرصلی انٹر

معلیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو تشکر ہے آب، کے عالی معا ذین جبل نقطی اللہ ملیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو تشکر ہے آپ، کے عالی معا ذین جبل نقطے ۔ ذکوان سے مروی ہے کہ معاذ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز

پر مضتے تھے کہ مجرآ کرائی توم کی الامت کرتے تھے۔

انس بن ما لک سے مرادی ہے کہ رسول انتر سلی انتر ملید وسلم نے فرایا کہ میری است کے سب سے زیادہ عالم طلال وحرام معاذب مل میں یہ

ب کے عدامترین الصامت سے مروی ہے کہ معاذ نے کہا کہ جب سے ماسلام لایا بہیشداینی واپنی طرف تھوکا۔

یں مرکہ بن ہلال سے مروی ہے کہ معاذ بن جبل نے اپنی واہنی طرف تھو کا مجب کہ وہ نماز میں نہ تھے 'اور کہا کہ جب سے میں نے بنی طی اللہ

مون جب رور مار کی مات مار ہوتا ہو ہا۔ علیہ وسلم می صحبت یا فئ ہے ایسا نہیں کیا ہے

محفوط بن علقت کے اینے والد سے روایت کی کہ معاذب جل اینے خیے میں وافل ہوئے تو بھوی کو دیکھا کہ خیے کے سوراخ سے جھانک دہی ہں ' انھوں کے ان سمو مارائم معاذ تربوز کھا رہے تھے ہمراہ ان کی بیوی بھی خصیں کو ان کا غلام گذرا تو بیوی لئے اسے تربوز کا ٹکڑا جوانھوں نے دانت سے کا ٹاتھا دیدیا معافہ نے انفیس مارا۔

الم الما ا

ا بی اورس انخولائی سے مروی ہے کہ میں دشق کی مسجد میں گیا ا انفاق سے و ہاں ایک جگدار دانت والا شخص تفائلوگ اس کے گرد سے اگریسی بات میں اختلاف کرتے تواس کے پاس لے جاتے اور اس کی رائے سے رجوع کرتے 'بن لا ریافت کیا تو گوں لے کہا یہ معاذ بھی ہیں۔ حب دو سرا : ن ہوا تو میں صبع سویر کے گیا ہوہ مجھ سے زیادہ سویر کے آگئے تھے 'میں لئے انھیں نماز بڑھنا ہوا یا یا ان کا انتظار کیا ہوں کہ اندر کے لئے ہے عرض کی املی سے املی کے پاس ہوں فرایا اور عرض کی کہ واملی میں آپ سے املی کے پاس عرض کی اشد کے لئے ہے عرض کی املی سے املی کے بار عرض کی اشد کے لئے ۔

سران ہی استرے بیعے۔ انھوں نے میری چادر کا کنار ہ کولو کے مجھے اپنی طرف کھیٹا اور کہا کہ تمسیں خوش خری نور میں نے رسول انٹر صلی انٹر علیہ وسلم کو فراتے من کہ انٹر تبارک و تعالیٰ نے فر لما یا کہ میری رحمت ان دوشخصکوں سے لئے واجب ہوگئی جو میرے بارے میں باہم محبت کریں میرے بارے میں باہم بنطیس میرے بارے میں باہم اپنا مال یا طاقت خرچ کریں اور میں باہم بنطیس میرے بارے میں باہم اپنا مال یا طاقت خرچ کریں اور

یرے بارے میں ناہم زیارت کریں۔ نثرین حوشک سے مروی ہے کہ محیر سے امک شخص نے سال

نثهر بن توشب سے مروی ہے کہ مجد سے ایک شخص نے بیال کیا کہ د درمض کی مسجد میں گیا کو ہاں لوگوں کے طلقے میں ایاب خوتصورت گندم گوں اورصاف دانت والا آ دمی تھا بنوم میں وہ لوگ بھی تھے جواس سے ممری بڑے تھے کیے بھر بھی وہ اس کے پاس آتے تھے اور حدیث سنتے تھے میں بنان سے دریافت کیا کہ آپ کون ہیں ؟ انھوں سنے کہا کہ میں معاذبن جبل ہوں۔

طاہر بن عبداً دیگر سے مروی ہے کہ معاذ بن جبل رحمہ المیر صورت میں سب سے اچھے اخلاق میں سب سے پاکیزہ ول ووست سے ہے وکان تھے انفوں سے بہت قرض کے لیا تو قرص خواہ ان کے ساتھ لگ گئے یہاں تک کہ چندروز وہ اُن لوگوں سے اپنے گھر ہیں حصے رہے ہے۔

لی سی من خوا ہوں لے رسول انتہ صلی انتہ علیہ وسلم سے تعاضا کیا تو ا رسول انتہ صلی انتہ علیہ وسلم لے معاذ کے پاس بھیج کر ان کو بلوا یا ' و ہ آپ کے پاس آئے' سانحہ قرکن خوا ہ بھی تھے' ان لوگوں نے کہا ماروال ہے ہمارے لیے جاراحق ان سے لے بینے رول انتہ صلی انتہ علیہ وسلم لے فرا ماکہ اُس را

الشررميت كرے ہو الحسين معات كرد ہے۔

کھے لوگوں نے اضیں معاف کردیا کو سروں نے الکارکیا اور
کہاکہ بارسول اللہ مار سے لئے ہارا تی ان سے لے لیے مرکز و استعلیا ہم
علیہ وسلم نے فرایا اے معاذیم ان لوگوں کے لیے صبر کرو ارسول اللہ اللہ اللہ مسلم نے این سے ان کا مال لے لیا اور فرض خوا ہوں کو دیا یا
ان لوگوں نے انھیں باہم تعلیم کر لیا انھیں اپنے مقوق سے ہے جصے
ان لوگوں نے انھیں باہم تعلیم کر لیا اضیں اپنے مقوق سے ہے جصے
وصول ہوگئے انھوں لئے کہا خرض خوا ہوں نے عرض کی یا رسول انھیں
مار سے لیے فروخت کر دیکھئے ارسول انٹر صلی انٹر علیہ وسلم نے فرایا
کہ انھیں جیوڑ دو میں کہا سے لیے ان برکوئی گنائش نہیں ہے ا

معاذ بنی سلمہ کی طرف واپس ہوئے ان سے تھی کے کہا کا ا ابوعبدالرحمٰنِ اگرتم رسول انٹرصلی اونٹہ علیہ وسلم سے مجھے آگے۔ لیتے

تو بہنز ہوتا کیو مکہ آئی تم نے ناداری کی حالت بی مبیح کی ہے ، امنوں نے کہا کہ میں اسلامیں اور کے اسلامی کیا کہ کہا کہ میں ایسا نہیں ہوں کہ آی سے مانگوں ۔

وه ون بحر طیرے بیر رسول ملی الشد ملیه وسلم نے بلایا اور

یمن بھیج ویا اور فرایا امید ہے کہ انتر تمار انقصان پرداگر دے اور قرص اداکرا رے، معاذ بمین روانہ ہو سکتے، وہ برابر و بیں رہے ہ بہاں سک کہ رسول انٹرصلی انٹرطلیہ وسلم کی وفات ہوگئی ہے۔

یہ میں بہت مدر موں المدری المدر طبیع و مات کو وقات اور کا ۔ وہ اس سال کے پہنچے جب کہ عرفبان الحطاب نے جج کیا ان کو ابو کرم نے جم پر عالی بنایا تھا ، رونوں یوم الرّویہ (مرفری الحجہ) تومنگی 150

سلغ دمول انتصلي انتبط می مے اورمعانق کما کوونوں میں ہے ہراک لمری تعزیت کی بیوزمین برمٹے کر ماتمن کر نے لگے!

ا عرائے معاذ کے پاس چندغلام دیکھے، پوچھا اے الوعبدالرحمٰن پہ کون لوگ ہیں؛ انھوں نے کہا کہ میں لئے ایفیں اپنی ایک وجہ سے پایا ب عرض نے کہا کہ کس وجہ سے ہ انعوں نے کہا کہ وہ مجھ بدتی دیے گئے ذریع سے میرے ساتہ کرم کیا گیا ہے، ووال اے کہا

یہ بات ابو کڑا سے بسیب ان کرو امعاذ نے کہاکا تعمقے الو کڑاسے اس کے

معاذ سو گئے تو انفوں نے خواب میں دیکھا کہ گویا وہ آگ کے را مے بر ہیں اور عرضان کے سیمھے سے ان کا نیغہ کواے ہوئے آگ ہم رنے سے روک رہے ہیں معاذ عجرا گئے اور کماکہ یہ وی ہے جس کاعرا ية مشوره و ما تنعا معاذ ين الوكرشيني ذكر كما تؤالوكرش ن اسكان كما جائزر کھا' انھون نے اپنے بقیہ قرص نواہوں کو بھی ا داکر د ہا' اور کہا کہ میں منے رسول ا مشرصلی الشرطر پر ملے ساکھ المبدیدے کہ الشر تمعارا تعصان لورا

عبدا تشرب رانع سے مروی ہے کہ مب الدعبیدہ بن الجراح كاعمال ، طاعون میں و فات موقی توا منوں سے معاذبن جبل کو خلیفہ بنا دیا ہ لماعون مڑھ گیا تولوگوں نے معاد سے کہاکہ استرسے دعا کیجئے کہ وہ اس

عذاب کو ہم سے اٹھا ہے ۔ معافر نے کہا کہ یہ عذاب نہیں ہے کہ یہ تمعار ے نبی صلی الشرطیدو سلم کی دعامیے اور تمعار سے پہلے صالحین کی موت اسی میں ہوتی ہے ، شہاوت ہے اس بات کی کرتم میں سے استر مس کو جا بتاہے اس کما تھ تضوم کردتنا ہے ا ہے لوگو چارخصلتیں ہیں کہ جسے یہ مکن ہو کہ ان میں سے کسی کون یائے تو اسے چاسے کہ وہ اسے نایا ہے لوگوں نے بوجھا کہ و م کیا ہیں ؟ انفول کے کہا کہ ایک ڈامٹر اسٹاگا

جس میں باطل ظاہر ہوگائی وی صبح ایک دین پرکرے گا اور نتام دوسرے دین پر ہوں نہ بھیرت دین پر' وہ کیے گا' وانٹدیں نہیں جانتا کہ کس دین پر ہوں 'نہ بھیرت کے ساتھ وہ زندہ رہے گانہ بھیرت کے ساتھ مرے گا' آ دمی کو اسٹر کے مال میں ہے اس شرط پر مال دیا جائے گا' کہ وہ جمو ٹی بائیں بیان کرے جواہد کو تارامن کریں' اے انٹہ توآل معاذ کو اس رحمت (و با) ما پور ا حصہ عطاکر۔

سے ہے اہذاآپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں انھوں نے لماکہ انشاء امتر محیصے تم دونوں صبر کرنے والوں میں سے یا وگے۔ ان کی دونوں بیویاں طاعون میں نبلا ہوئیں اور الاک ہوگئیں ک

ان کی دونوں بیویاں کا عون کی جما ہو یں ادر ہوں ہو ہیں۔ خود ان کے انگو تھے میں طاعون ہوا تو اسے اپنے سنہ سے یہ کہ کڑھیونے لگے کمراے انتریہ مجبوبی سی ہے' تو اس میں برکت دیے' کیونکہ تو مجبوبے

میں برکت دیتا ہے' یہاں آگ کہ وہ بھی ہلاک ہو گئے۔ ماریف وزاعہ والزبیدی سے مروی ہے کرمی ا

مار ف بن عمیر و الزبیدی سے مروی ہے کہ میں اس وقت معاذ ابن جبل کے پاس سطحا تعاجب ان کی وفات ہوئی کمی ان برمہوضی الماری ہو جانی تنی اور کمبی افاقہ ہوجاتا تعالا افاقے کے وقت میں نے تعلیں کہتے ساکہ تو میرا کلا کھونٹ کیو کہ تیری عزت کی قسم میں تجہ سے محبث کرتا

مردں ۔ سلہ بن کہیں سے مروی ہے کہ معاذ کے ملق میں ملاعون کا اثر موگیا تو رنھوں نے کہا کہ یار ب تو میرا گلا کھونٹنا ہے مالا تکہ تو جا نتاہے کہ میں

تجعہ سے معبت کرتا ہوں۔ داؤ دبن الحصین سے مروی ہے کہ عمواس کے سال جب طاعون واقع ہوانو معا ذ کے ساتھیوں نے کہا کہ یہ عذاب ہے جوواقع ہوا ہے' معافہ یہ کہاکہ آیاتم لوگ رحمت کو ، جوا مشد لے اپنے بندوں پر گاہی خداب سے شن کرتے ہوجو امتد لے کسی قوم پر کیا جن سے وہ فاراض ہوا ، بینک وہ رحمت ہے جس کو امتد لے تھا دے لیے فاص کیا ، و و شہادت ہے جس کو امتد لے تھا دے لیے فاص کیا ، و و شہادت ہے جس کو امتد لے تھا رے لیے فاص کیا ، اے امتد معافر اور اس کے گھروالوں پر بھی یہ رحمت بھی ، تم یں سے حس شخص کو مر نامکن ہو ، وہ قبل ان فتنوں کے ، جو ہوں گے ؛ مرجا مے قبل اس کے کہ آدمی اپنے اسلام کے امتی میں بیات وہ اسلام کے بید کو کرمی بین مان کہ میں جائے وہ کہا ذی ایک کرمی بیس مان کہ میں جائے ہوں ، اگر میں مروں یا جیون فی پر بوں ابالی ہو ایک تقریبا کے کہ میں سے جمعی میں گیا تو وہاں تقریبا میں اور کچھ ہیں ہوتا تھا ، جب فوم کی امتی ایک اور کچھ ہیں بوتی تھا ، دانت جگدار تھے ، وہ فاموش تھا ، اور کچھ ہیں بوتی تھا ، جب فوم کسی امر میں شک کرتی تھی تو اس کے پاس آگر ور یا فت کرتے تھے ، میں نے بیاس آگر ور یا فت کرتے تھے ، میں نے اپنے پاس آگر ور یا فت کہا معاذ بن جبل ؛

اسطاق بن خارج بن عبدا مند بن كعب بن الك لنے اپنے باپ دا دا سے روایت کی کہ معاذ بن عبل کمیے گورے ، خوبصورت دانت کے بڑی آنکیے والے تنصیے بنویں آبس میں کی موٹی تعییں ، گھو گروالے بال تنصی جس تو مدر میں شریب بہو ہے تو میں یا اکیس سال سے تنصے رسول استرسلی اللہ علیہ وسلم کے ہم کاب غروہ تبوک میں تنصے بھر مین روانہ ہو گئے ہی فات وو اسلم کے ہم کاب غروہ تنام وعلاف اُردن میں و با سے عمواس شئے میں نجلافت عرش بن الخلاب و فاکے ہوئی اس وقت و ماد میں سال کرتھے اُ

سعبدی المسیب سے مروی ہے کہ میسی طبیدالسلام حب زندہ آسان پر اصلے کئے تونینسیسال کے نصر محافر حداث طبیدی دفات مولا تو وہی نیسس الکے تع سعیدین ابی عروب سے موی ہے کہ میں نے شہرت توشب کو کہتے ساکھ اس انجاب نے

177

فرایا کہ آگرمیں معاذب جل کو بیا تا تو انعیں طبیعہ بنا تا ہمے سے میرارب ایج متعلق دیجیا توہی کہنا اے میرے رب میں نے تیرے بنی کو کہتے سنا کہ قیامت سے دن حب علماد جمع ہوں تھے تو معاذبن جبل بقدر پیھر پیسٹیکنے کے ان کے آگے ہوں گے۔

ابن سعد نے کہا کہ بدر میں قبیلا سلمہ کی کثرت کی وجہ سے لمئہ بدر کہا جاتا تھا' اس قبیلے کے تینتالیں آ دمی غزوے میں در کیا تھے۔

بنى زُريق بن عامر بن زُريق بن عبد بن حارث بن مالك بن

غضب بنجتم بن الخسرج

قيس محضرت

ابن خالدبن مخلدبن عامربن ذُربتی ٬

ان کی والده انبه بنت فیس بن زید بن خلده بن عامرب زریق تعیس' محدبن اسخاق والومعتنر ومحدبن عرسنے قیس بن محص کواسی طرح کیا' عبدا مندین محد بن عارة الانفیاری بے کہا کہ وہ قیس بن صن تھے ،

قليس كي اولادمي امسعد بنت قليس تثييل ان كي والده خوله وناكي بن جيس بن جند برك برين لة تنعيس ۽

بنت الفاكر*بن قمیں بن تخلد بل عامر بن زریق تعیں ئ*ے قسریں دور میں پیشم سنتھ کی زوم سرے دقہ میں مرسم

قیس بدر واحدمی شرکب شیعے وفات کے وقت مدینے میں ان کی بقیداولا دہمی ۔

حارث بن قس

ابن خالدبن مخلدبن عامربن درنتی ان کیکنیت ابو خالد نمی ان کی والده کبشه بنت الفاکه بن زیدبن خلد و بن عامرین زرینی تغییں ۔ حارث بن قلیس کی اولا دمیں مخلد اور خالد اور خلد و تھیے این کی

والده انبیه بنت نسر بن الفاکه بن زید بن فلده بن عامر بن زریق تمبیس^ر واقدی نے صرف نسرکها ب

ر ہوست گیا جس سے ان کی و فات ہوگئی اس کیے تنہدائے بیا سہ میں ا شار سیبے جانتے ہیں ان کی بغید اولاد ناتھی۔

جبير بن اياس

174

ابن خالدبن خلدبن عامرب زرین، موسلی بن عفیہ و محدبن اسحاق وا بومعشر و محدبن عربے جبیر بن ایاس کو اسی طرح کہا، عبداللہ بن ہم ابن عارة الانصاری ہے کہا کہ و وجبہ بن الیاس تحصے ۔ مدرہ احدیں تشریب تحص ا تن کی بقید اولاد : نمی ۔

الوعباده

ه بده رس فنور برونه خوا سرومنی موسول برون از این کرده و

نام سعدبن غنان بن خلده بن مخلدبن عامربن زرتق تها ال کی واله ښد ښت عملان بس غنام بن عامربن بيا صندبن عامربن الخزرج تقيس -ا بوعياوه کی اولاد پر عباوه تقطيمان کی والده منبله ښت ناص

ابن فیس من خلد دب عامر بن زریق تصین ـ

فروره أن كى والده ام فالدبنت عمروبن وَ ذَفه بن عديب عامر ابن سياصنه بن عامر بن الخزرج تنيين -

عبدا متُدَّان كي والده انيسه بنت بشرب يزيد بن زيدبالنوان ابن خلده بن عامر بن زريق نصب -

ه بن عامر ب دوری بین به عبدا مثیراصغران کی والده ام ولد هیں ۔

. عقبهٔ ان کی والدہ مبی ام ولڈمکیں ۔

میمونه د دختر) ان کی واله که جند به نبت مری بن سماک بن تقبیک ار نفسه میدن برد میدنسیار بر حشه تنصد

ابن امری انعیس من زید بن الانتهل بن جشم تعیس -غزو هٔ بدرواحدیں شریک شخص طفات کے وقت مدینے میں ان کی بغیداولا دھی ۔

ان کے بھائی :

عقبه بن عمان

ا بن خلده بن مخلد بن عامر س زريق ان كى والده ام ميل نبت فُطبه

ابن عامر بن حدیده بن عمرو بن سواد بن غنم بن کعب بن سلمه تعیس بر بدر و احد میں تنہر بک خصر ان کی بقید اولاد نہ تھی۔

ذكوان بن عبدقيس

- HH

ابن خلده بن مخلد بن عامر بن زرنین کنیت ابوسیسی عنهی ان کی والده تحقع میں سے تحصیں ،

زگوان سب کی روایت میں دونوں عقبہ میں عاضر ہو ^{ہے ت}ھے اور

کے میں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہے یہا ک کا کہ آپ کے ساتھ مدینے کی طرف ہجرت کی اسی لیے ان کو جہا جری انصاری

كها جاما تعائر

، بدرو أحد من شرك تھے۔غزوة احد من الوالحكم بن الاخنس الشخنس الشخنس الشخار بن عمروبن و بب الثقني سِن شهيد كياء

سیملی من ابی طالب رضی انتدع نه که ابوالحکم بن الافتنس پرجوسوار که کمیا اس سے یاؤں پرلوار ماری اور آ دھی کران سے کا ہے و ما

آسے اس کے کھوڑ نے سے گرا کرختم کردیا کی پہرت کے تنبیسویں مہنے شوال میں موا کو ذکوان کی نفید اولاد نہ تھی ۔

ابن عامر بن مخلد بن عامر بن زریق ان کی والدہ انبیہ نبت تیس پن تغلیہ بن عامر بن فہرہ بن بیاضہ بن الخزرج تھیں ۔

مسعو دكى أو لاومين يزيد وجيبه تحص ان كى والده الفارعه بنت الربيع بن رافع بن معاويه بن مبيد بن الابجر عذره المباب بن الربيع بن رافع بن معاويه بن مبيد بن الابجر عذره

ابن عوف بن الحادث بن الخزرج تتقد مه على عن الحداث بن حارثه بن عامرُ ان كى والده قسمه بنبت عبيد بن المعتلى بن لوذ ان بن حارثه بن

عدی بن زید تعمیں کہ غضب بن خشم بن الخزرج کی اولاد میں سے تھے ب مسعور بدر میں شریب تضربان کی اولا دختم ہو حکی تھی مکوئی باتی نہ رہا

عبادبن

ان عامرین ظالدین عامرین زُریق اُل کی والدہ نولدبنت بشتر ابن تعلیہ بن عمروب عامربن زریق تفی*ں ۔*

عبا و کی اولادمی عبدالرمن تھے، ان کی والدہ ام ابت بنت عبید بن وہب اطبع میں سے تقییں ئے

بی با با بین کی روایت میں سترانصار کے ساتھ عقبہ میں حاصر ہوئ بدر و احدیں بھی شریک تھے وفات سے وقت ان کی بتیہ اولاد تھی۔

اسعد کن نزید

این الفاکه بن زیدبن خسلده بن عا مربن زریق موسلی بن عقب داتختر ومحدين عمر وعبدا نثرين عمدين عادة الانفيارى ليزاسى طرح كهابهمرونب محدثن اسحاق من كهاكه ووسعدبن يزيدبن الفاكه تصه

اسعد بدروامدمي شرك تھے . وفات كے وقت ان كى بقيد او لاو

ابن الغاكه بن زيدبن خلده بن عامرين ذريق ان كى والده إيا مه بنیت خالدین مخدین مامرین زریق تعبیں ۔ صرف محربن عمرنے اسکاسرح الفاكدبن فسركما كمونئى بن عقيد وتحدين اسحاق والومعشروعبك المشرين محدين عادة الانفياري لي كهاكر ۾ ه فاكه مِن بشر تقيم عبداً متريق محد أبن عارة الانصاري ي كرك ونعداري نسركو في نبييس موا عسنيان ابن نسر کے جونئی ا لحارث بن ا **فو**رج ہیں تحصے ۔

فاکه کی او لا دمیں دوسٹیا *کی تھیں اسر صب*دا مٹر ور ملہ ان دولوں كى والده ام نعان بنت نعالنا بن خلده بن عروبن اميدتن عامر بن سياصة تعيير ـ

فاکه بررمی شریک جھے وفات کے وقت ان کے بقسیہ اولاد

رزتمی ۔

179

معاذين ماعص

ابن تمبیں بن خلدہ بن عامر بن زرنی ان کی والدہ اٹیج میں ہے تھیں رسول اشد صلی اشد طلبہ وسلم نے معاذ بن ماعص اور سالم مولائے ابی حذیفہ کے درمیان عقد مواخاۃ کیا تھا۔

معاذبن رفاعہ سے مروی ہے کہ معاذبن ما عص، بدر میں مجروح ہو گئے۔ مون سے مدینے میں وفات یا سکتے ۔

محدب عمر النے کہا کہ یہ ہمارے نز دیائے۔ ابت نہیں 'ٹابٹ یہ ہے کہ وہ بدر واحد و ہیرمعونہ میں شریک تھے' اور اسی روز صفر میں ہجرت کے جینیں ویں جینے تنہیں مرم ہے' ان کی بقیہ اولاد نہ تھی ۔ سندس میں ا

عائذ بن ماعص

ابن نیس بن ملده بن عامر بن زرینی ان کی والده اختیج بس سے تغییں ارسول امتاصلی امتار طبیہ وسلم نے عائذ بن ماعص اور سوسط بن عمو العبدری کے درمیان عقد مواخات کیا تھا۔ العبدری کے درمیان عقد مواخات کیا تھا۔

عائذ بدر و احد اور یوم بیر متونه میں شریک تھے اسی روز شہید

و سے یہ اس مدین محرب معدسے روایت کی کرمیں لے کسی کو بیان ارتے مناکہ وہ بیڑھ نیمیں مہمید نہیں ہوست اس روز ج شہید ہوے وہ ان کے بعالی ما ابن ماعص تنص عائذ بن ماعص غزو دُ بیر مون اور خند فی اور تنا مشاہد میں رسول اللہ صلی اللہ طلبہ وسلم سے ہم کاب شصے خالد بن ولید کے ساتھ جنگ بیامد میں شر کیک تھے اور اکنٹی روز سجرت نبوی کے بار طوی سال خلافت ابی بگرصد بی رضی اللہ عند میں شہید نبو کے ان کی بفید اولاد ذشی

11.

مسعودين سعد

ابن فمی*ں بن خلدہ بن عامر بن زر*تیں ۔ مند کردہ لاد میں ماد کراہ میزارین کرا وسعد کا وسول

مسعود بدرواحدوبوم بیرمعوندی شریک تصراسی روزبرواین محد ب عمر شهید موت عبدا شکر بی شریک تصرای که کها که مسعود بوم میبریس شهید سوال کا ان کی بفیدا و لا دند تھی تعیس بن طده این عامر بن زریت کی او لا د بھی ختم بوگئی ۔ ان میں سے کوئی ندر ہا ۔

رفاعه بن رافع

ابن الک العجلان بن عمرو بن عامر بن زرنب ان کی والده ام الک بنت ابی بن مالک بن الحارث بن عبیراً .
بنت ابی بن مالک بن الحارث بن عبید بن مالک بن سالم العبلی تعییراً .
د فاعه کی اولاد میں عبدالرحمٰن شخص ان کی والدہ الم عبدالرحمٰن بن عمرو بن عامر بن العجلان بن عمرو بن عامر بن المحدد الله بن عامر بن العجلان بن عمرو بن عامر بن العجلان بن عمرو بن عامر بن المحدد الم والده الله والله وال

معاذان كى والده امرعبدا يترتعب جوسلى بنيت معاذبن المارف بن رفاعہ بنا کمارٹ بن سواد بن مالک بن غنم بن مالک بن النا تھیں ۔ هیمیه امسرُ انسمان کرل بنینه کام سوکران کی والدہ ام عبد انت بنست الفاک بن نسرب الفاک بن زیدبن خلد ہ بن عام بن زرتی تغییں ۔ ام سعد صغریٰ ان کی والدوام ولدتمیں مکتم ان کی والدہ بھی انسان کی والدہ بھی انسان کی دالدہ بھی انسان کی دالدہ ہی

رفامہ کے والدرافع بن مالک بار منقیبوں میں سے اک نفنیب تعے بوشرانصارکے ساتھ مقبدیں ماضرتھے بدرمیں شرک ، تھے بدر میں ان کے دونوں بیٹے رفاعہ وخلاد فرزندان رافع شرک^ک تھے *ا*

ر فاحه اُحد و خندق ا ورتمام مشا بدمی رسول ا متدصلی انشر علیه ولم کے ہمر کاب تھے' ابتدا مے خلافت مساویہ بن ابی سغیان میں ان کی دفایا موئی انتباولاد بغدادو مدینے میں بہت ہے۔

خلآدين راقع

ابن ب**الک** انعملان بن ممروبن مامر بن زریق ان کی والده ام الک بنت ابی بن الک بن الحارث بن مبید بن مالک بن سالم المنالی تطبیر نلادبن رافع كى اولاومي يينى تصفيدان كى والدوام رافع بنت غنان بن ملده بن مخلد بن مامر بن زریق تعیی ۔

خلاد بدروا مدمی فریک تنص ان کی بہت اولاد تھی جو مرکئے، اب كونى ماتى تبيس ـ

عبيدين زيد

ابن عامر بن العجلان بن عمر دبن عامر بن زرنی -بررو احد میں شریک تھے، وفات کے وفت ان کی بقید اولاد ہنتھی، عمرو بن عامر بن زریق کی اولاد بھی مرحکی تھی، سوا سے رافع بن الک کی اولاد کے کہ ان میں سے قوم کثیر باتی ہے، نعان بن عامر کی اولاد میں ایک یا دو باتی ہیں ۔۔ حل سول دمی ۔۔

بنى بياضه بن عامر بن زريق بن عبد حارثة بن مالك بن

غضب جبتم بالخرج

زيادين لبيد

ابن تعلبه بن سنان بن عامر بن عدی بن امید بن بیاضه . کنیت ابوعبدالشریخی ان کی والده عمره بنت عبید بن مطوف ابن الحارث بن زید بن عبید بن زیرتبها اوس کے بنی عروبن زید سے تقیں کے زیاد بن لبید کی اولاد میں عبد الشد تھے ان کی بغید اولاد مریخ

1 7

اور بغدا دمیں ہے۔

زیا وسب کی روایت میں سر رنصار کے ساتھ عقبہ میں حاصر مو مے ازیا دجب اسلام لائے تو وہ اور بنی بیامنہ کے وفرہ بن عمر و بت توڑتے تھے۔

زیاد کھے میں ربول انٹرصلی انٹرعلیہ وسلم کے پاس ملے گئے۔ آپ کے ساتھ منیم رہے بہال بک کہ رسول انٹر کسلی انٹرعلی وسلم سنے کی طرف ہجرت کی انھوں نے بھی آپ کے ہمرکاب ہجرت

تے کریے می طرف انجرت کی استوں کے بی آپ کے ہمر کاب ہمجرت کی' اسی لیے زیاد کو مہا جری دانصار می کہنے تھے ۔

زیاد بدروا حدُوخندی اور تهام مشاید میں ربول ایڈ صلی ایند علیہ وسلم سے ہمرکاب تیھے یہ

موسی بن عمران بن مناخ ہے مروی ہے کہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ اللہ وسلم کی وفات مو ئی تو حضرموت پر آپ کے عال زیاد ابن لیمید تمھے میں میں جب الل انتجر اشعث بن تعییں کے ساتھ مرتد ہوگئ توجک مرتد بن اختیاں کے سپر وقتی کو ووان پر کامیاب ہوئے انھوں کے ان میں سے جسے قبل کیا اور جسے قید کیا اسے قبد کیا شت ابن قیس کو بطریاں ڈال کے الو کر کے یاس جسے وید کیا ا

خلیفه بن عدی

ابن عمروبن ما کاب ما عامر من فهیرو بن میاصنهٔ الومعشر و محمد ابن عمر نے اسی طرح ان کا نسب بیان کیا، کیکن موسیٰ بن عقبه و محد بن اسلیاق نے صرف فلیفہ بن عدی کہا اور ان دونوں نے ان کانب آسے تک نہیں بیان کیا۔ فلیفہ کی اولا دیں ایک لڑکی تعی حس کا نام آمنہ تھا اس سے فروہ بن عمرو بن و ذفہ بن مبید بن عامر بن سیاصنہ لئے نکاح کیا۔ خلیفہ بدر واحد میں شریک تنص و فات کے وقت ا ل کی بتقیہ اولاد پذتھی۔

فروه بن عمرو

ا بن وَ ذُ فِهِ بن عبيد بن عامر بن بياضهُ ان كي والده رحيمه بنت نا في با ن زيد بن حرا مرين تحب بن غنم بن تحب بن سلم تصي -

ز بربن زیدبن حرام بن تعب بن عنم بن تحب بن سلمتھیں ۔ فروہ کی اولا دمیں عبدالرحمان تھے'ان کی والدہ حبیب نبت کمیل

ابن وبر و بَن خالدبن العجلان بن زَیدَ بن عنم بن سالم من عوف تغییں ہے ۔ عبید وکبشہ و ام شرجیل ٔ ان کی والدہ ام ولد تغییں۔

. بیندا : م سعدًان کی والده آسنه نبت خلیعهٔ بن عدی بن عمرو بن الک ا

ابن عامر بن کونپیرون نباصنه تعیس به این مامرین کونپیرون نبای می این این این می این می این می این می این می این

فالدة أن كى والده ام ولدتين آمسنة ان كى والدهجى امولد

۔ فرو ہن عمرہ سب کی روایت میں مترانصار کے ساتھ عقبہ میں حاصر ہو ہے ارمول ا مشرصلی ا مشرطیہ وسلم بندان سکے اور عبد ا مشر

حاصر ہوئے 'رسول ا مشرصلی ا میتد ملیہ و صلم لنے ان کے اور عبد ا متبر ابن محرمہ بن مبد العزیٰ بن ا بی میس کے در کمیان جربنی عامر بن لوئی

میں سے تنمع عقد موافاۃ کیانہ

فروہ برر واُحدو خندتی اور تمام مشابدمیں رسول اللّصلی اللّعظیہ وسلم کے ہمرکاب رہے ' غزوہ خیسریں رکسول اللّعصلی اللّه علیہ وسلم یے النمیں غنائم ہرِ عالی بنایا تھا 'آپ اِنٹیں مرینے میں خارص رکھے دوا

كا اندازه كري والله) بناكے تبيم كرتے تقط فروه كى بقتير اولا دھى تكين سب مركك ان ميں سے كوئى بائى ندر ہا۔

خالد بنيس

ابن مالک بن انعجلان بن عامر بن بیاصنهٔ ان کی والد وسلمی بنت حار ثذبن الحارث بن زید مناق بن حبیب بن عبد حارث بن الک بنغنب ابن جشم بن الخزرج نعیس به

ا خالدبن تُعبِس كى اولا دمين عبد الرحمن تنصي ان كى والده امربيع بنت عمروبن وْوْفْ بن عبيد بن مامرين بيا صديمين ي

فالدن قیں بروایت محدین اسٹان دمجدین عمرسرانصار کے ساتھ عقبہ میں ماضر ہوئے موسلی بن عقبہ و الومعشر سے ان کا ذکر ان لوگوں میں نہیں کیا جو ان کے نز دیک عقبہ میں حاصر ہوے تھے۔

داؤر بن المحصین سے مروی ہے کہ خالدین قبیں عفیہ میں صافر ہیں ہو ہے سب نے کہاکہ خالد بن قبیں بدروا حدمیں شریک نضے 'ان کی تبعیقہ اولاد تھی گرسب مرکئے ۔

رخيله بن تعليه

ابن خالدبن تعلیه بن عامر بن بیاضه بدر دامدین شرکی تھے وفات کے وقت ان کی نفید اولا دنتھی۔ کے وقت کل پانچ آدمی شخصے۔

بنى جيب بن عبد حارثه بن مالك بن عُضب بن م الزج

را فع بن تي

ابن لوڈان بن حارثہ بن زیدبن تعلیہ بن عدی بن مالک بن زیدمنا ہ ابن جیب بن صبد چار ن^{ہ ہ}ان کی والد ہ اوام بہنت عوف بن مبذول بن *عرو* ابن مازن بن النجار تعییں ۔

رسول انشر ملی انشر علیه وسلم نزان کے اور صفوان بن بیضا اکه درمیان عقد موافا و کیا تعالی و لوں بدر میں شرکی تعیم بعض روایات میں دو نوں اسی روز شہید ہوئے کی میں روایت ہے کہ صفوان اس رون شہید نہیں ہوئے اور رسول انشر صلی انشر علیہ وسلم کے بعد تک زندہ ہے

مِن نے رافع بن معتی کوشهید کیا و ه عکر مدبن ابی حبل تھا۔ موسی بن عقبہ و محد بن اسحاق و ابومعشرو محد بن عموعید انتدب

محدین عار قدا لا نصاری کا اس پر انفاق ہے کہ کرافع بن اسمعلی بدرین شرکی تھے اور اسی روز شہید ہوئے ان کی بقید او لا دنہمی ۔ ان کے بھائی :

بلال بمعسلی

ابن لوذان بن حارث بن زيد بن تعليه بن عدى بن مالك بن زيدمناة

ان كى كننت الوقيس تحي ان كى والده ا وام نبت عوف بن

سبدول بن عمرو بن عنم بن ماؤن ب النجار نصب ۔ موسی بن معتب والومعشر و محد بن عمر و عبد التكرين محير بن عاز والانصا

نے اس برا تفاق کیا کہ الال بن المعلی بدر میں شریک تھے، تکین محد بن

اسطاق نے ان کا ذکران لوگوں میں نہیں علیا جوان کے نزو یک بدرمیں

محدن عمریخ کها که و ه غزو هٔ بدرمی شهبید مویک ان کی نقبه اولادسیے عبدا مشری محرب عارة الانصاري نے کہا کہ اس مي كوئى شک نہیں کہ رافع بن المعلی شہد مدرمی، کین بلال اس روزشهدنیں مو شا و و اپنے بھا فی عبید برا تمعلی سے ساتھ احدیں بھی تمریک تنے

بلال كى نفيداولا ومديني و بغدادمين بيء حبيب بن عبد حارزة كى تنام اولاد مواك ؛ ولاوطال بن المعلى سيء منتقال كرمني . تبيلا خزرع كعرو توك رسول الترصلي الشرطليد وسلم كي بمركاب بريس

تحفئ وه محدبن عمر کے شارمیں ایک سو بھتر آ دمی تقیمہ تئین تمدین اٹھاؤ کے شارم ایک تنهته وه نمام ماجرن وانصارا وروه لوگ كه رسول انتصلی و منعلید وسلم لے

عنمت وثواب میں ان کا مصر لگایا محرین اسحاق کے شارمیں نین کم چورہ آومی تھے۔ جا جرین میں سے تراسی انصار کے فبیلڈ اوس میں سے اکٹھ

ا درخزرج میں سے ایک سورنتر کے

ا بومشرومحدین عرکے شمارمی جو لوگ مدرمی نشه یک نعے د م^ین سو نیره آ ومی تنف*ع محد بن عمر لئے کہا* کہ میں لئے پیر روایت بھی سنی کہ و فہن سوچ وہ آومی تنصر، اورموسلی بن عقبہ سے نشار میں نمین سوسولہ آدمی

انصار کے وہ بارہ نقبیب خصیں رسول سرصلی امتدعلیہ و

عبدا مٹٹرین ابی کر بن محدین عمرو بن حزم سے مروی ہے کہ پوال ہ ر فریا یا دمنیامی مین منام برری کی جاتی ہے ؛ ان میں سے ایک ہ سے منی آ نیز رس سے پہلے ملنا ہے ، ار ذیجہ کو س برارمی کی جاتی ہے مثب عقیر شب،اردالحد تو کہنتے ہیں۔ '' ، من سے بارہ آوی تکال کرمرے یاس تعبیر جو اپنی قوم سا کھیٹی ابن مرتم کے حواری ذمہ وار

یخ باره آدی

کسی اور راوی نے دِوسری روایت میں اُننا اور کماکر آنحصنت نے ارشاد فرایا متم میں ہے کوئی شخص اپنے دل میں میموس نکرے

لیاک کوکه میرے لیے جبرال می انتاب کرتے وی سے کہ سال آبند ورسول امتدعامہ وسلم

لے ج آپ پر ایمان لائے آپ نے آن میل

پدستے مروی ہیے کہ رمول انٹرمیلی انٹرعلہ دسل فٹ فرماً یا کہ تم لوگ اپنی توم کے ذمہ دار ہوا میساکه عنیسی بن مربم شیرهاری ذمه دار تنصران لوگول نے کہا بھی ہاں۔ اس

ای المدن للهل س طنیف سے مروی سے کہ بار و نعیب تھے جن کے رئیس اسعدبن ذرار ہ تھے۔ مائیشہ سے مروی ہے کہ رسول استرسلی اللہ طلبہ وسلم لے اسعدبن زرارہ کو نقیبوں پر نقیب ر ذمہ وارورسی بنایا تھا۔

ت نقباء کا نام ونسب اوران کے صفات ووفا

عبدا منٹر بن محد بن عارۃ الانصاری اور دوسرے متعدوطرق سے مروی ہے کہ اوس میں سے تین نقیب تھے جن میں بنی عبدالانٹول کے حسب ذیل دو تھے۔

المسيدين التحقير

ابن سماک بن فتیک بن امرائی گفیس بن زید بن عبد الاشهل ؛ کنیت ابویمی اور ابوالحضیه تقی ان کی والدو بروایت محد بن عرب ام اسید بنت النعان بن امرائی الفیس بن زید بن عبد الاشهل تغییں 'اور بروایت عبدا مشد بن محد بن عارف الانصاری 'ام ایبد بنت شکن بن کرز بن زعورا و بن عبد الاشهل تغیب به

بسبیدی اولاد می سیخی تھے' ان کی والد مکندہ میں سے تعییں' جب ان کی و فات مہوئی تو تقبیہ اولا دینہ تھی بی

جب ان ی وقات ہوی و جید اولاد یہ ی ہے۔ ان کے والد تحضیر الکتائب جاہلیت میں شریف (سردار) تھے۔ اور جنگ بعاث کے دن اوس کے سردار بتھے، وہ ان تمام حکوں میں جو اوس وخزرج میں ہواکرتی تعییں آخری جنگ تھی اسی روز حضیر الکنائب متفتول ہو ہے، یہ جنگ ہورہی تعیادر سول انٹر صلی انٹر علیہ وسلم کمے میں تعیم' آپ بنی موجکے تھے اور اسلام کی دعورت دی تھی اس کے جیمال لمنحضاليوا خكت واقما

تو د واس روز حفییر سے مِنرور ڈرٹیں بن

اس من مُلعهُ وافم كومقعل كرديانما-

تبوامنه مقعلأمتناعا

تواس نے اس سے ایک آدام کی

ىشتىما ە نالى .

بعد آپ نے مدینے کی طرف ہیوت کی ؛ اشعار ذیل خفاف بن ندنہ السلی لئے حضیر الکتائپ کے بارے میں

لوإن الميا باحلنا فاندى عقا

اگرمونین خوماک اوی سے بھاکتیں

بطوف بيختى اذالليل كحندكم

وه _اسی فلعهٔ کے گروتمار بایمان مک که

دا **تمرالحف أكتّابُ كا قلعه نفا جربني عبدالاشهل مي نفا** ـ

اسكيدين انحضرز مارئه ما بليت مير اپنے و الد كے بعد اپني تومرم

شریب تنفی اسلام میں وہ مقلا ہے اہل الرا سے میں شار ہونے تھے جا لیا میں مبیء بی لکھنا مانتے تھے مالاکہ اس زابے میں عرب میں کتابت

بهت کم نعنی وه پیرنا اور نیراندازی انفی جا نتے تھے، جس منحص میں بہ

ت جملع ہوتی تعیں اسے ماہرت تے زایے میں کال کا ما تا تفائید ، خوبیاں اُسبدم*یں جمع تعمیں ^تان کے والدحضیرا لکتا کب بھی اس می*

تهور تنصر اور ان کا نام مینی کال تعا۔ واقدىن عرومن سعدين معايذ سے مروى سے كه اسدين الحضه

اورسعدبن معاذا یک کی ون مصعب بن جروالعیدری کے باتھ سراسلام

الات تھے ابداسلام میں معدسے آیک مھنکھ میلے تھے ارسول اللا صلى التُرْعليه وسلم كِي كُلَّم سيم صعب بن عمر سترامهاب عفيه أخره سے

يهلے مدینے میں آگر لوگوں اور اسلام کی دوت و کتے تنے اشعب ک

وَأَنْ بِرْمِعاتِ تع اور دين كانقيه بنات تع ا

یدسب کی روایت میں سترانصار کے ساتھ عقبہ آخ عے اور بارہ تقیبول میں سے آیک تقصے ربول امتر صلی المترط لہ لغاسيد بن الحضيرا ورزير بن مارنه كے درمیان عقد مواخا و ك تعابُ بر بدرمین ما صربنیں ہو ہے، وہ اور اکابر اصحاب رسول اللہ للم حبر نقبار وعنر نقياء تنصع بدرسے بیکھےرہ طرکئے تنھے، ان کا بیگان بنه تفاکه و بال رسول انتصلی انشرعلیه وسَلَمْتُو حَنگ وَقَال ول الشصلي الشطلية وسلم ا وراب لي ي ال قافلُ كويه معلوم بوگيا تو انعوں نے كسى كو كر بھيجا كە قريش س رسول امنٹرمسلی امترملیہ وسلم می روانگی کی خبرد ے ' ان تو کوں کئے قافے لوسامل سے روانہ کیااوروہ ک^{م گ}یا^ئ قریش کی جنگی جاعت اپنے قا<u>نلے</u> کی حفاظت کرنے کے لیے محے سے روا منہوئی اِن کامقابلہ رتبول اسلم ملی الشرطبیہ وسلم اور آپ کے اصحاب سے بغیرسی قرار وا دکے بدریں عبدا نشرب ابی سغیان مولا ہے ابن ابی احدسے مردی ہے کہ ردین انحضہ درمول انٹیصلی انٹرعلیہ وسلم سے اس وقت کے ح كما ادر آپ كي آپيڪ ول الشروالشرميرا بدرسے يعيے رہنا يا گمان كركے نه تھا تب بلرگریں گے، میرا گبان یہ تعاکہ و متجب ے اگر میں یہ خیبال کرتا کہ و و وقعمن ہے تو ہیجھے ذرشا بمريخ كهاكه سيدا مدين شركيب

توه درسول الشرصلي الشرعلية وسلم سي ممركاب عابت قدم ري فسنبدق اورتمام مث به ب*ین رکو*ل ا مَشْر صلى الشّر علساً ملم سے بہر کاب تھے اور آپ کے لبندیا یہ امعاب میں سے تنم ابُومِرِير وسن بني صلى الشرغليد وسلم في روايت كى كرأسيد بن الحضم كيس الحيد أوى أي . ابن مالک سے مروی ہے کہ ابیدین الحضیرا ورعباوین بشرمینے کی آخری تاریک دانت میں دِرول اشرصلی امترطبیہ وسُلم کے یا س ت*یھے ہ* دونوں آپ سے باس باتیں کرتے رہے ہاں تک کہ کجیب نکلے تو دو نول میں سے ایک کا عصاء رونوں کے گئے روشن ہوگیا اس کاروشی یں <u>ہے طلتےر</u>ہے، جبر*انت جداہوا* توان میں سے ہرایک کاعصا اس کے لیے روشن موگیاجس کی روشنی میں وہ طے پر بن بسار سے مروی سے کہ ا*مید*بن حضیرا پنی قوم کی امامت تے تحصہ بناریو کیکے تو انکوں سے بنٹھ کر نماز برکھ نا کی سلیان بن الل نے اپنی میٹ میں کہاکہ میرلوگوں نے ان کے سمجھ معمد کر نماز بڑھی . کھود بن لبید سے مروی ہے کہ آتید تن المحضد تی وفات شعمان سُلِتَ، مِن بُو ئُى عُمِّرَانِ الحطاب في مُحَادِّ بني عبدا لاشبِل سِيمَّا بوت كم دولوں بالے سیے کراسیے وسط بس تھاسمرے اُٹھا کے لے بقبيع ميں اتارا اور وہيں ان پر نماز رہھی . ابن مرست مروی ہے کہ اسیدین العضد کی وفات اس مالت میں ہوئی کہ وہ اینے اوپر جار ہزار درم کا قرمش کھیوڑ گئے ان کے ال من ایک ہزار سالا بھی تا مدنی ہوتی تنی الوگوں نے اس سے بیچ

خوام وس کو بلا معیجا اور کہا کہ آیا متعیں یدملنفور ہے کہ تم لوگ ہرسا ک ایک ہزار کے لو اور اسے جارسال میں بوراگر لو'ان لوگوں لئے لہا' ہاں اے امیرالمومنیں' لوگ جالدا و فروضت کرنے سے بازرہے

کا اراد م کیا تو غمرین الخطاب کومعلوم میوا' انہوں نئے ان کے قرم

184

اور ہرسال ایک ہزار لیتے تھے۔

محبود بن نبید سے مروی ہے کہ اسید بن الحفیر کی وفات اسس حالت میں ہوئی کہ اضوں نے قرض جیوٹرا ، عرض نے ان کے فرض خواہوں سے بہلت دینے کی گفتگو کی ۔

الوالهيم بناليبان

نام مالک تھا' بلی میںستے تھے جوبنی عبدالاتہل کے ملیف نھے' ان کی والدہ ام مالک بنت مالک' بلی بن عمرو بن الحیاف بن قضاعہ میں سے نعیں ۔ وہ بھی انصار کے بار ہ نغیبوں میں سے تھے' ابوالہشم دونوں عقبہ اور بدرواحد اور نمام شاہر میں رمول انڈملی انڈملیہ زلم

کے ممرکاب رہے' ہم نے ان کا پورا مال نبی مبدا لاشہل کے ٹر کا ہے ا مدرمن لکمہ دیا ہے۔

بی عنم بنالئلم بن امرئ القیس بن الک بن الاوں میں سے حسب ذیل ایک صحافی تھے

، سعدین صنمه

و بن مارث بن الك بن كعب بن النما ط بن كعب بن مارز بن

غنم بن السلم -

بیمنیت الوعبدا منرتمی ان کی والد ، مندبنت اوس بن عدی مید بن عامر بن خطه بن مشمرین ما لک بن الاوس تعیں ۔

ابن المینه بن عامر ب طور بسیم بن ۱ مان بن الاول کی است انصار سے بارہ نقیمہ ونکن سے تھے، مقعبہ آخراور بدر میں شر مک تھے، اسی روز شہید بہو سے مہم نے ان کا پورا حال بنی خنم بن السِلم کے حاصرین بدر میں مکہدیا ہے۔

خزج کے نونقیب تھے جن میں نبی النجار کے حب ذیل

works.

اسعدبن زراره

ابن عُدُس بن عبید بن تعلیه بن غنم بن الک بن النجار . کنیت الوا امه تفی ان کی والده سُعا و تعین ایک روایت ہے انفر کید بنت راضع بن معاویہ بن عبید بن الاجمب تعین کا بجره ذره بن عوف بن الحارث بن الخزرج تفظی اسعاد سعد بن معاذ کے خالہ زاد بھا تی

اسعدین زراره کی اولاد میں جبیبہ وکبشہ والغربیہ تعییں جرسب مبابعات میں سے تعیس'ان کی والد ہ عمیہ و بنت سہل بن تعلمہ بنالحاث ابن زید بن تعلمبہ بن ضم بن مالک بن النجار تعیس' اسعد بن زراره کی اولاد نربینہ رز تھی'اورسوا ہے ان بیٹیوں کی اولاد بھے ان کی بقیبہ اولا و ندھی' ان کے بھائی سعد بن زرارہ کی نفید اولا دعمی کہ

خبیب بن عبدالرحن بن فیریب بن بسا ف سے مروی ہے کہ اسعد بن زرار واور ذکو ان بن عبدتمیں کو معظمہ عتبہ بن رسعہ کے پاس

المعد باروار واورو وان با عبدین تو مقطمه صنبه ب رمیعه کے پاس گئے نتھے ان دونوں نے رسول الله صلی الله علیہ وسلم موسانو اپ کے

یاس آئے' آپ نے ان کے سلمنے اسلام ہیں آبا اور واران بڑھا کہ سیسنا یا وونوں مشرف با سلام ہو ہے' بھر عنبہ بن رہید کیے یا س

نہ محکے ' بلکہ مدینے واپس آئے ' یہ دونوں سب سے بیلے شخص تھے جو ریشر میں رسانہ میں سے ہیں ،

مدینے میں اسلام کے کے آئے۔ عارة بن عزیة سے مروی بے کہ اسعد بن زرار ہ سب سے پہلے

شخص ہیں جو اسلام کا ہے آپ سے چیر آ و می ملے جن میں چھٹے اسد تھے' یہ پیلاسال نما' دومسرے سال انصار کے بار مراومی آپ سے

سے یہ چڑوں کا میں رو مرکے ماں مقار کے بار ہ او کا اپ سے غفیہ میں کملے انھوں نے آب سے سعیت کی متیبرے سال آپ سے سترانصار کمے انھوں لئے آپ سے شرب عقبہ بینی وارزی الحمہ کی

سر سارت کو میون کی آپ نے انتیاب میں سے بار ہ نقیب کئے اسعد رات کو میون کی آپ نے انتیاب میں سے بار ہ نقیب کئے اسعد

ابن زرارہ بھی ایک نفٹیب تنصے ۔ محد بن عمر مے کہا کہ اسعد بن زرارہ کو ان آگھ آ دمیوں میں شارکیا

جانا ہے جن کے متعلق لوگوں کا گلان ہے کہ وہ انصار میں سب ہے بہلے نبی صلی انشر علیہ وسلم سے قدموس موے اور اسلام لائے

ہارے نز دیک جیمہ آ دمیول کا دا قعہ نما م اقوال میں سب کے زیادہ اس مدری کا میں میں میں میں ایسا نیر صارب کا بہتر میں

ٹابت ہے وہ لوگ انصار میں سب سے ابہلے نبی صلی اللہ طلبیہ وسلم سے لے اور اسلام لائے ان سے قبل انصار میں سنے کوئی اسلام نہیں لایا کھ

عباده بن الولید بن عباده بن الصامت سے مردی لیسے گر العقید می اسعدین زرار و رحمہ اللہ نے رمول اللہ صلی اللہ علیہ وا

لیلة العقب میں اسعدین زرار ہ رحمہ اللہ سے رسول اللہ صلی اللہ طلیہ واللہ اللہ اللہ طلیہ واللہ اللہ اللہ اللہ ال کا 4 تھ کیڑ کر کہا کہ اے لوگوتم جانتے ہوکہ تم لوگ محمہ رصلی اللہ علیہ واسے میں بات پرلیعیت کرتے ہوں تم لوگ آپ ہے اس بات پر بعیت کرتے ہو کہ عرب وعجم اور جن وانس سیب سے بنگ کر ویگ ،

ان لوگوں نے کہا کہ ہم لوگ اس کے لیے خبک ہیں جو جنگ کرے' اور اس سے لیے صلح ہیں' جوصلح کرے' اسعد بن زرارہ لئے سے 'ر

عرض کی بارسول انشر مجدیر لازم کر دیجیئے کئے۔ رسول انٹرصلی ایشر علیہ وسلم سے فر مایا کہ نم لوگ مجھ سے اس

امر پر بیت کرنے موکہ گوائی دو سے کہ اندیے سواکونی معبود نہیں اور میں انٹر کارسول موں مناز برامو سے رکوان دو گے، لما عت و فال برداری کرو گے، اہل حکومت کے حکم میں جنگرا نہ کرو گے، اور اس

چیزے میری بھی حفاظت کرو تھے حس کتے اپنی اور اینے اہل وعبال کی حفاظت کرتے ہوئے کی حفاظت کرتے ہوئے

ی ما سے سرمے ہوں ہے۔ سب نے عرض کی جی ہاں انصار کے کسی کہنے والے لئے کہا کہ جی ہاں وائٹ یہ نو آپ کے لیے ہے اور ہار کے

یئے کیا ہے ، فرایا بعنت اور نصرت اللی ؟ بیجلی بن عبد امنٹر بن عبد الرحمٰن بن سعد بن زرار ہ سے مروی سے

یجی بن عبد الدر بست سعد بن الربیع کو کہتے ساج ضارح بن زید ب کا بت کی ان طیس کہ مجھے النوار والدؤ زید بن کا بت نے خردی کہ رسول انڈسلی انڈ علیہ وسلم کے مدینے آئے سے پہلے اسعد بن زرارہ وخواب بیں دیکھا، وہ توکوں کو پانچوں نیازی اور حمیعہ اس مسجد میں رصارہے ہیں جو انھوں نے سہل و نہیل فرزندان رافع بن ابی عمرو بن عائذ بن نعلبہ بن ضنم بن مالک بن النجار کے میدان میں بنائی ہے،

انموں نے کہا کہ بھر میں رکول الشرطلی الشرطبیہ وسلم کو دکھتی تمفی کہ جب اب قشریف لاے تو اسی مسجد میں نماز پڑھی اور اُسے تعریبار آپ کی وہ مسجد آج تک ہے ۔

مجدر ہی ہے ہے ۔ محد مورع لاکماکہ کے مکم سے اسی مگر لوگوں کونمازاد رقبعہ برامعاتے تھے مب و ورسول اللہ صلی انتدائی میں میں میں میں میں میں میں اس صلی انتدعلیہ وسلم کے پاس روانہ ہو تھے کہ آپ کے ساتھ ہج ت کریں تو اسعدین زرار و نے توثوں کونماز پڑھائی ؛

اسعدین زراره اورعارة بن حزم اورعوف بن عفراء جب اسلام لا می تنصے نویہ لوگ بنی مالک بن النجار کے بت توطر سے تنصے۔

ا محد بن عبدار من سعد بن زراره سدم دی ہے۔ اسعد بن زرارہ موان ای بیاری ہوئی توان سے یا س رسول استرسی انٹر علمہ تسریف لائے اور قر ما ما کہ

ر این میں اور اور اور اور اور ملامت نہ کروں گا! داغ دو میں تمعار ہے بارے میں اپنے اوپر ملامت نہ کروں گا! تبعض اصحاب نبی صلی انشد علیہ وسلم سے مروی ہے کہ رسو لاہم

. س اسلی استه طلبه و سام بی سی استر مند و سم مصطروی ہے در و ق صلی استه طلبه وسلم نے اسعد بن زرار ہ سیے حلق میں در د (ذیجہ) کی وجہ سے دو مزنبہ داغااور فراما کہ میں اس سے اپنے دل میں کوئی تنگی نہیں حسام مدر سام نے سام میں میں میں است میں میں میں است استے دل میں کوئی تنگی نہیں

مچھوڑ تا موں (بعنی جائز سمجھا ہوں) ۔ جابر سے مروی ہے کہ اسعدین زرار ہ کو ذہجہ (دروطق)نفانو

جابر سے مروسی ہے کہ اصعدبن رزار ہ تو د بحد (وروس) کا تو اسے رسول امٹر صلی امٹر طبیہ وسلم لئے داغ دیا۔

مابر سے مروی کے ترسول استرصلی امتدعلیہ وسلم لے ان کی اکمل (رک وست) میں وومزنبہ واغ دیا ہ

ان شہاب سے مروی ہے کہ اسمیں ابی اماسہ ل بن صنیف کے خروی کہ رسول اندوسلی اندوسلی سے مروی ہے کہ اسمیں ابی اماسہ ل بن صنیف فرائی ان کے جسم پر بیتی الجبل آئی تھی، جب آب ان کے پاس تشریف لا میڈوزای اندرہیں و کو غارت کرے جو کہتے ہیں کہ آپ سے ان سے اس مرض کو کیوں نہ دور کرویا ما لاں کہ میں ان کے لیے اور اپنے لیے کسی بات پر قادر ہنیں ، مجھے ابی المد سے بارے بین تم لوگ فلامت کو کر ایس مرض کو کیا اور داغ سے فکر و ایس مرض کا کر ایس اور اپنے کیے کے اور ایس مرض کو کیا اور اپنے کیے کئی اور اپنے کے کیے اور اپنے کے کہا کا دواغ سے بارے بین تم لوگ فلامت کی کر و ایس مرافع دیا گیا اور داغ سے فکر و ایس مرافع دیا گیا اور داغ سے فکر و ایس مرافع دیا گیا اور داغ سے دیا گیا ہوں کا میں داغ دیا گیا ہوں داغ سے دیا گیا ہوں کے دیا گیا ہوں کی کر دائے سے دیا گیا ہوں کے دیا گیا ہوں کی کر دیا گیا ہوں کی دیا گیا ہوں کر دیا گیا ہوں کی کر دیا ہے کہا ہوں کی کر دیا گیا ہوں کی کر دیا ہوں کر دیا گیا ہے کہا ہوں کر دیا گیا ہوں کر دیا گ

سی ین وامره مردیات پیمنی بن عبدا مشرب مبدالرحن بن سعدبن زرار ه سے مروی ہے کہ الوا ما مه رضی الله عند لئے اپنی بیٹیوں کے منتعلق 'جربین تھیں' رمول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وصیت کی' وہ رمول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکے عیال میں موگئیں' آپ کے ہمر کاب ازواج کے مکانوں میں گشت کرتی تھیں' و کمیشہ وحبیہ والفارعہ (الفرلیمہ) دختران اسعد تھیں۔ سیس' و کمیشہ وحبیہ والفارعہ (الفرلیمہ) دختران اسعد تھیں۔

زینب بت بیط بن جا بر زُوجُ انس بن مالک سے مروی ہے کہ الوا امہ بینی اسعد بن زرار ہ نے میری والدہ اور خالہ کے متعلق ربول تشر علیہ وسلم کو دمیت کی 'وہ آپ کے پاس زیور لائے جس میں سو نا اور موتی تھے' اس کا نام الرعاش (بالی یا بندہ) تھا' ربول الشصلی انشرعلیہ وسلم نے وہ زیور ان کو بہنا ویے' راویہ نے کہا کہ میں سے ان میں کے معنی نہ بی شراع نو سر اس اسلامی کا میں

اُزلورا ہے اعزہ کے پاس پائے ؟ 11. انہ بن سہل بن صنع کی سبزم کا اسعدین زرار و کے نواج

ایم ا

بنادیجئے وسول افتد سلی انتد علیه وسلم نے فرمایا تنحارا نقیب میں ہوں کا رہے ہیں ہوں کا رہے ہیں ہوں کا رہے ہیں ہوں کا رہے ہیں ہوں کی کہ جب اسعد بن زرار مئی و فات مو فی تورسول انتد سلی انتد علیہ وسلم 1 ن مسیر عنسل میں تشایف لائے آپ سے ا غمیس نمین کیٹوں میں مفن ویا میں میں آیک جا در نہی آپ سے ان بر منساز براھی رہوں ایک جا در نہی آپ سے آگے جلتے ہوئے دیکھا گیا کہ اس میں مقد میں ایک جا در نہی آپ سے آگے جلتے ہوئے دیکھا گیا کہ ایک میں ایک جا در نہی ایک ہوئے دیکھا گیا کہ ایک ہوئے دیکھا کہ ایک ہوئے دیکھا گیا کہ ایک ہوئے دیکھا گیا کہ ایک ہوئے دیکھا گیا کہ دیکھا گیا کہ ایک ہوئے دیکھا گیا کہ ایک ہوئے دیکھا گیا کہ دیکھا گیا کہ ایک ہوئے دیکھا گیا کہ ایکھا کی ہوئے دیکھا گیا کہ کیکھا کیا کہ کیکھا کی ہوئے دیکھا گیا کہ کیکھا کی ہوئے کی ہوئے دیکھا گیا کہ کیکھا کی ہوئے دیکھا گیا کہ کیکھا کی ہوئے کی ہ

ر رق العد على العربيد و مر و ببارے سے اسے پینے ہوئے دریکھا کیا اور آپ نے انھیں بقیع میں وفن کیا ۔ عدد اللہ بندا ہی کا بند محسد عدم من بندہ سد مرمی سرکی نفعہ

عبدا مترین ا بی بکرین محمد یں عمر و بن مزم سے مردی ہے کہ نفیع میں سب سے پہلے جو دفن کیا گیا و، اسعد بن زرالہ ہ تھے، محمد بن عمرین کہا کہ یہ انصار کا فول ہے 'مہا جرین کہتے تھے کہ سب سے پہلے بفیع بن خود فن کیا گیا وہ غمان بن مظعون تھے۔

بنى لحارث بن الخرج كي حسب المع المعارث على

سعدين الربيع

ابن عمروب ابی زمیری مالک بن امری انتیس بن مالک الاعز ابن تعلیہ بن کعب بن المخزرج 'ان کی والدہ ہز لیہ مبزنت عتبہ بن عمروبن خدیج بن عامر بن حشم بن الحارث بن المخردج تعمیں '

وہ انصار کے بار ہنفیبوں میں سے تھے ہدرواحد میں حاصنر تھے اور اسی روزشہد موے ۔ ہم سے ان کا حال بنی الحارث بن الخزج کے شرکا سے بدر میں تکھ ویا ہے ۔ . 47

عبدا تنرين رواحه

ابن تعلیہ بن امری انفیس بن عمرو بن امری انفیس بن الکیلاغر ابن تعلیہ بن کعیب بن الخزرج بن الحارث بن الخزرج 'ان کی والدہ کہشہ بنت واقد من عروین الا لمنابہ بن عامرین زید منا ۃ بن الک الاغرافیس وہ انصار کے بارہ نفییسوں میں سے خقیے م

بدرو احدوخند نی وحد ہیہ میں شریک تھے کو مرموز میں ہیں موے سے وہ اس روز ایک امیر تھے کہم سے ال کا حال منی الحارث ابن الخزرج کے حاصرین بدر میں لکھ ویا ہے۔

ن الخزرج مے حاضرین بررمیں لکھ ویا ہے۔ بنی ساعدہ بن تعب بن الخرمرج میں سے (صف ل) دوآ دمی

سعدبن عب ده

ابن دلیم بن طار نه بن ابی حزیمه بن تعلیه بن طریف بن الخرری بن ساعده -کنیت ابونتا بنت بهی ان کی والده عمر و تعمیس جو الب الله بنت مسعود بن قیس بن عمرو بن زید مناق بن عدی بن عمرو بن ما کک بن النجار بن المحرج تصیس و وسعد بن زید الانتهالی سے جواہل بدر تھے ہ

ا خالہ زا دیمائی تھے ہ

سعد بن عباده کی اولا دمیر سعید و محترعبدالرحمٰن تمصیر ان کی والده معروب موفقات میرودنده منه به میرود محتربین شریع این کی والده

فزیّه سنت سعد بن خلیفه بن الاثیرف بن ابی حزّیمه بن تعلیه بن طرلیف دن این رج درساعه و تعلی

تقیس و امامه وسَدوس ٔ ان کی والدهٔ گیهد بنت عبید بن وُلیم بن مارنهٔ بن ابی حزبید بن تعلیه بن طرلیف بن الخ زج بن ساعد و تعییں ۔

سعد جالمیت میں بھی عربی لکھتے تھے مالا کر کتاب عرب س

معدب ہیں ہیں۔ بی طرب سے سے عالا کا مناجب طرب ہیں ہے۔ کم تھی موہ بیر نا اور تیراندازی انجھی جانتے تھے بھواسے انھی طرح جاننا تھا وہ کا ل کہلاتا تھا۔

سعد بن مباده اور ان کے قبل ان کے آبا واجدا دریا نہ جا ہمت ہیں ا اپنے قلعے پر ندا دیا کرتے تھے کہ جو گوشت اور چر بی بند کرے وہ دلیم بن مار شاکر خاد میں سی میں

مشام بن عروه نے اپنے والد سے روایت کی کی بے سعد بن عباد و کو اس وافت یا یا جب وہ اپنے قلعے پرندا دیتے تھے کہ جشخص چربی یا گوشت بندگرے اسے سعد بن مباو ہ کے پاس آنا چلسٹے میں کے ان کے مطبع واسی طرح یا یا کہ وہ بھی اسی کی دعوت دیئے تھے ،

ا نعوں نے کہا کہ اے جوال ادھرآؤ' دیمیو آیا تنعیں تعدین عباد ہ کے قلع پر کوئی شخص ندا دیتا ہوا نظر آتاہے' میں نے نظر کی تو کہا نہیں' انھوں پڑکہ آنمہ پر سی کہا

بروں ہے ہوں کہ ہے ہیں ہوئے۔ ختام بن عرو ہ نے اپنے والد سے روایت کی کہ سعد بن عبا د ہ د ماکیا کرنے تھے کہ اے اشد مجھے حمر عطاکر' اور مجھے مجد ریزرگی عطاکر'

مجد بغیراً چھے کام کے نہیں ہے، اور اچھا کام بغیر ال عے نہیں ہے، اے امتد نتو رامیرے نیے مناسب نہیں ہے اور ندمیں اس پر درست

ىبۇلگاك

می بن عربے کہا کہ سعد میں عبادہ مندر بن عمروا در ابود جانہ ب اسلام لائے تو یہ نبی ساعدہ کے بہت توریخے تنفے ، سعد بن ب اسلام اللہ میں اور اسے اللہ میں اسلام اللہ ہوں ہے۔

عباد دسب کی روایت بن سترانصار کے ساتھ عقبہ میں حاضرہ کے انصار کے بارہ نقیموں میں سے تھے کوہ سردارونی تھے کہ بدرس مام

تھار نے بارہ میلوں یا سے سے دہ سرداری سے مبدر الان الم زیمے وہ روانگی بدر کی نیاری کردہے تھے اور انصار کے گھروں یں

آگر انھیں بھی روانگی بریر انگیختہ کرنے منظے اگر روانگی سے پہلے وہ متاج ہو گئے اور تھی رعمنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ا

اگر چیسعد شرکی نه تهوئے تیکن وہ اس سمے آرزوسند تھطے۔ بعض نے رواہت کی کہ رسول انٹر صلی انٹد طلبہ وسلم نے غیمت و تواب میں ان کا حصہ رنگایا ' یہ نہ منتفق علیہ بے اور بنہ نامت براویا پ

رواب ین ان م سی طایا میرین می سید بست در در به با بست وی با مغازی میں سے سی نے بھی ماصرین بدر میں ان کا ذکر نہیں کیا، لکین وہ اصدو خندق اور تنام مثابد میں رسول انتقر صلی انشد علیہ وسلم سے بمرکاب

تغفيء

میں رسول اند سلی اند طیہ وسلم کم بینے تند بنی لائے نوسورا ب کو روز انہ ایک بڑا سالہ بھیجتے تھے جس میں گوشت کا شرید (شرید -رو ٹی کے اگر ہے توشت میں کیے ہوئے) یا دودہ کا شرید باسرہ و زیون یا تھی کا شریع ہونا تھا ہم اکثر کوشت کا ہوتا شف مسعد کا پیالم رسول ایڈ مسلی انشر علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی ازواج کے مکانوں میں گوستا تھا (یعنی حس روز آپ جہاں ہو تے تھے وہیں و میا لہ جیجا جا نا

تھا)' ان کی والدہ عمرہ نہتِ مسعود مبایعات میں سے تھیں' و فات مدینے میں اس وقت ہوئی کہ رسول انٹر صلی انٹر علیہ وسلسلم' غزدہُ دومنا مجندل کے لئے تشریعیٰ سے سکتے تنص^{ری} یہ غزوہ رہیع الاول سے ہم میں ہوا تھا' سعد بن عبادہ اس غزوس میں آپ سے ہمرکا ب سنے ' جب ربول سندملی الله علیه وسلم مین تشریف لائے تو آپ ان کی قبر پرائے اور ان بی خربرائے اور ان کی قبر پرائے اور ان بی خار برخمی ؛

سعیدین المیب سے مروی ہے کہ سعدین عبادہ کی والدہ کی وفات اس وقت ہوئی جب بنی صلی ارٹی علیہ وسلم مدینے سے باہر تھے آپ سے سعد سے کہاکہ ام سعد کی وفات ہوگئی، چاہتا ہوں کی آپ ان ہر

تیار برمقیں آپ نے نماز کڑھی' حالانکران کو ایک مہدینہ گذرگیا تھا! نماز برمقیں آپ نے نماز کڑھی' حالانکران کو ایک مہدینہ گذرگیا تھا! ابن عباس سے مروی ہے کہ سعدین عبادہ نے رسول انٹرمیل ایٹر

علیہ وسلم سے اس نذر کے مارے میں است نتا ہو کیا جوان کی والہ ہو تمھی اور اس کے پوراکر نے سے پہلے ان کی وفات مو گئی تھی کربول اللہ صلی اللہ علمہ مسلم مان زیارتر سے کہا ہ

میہ وسلم نے فرایا تم ان کی طرف سے اسے اراکردہ ۔ ابن عباس سے مردی ہے کرسعد بن عیاد ہ کی و الدہ کا انتقال موا

ابن عباش سے مروی ہے کہ سعد بن عبارہ کی والدہ کا انتقال موا نووہ موجود نہ ہتھے' رسول امتر صلی امتر علیہ وسنم کے پاس ہو ہے اور عرض کی'یارسول امتر میری والدہ کی و فات ہوگئی میں ان کیے پاس موجود نہتھا اگر میں ان کے مارہ میں میں خوار میں کریں نہیں کی سے اس میں اس کریں ہے۔

اگرتی ان کی طرف سے خیرات کروں نویہ انعبیں مفید ہوگا ، آپ لے فرایا ۱۳۷۶ ماں عرض کی میں آپ کو گواہ بنا تا ہوں کہ میرا باغ خریاان کی طرف سے

مدند ہے۔

سعیدبنالمسیب سے مروی ہے کہ سعد نبی سلی انٹر علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ ام سعد کی و فات ہو گئی، انھوں نے وصیت نہیں کی آگر میں ان کی جانب سے خبرات کروں تو اسسیں مفسید ، ہوگا، قرایا ہاں انھوں نے کہا کہ بھر کو نساصد تہ آپ کو زیادہ بیند ہے، فرایا کہ پانی بلاؤ (یعنی کنواں و قف کردو)،

(یکی موان و معت روو) سعیدن المبیب سے مروی ہے کہ ام سعد کا انتقال ہوا توسعد کے نبی صلی انشرعلیہ وسلم سے پوجمعا کہ کو نساصدقہ انطن ہے 'فرایا یا نی بلاؤ' حن سے مروی ہے کہ ان سے کسی نے دریافت کیا کہ آیا ہیں

اس حوض کا یا نی بیور گرمسجدیں ہے کیو کہ و مصد قداد قف) شہرے کی

حسن نے کہاکہ ابو کروم رضی استرعنہائے ام سعد کے مفایہ سے یا فی

. . بنی ملی انتُرعکیہ وسلم کو د فات د می توانصار سفیف بنی ساعدہ میں جمع میں مرد میں میں مراکم بھور اقتصار شفیدن کے بیمور کی بیعی میں ساختہ و

ہو ہے' سعد تن عبالہ ہمجی ساتھ تھے' انھون کے سعد کی بیعت کامشورہ بیا' یہ خبرالو کمروعمر رضی امتاع نہا کو بہنچی' دونوں روانہ ہو ہے اور ان وگوں کے باس آئے ' ہمراہ کچھ مہاجر ن بھی تھے'

وول کے یا کہ اسے مہر بید ہو، رین بی کے بارے ان نے اور انصار کے درمیان سعد بن مباد ہ کی بیت کے بارے میں گفتگو ہوئی تو ضطیب انصار کھوا ہو ااور اس نے کہا" افاجہ کیا ہا ایلے کک وعذیق ہا المرجب" زمیں وہ ثاخ ہوں میں سے ادٹ بیاتم م

المحاك وعرفیها المرجب (میں وہ تاح ہوں سے ادت اپاہم گئیاتے ہیں، اور و میو وُ ٹورس موں جو بابرکت ہے) اے گروہ قریش ایک امیر ہم میں سے موا ور ایک امیر نم میں سے مجھر بہت شور مونے گا اور آواز مں بلند موگئیں '

عرِ ان کہاکہ میں نے ابو بگر مسے عرصٰ کی کہ آپ دینا ہاتھ بھیلامیے انحوں نے اپنا ہاتھ بھیلادیا تو میں سے ان سے بیت کرلی مہاجرین نے بھی ان سے بیت کرلی اور انصار لئے بھی ان سے بیت کرلی ہم سعد بن عبادہ کی طرف بڑھے وہ چا در اور ھے ہو سے ان توکوں کے درمیان تھے میں نے پوچھا کہ انھیں کیا ہوا ہے ' توکوں نے کہا کہ وہ بار

ہیں۔
ان میں سے کسی کینے والے نے کہا کہ تم کوگوں نے سعد کوفتل کردیا،
میں نے کہا کہ انڈیٹ سعد کوفتل کیا، وا تند ہمل جو حالت بیش آئی تعیاں
میں ہم نے ابو بگڑی ہیت سے زیاد و شعکہ کو ٹی امر نہیں یا یا، ہمیں اندلیثہ
موا کہ اگر ہم نے بیعت ندکی کے فوم کو چھوٹر دیا تو وہ ہارے بعد سیت
کرلیں گے، چھریا تو ہم معی ان سے بیعت کرتے جو ہاری مرضی کے خلاف
نغایا ہم ان تی منا لغت کرنے جس صورت میں کہ فسا د ہوتا۔

زبربن المنذرين ابي أسدانسا عدى سے مروى ہے كرالوكر" نے مدن عباده سے کہلا مصحاکہ تم بھی اگر بعیت کر لوکو کو سب لوگوں نے کمعت نه که ون گا ح لويه آرلول گاء وراين قوم و تبيلے که ان لوگوں کی پڑی ن تمرلوگوں سے قبال نیاکہ یون سکا ۔ سلو ہمہ خرا تی تو نشہ بن س **والے بنیں مِن خواہ اٹھیں فیل کہ دیا جائے ' اور وہ ا**ہر برماتحه ان کی او لا د اوران کا قب منهس كما جاسكنا "اوتفيكه اوس كوفتل، نه كها حاك المدا ب رخیں نہ چھٹر کیے اکیو کہ آپ کا معا لدورست ہوگیاہے۔ومین نفصان بنیجایے والے تہیں ہن جب تک ان سے بازیرس نرمؤ وہ صرف ، آ دی ہیں ، ابو کرئے بشیری نصیحت قبول کر کی اور سعد کو چھو کرد ا۔ جبِ مُرُوالی ہو سے تو ایک روز بدیئے کے راستے پر ان سے کمے اس حالت میں صبح کی ہے کہ اس تمعاری نزد کی کونا بند کرا موں۔ وہونے کہا کہ جوا نیے پر لموسی کی زدیجی کو بیند نہ کرے وہ اس کے ے بسعد نے کہا کہ میں اسے بھولا نہیں ہوں اور نیں ان کے بڑوس میں منقل ہو نے والا ہوں جوتم سے بہتر ہیں 'زیادہ رآنه نه گزرا که وه د بتدایے خلافت عرکن الخطاب میں نشام کی طرف بحرث ر مع ردانه مو محلئے اور حران میں ان کی وفات ہوئی ۔

يحلى بن عبدالغزيزين سعيدين سعدين عباده يخ اسني والدس روایت کی کسعدبن عبادَه کی وفات حوران ملک نشام بی خلافت عرف ئی سال بعد ہوئی ۔ محد بن عمر نے کہا کہ گویا سے شاہر میں ان کی و فات ہو گئی ۔ عبدالعزيز يخ كهاكه مييفي ان كى موت كاعلم اس طرح بوا کالواکوں ہے بیر مسدیا بیرنگن میں جودو پیری سخت محرمی لیں مسے ہو سے تھے کسی مکنے واتے کو کنویں سینٹے کتنے شاکہ : قىلناسىدلالخنج سعدبن عبا جرمينالابسهمين فلم نخط فؤاك (ہم نے فرج کے سردارسعدین عباد ، وقتل کردیا ، ہم نے انعیس دوئیر ادے سم سے ان کے دَلْ بِرِنْ اللهُ لِكَائِے سِے ملائے کی ۔ لڑسے ڈرسکے اور سے اور کس دن کو با در کھا اینھوں نے اسس کو وېې ون يا پاجس روز سعد کې و فاست ېونې ځې ^مکسبې سوراخ ين سنیٹے وہ پشاب کررہے تنے کہ تنل کردیے گئے اور اسی وقت مرکمے لوگوں نے ان کی کھال کو دیکھا کہ سنر موگئی تھی۔ محدبن سیرین سے مروی ہے کہ سعدین حیارہ نے کھواے بموک بشاب کیا، جب واپس آیے تو اپنے ساتھیوں سے کہا کہ میں مرائٹم محموں کرتا ہوں ' ان کی و فات ہوگئی تو لوگو ں نے جن کو عمیتے سا۔ قلناسيلالخرج سعاين عيا رميناه سيسمين للمنطافراده (ہم نے خِرع کے سروارسعد بن عباد ہ کوفتل کردیا ، ہم نے انھیں دوتیرا*رے*، ہم کے ان کے دل پرنٹا دیگانے سے خطا نہ کی ۔) ۔

184

منذربن عمرو

ابنيس ابن لوذان بن عبدودبن زيري البين خربج بن سا مده ان كا والده سند بنت المنذرب المجموح بن زيدبن حرام بن كعب بن شنم من

عب بنظمہ حیں۔ سب کی روایت میں وہ منترانصار کے ساتھ عقبہ میں طائر ہوئے اور بارہ نقیبوں میں سے تھے ، بدر واحد میں شریک تھے، بیرمعو مذمیں شہید ہو رہ ان کا حال بنی ساعدہ کے حاصرین بدر

بنى ملە بن سعد بن على بن اسد بن سارده بن نزيد بن حشم

بن الخزج کے رحبٰ بی تقیتے

سراء بن عسرور مره

ا بن صخر بن ضعاء بن سنان بن عبيد بن عدى بن غنم بن كعب ابن سلمهُ ان كى والده الرباب بنت المنعان بن امرائى القليس بن زيد ابن عبدالاصهل بن عشم بن الاوس تعين - براد کی اولا دمیں بشربن البراء تھے جوعقبہ اور بدرمیں حاضر می فظم اس کی والدہ خلیدہ بنت فلیس بن ثابت بن خالدُ و ہان کی نتاخ اللہ علیہ میں سے اللہ علیہ میں سے تعلیم ان کی والدہ حمیمہ بنت صیفی بن صفح بن خناء بن سنان بن عبید بنی میں اس می والدہ حمیمہ بنت صیفی بن صفح بن خناء بن سنان بن عبید بند

برا، بن معرورسب کی روایت می فقید میں عاضر تھے'الصارکے بار ہ نقیبوں میں سے تھے' لیلتہ العقبہ میں میں و فت مترالضا ررموال فعلیا مترعلیہ وسلم سے فدمیوس مو سے کہ ہرا نقیارمیں سب پہلے شخص تھے جنبر السر کا کہ میں کا کان لیگھ دیں۔ دین سسیوں تاریک

نَص تَعِے جنوں نے کلام کیا ان لوگوں نے آپ سے بنیت کی کم - بے ان میں سے نقیب بنائے۔ - بے اس میں سے نقیب بنائے۔

ہیں۔ اور کھوطے ہوئے اسٹری حدوثنا، کی اور کہاکہ سب تعریفیں اسی اسٹر کے لیے ہیں جس نے مخترکے ذریعے ہیں بزرگی وی اور آپ کو ہیں عظماکیا 'ہم لوگ ان میں سب سے پہلے ہوئے حضول نے قبول کیا ان میں سب سے پہلے ہوئے حضول نے قبول کیا ان میں سب سے آخر ہوئے من کو آپ لئے دعوت دی ۔ ہم نے انشراور اس کے دمول کی دعوت دی ۔ ہم نے انشراور اس کے دمول کی دعوت اپنے دین سے تمصارا اگرام کیا ہے ۔ اسٹر نے اپنے دین سے تمصارا اگرام کیا ہے ۔ اسٹر نے اپنے دین سے تمصارا اگرام کیا ہے ۔ اور اسٹر اور اس کے دمول کی اطاعت اور شکر گزاری اختیار کی ہے تو اسٹر اور اس کے دمول کی اطاعت کردی و ، مبٹی ہے ۔ اور اس کے دمول کی اطاعت کردی و ، مبٹی ہے ۔

ابن کعب بن مالک سے مروی ہے کہ براہ بن معرور مب سے

میلے ضخص ہیں جنیوں نے نبی صلی اللہ وسلم سے قب ای طرن
مند کرنے سے پہلے حیات و وفات میں قبلے کی طرن مند کیا 'اخیں
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیکم دیا کہ وہ ببت المفدس کی طرف مند کریں ،
میراء ہے نبی علیہ السلام کی اطاعت کی ؟

جب ال کی وفات کا وقت آیا تو اینے اعز و کو کم دیا کہ و ہ ان کا منعد مسجد حرام کی طرف کر دیں، نبی صلی ا متدعلید وسلم مہا جر سوکے " مے تو آپ سے بچھ مہینے تک بیت المقدس کی طرف نماز بڑھی میم قبلہ کعبے کی طرف پیمیر دیا گیا۔

بہ سب ساس بیروی ہیں۔
الو محدین معبد بن ابی تنادہ سے مروی ہے کہ بہرا رہن معرور
الضاری پہلے شفس ہیں جفوں نے قبلے کی طرف رخ کیا 'وہ ستر میں سے
ایک نقیب نفط' نبی سلی الشرطیہ وسلم کی بچرت سے پہلے مدینے آئے
اور قبلے کی طرف نماز بڑ سفنے گئے 'وفات کا وقت آیا تو اپنے ثلث
مال کی رسول الشرصلی الشرطیہ وسلم کے لیے وصیت کی کہ آپ اُسے
بہال جا بیں خرج کریں' اور کہا کہ مجھے میری قبر میں رو بقبلہ رکھنا' نبی صلی
انگذ علیہ وسلم ان کی وفات کے بعد آئے اور آپ لے ان برنماز
براحی ۔

مطلب بن عبدا مثٰر سے مروی ہے کہ ببرا دیںلے تخص ہیں خبول خ اپنے نلٹ مال کی وضیت کی 'اور رسول امتٰد ضلی امتٰدعلید وسلم لئے اُسے ایسے بر

جائزر کھا' ابن کعب بنِ مالک سے بروی ہیں کہ مبراد بن معرور نے و فات

کے وقت وصینت کی کہ حب انھیں قرنمیں کما جا کے توان کا منھ کھیے کی طرف کیا جا ہے کر سول انٹرصلی انٹر علیہ وسلم ان کی موت کے کچھ ہی روز بعد تکمے سے ہجرت کر کے مدینے تشریف لائے اور آپ لنے ان سرنماز مراضی ۔

یحیٰ بن عبداللہ بن قادہ نے اپنے والدیں سے روایت کی کہ حب قبلہ بچیراگیا توام بشریے کہا یار سول اللہ یہ براوکی فبرے ' کرحب قبلہ بچیراگیا توام بشریے کہا یار سول اللہ یہ براوکی فبرے ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے مع اپنے اصحاب کے اس پر کبیر کہی (کروہ پیلے بی سے قبلہ رخ تھی ۔)

ہیں ہے قبلہ رخ تھی۔) بہائی سے قبلہ رخ تھی۔) کہ نبی طلی اختر علیہ وسلم حب وقفت مینے تشریف لا سے قوبسرا ء بن معرور پہلے شخص ہیں جن بر آپ سے نماز خبازہ پڑھی آپ اپنے اصحاب کو لیکٹے پہلے شخص ہیں جن بر آپ سے نماز خبازہ پڑھی آپ اپنے اصحاب کو لیکٹے ان کے یا س صف باندھی اور کہاکہ اے اشدان کی منفرت کر' ان برجمت کر' ان سے راضی ہوجا' اور نویے دیرسب کردیا ۔

محد بن ہلال سے مروی ہے گہ مبراء بن معرور کی وفات نبی اللہ علیہ وسلم کے مدین ہلال سے مروی ہے گہ مبراء بن معرور کی وفات نبی کی اللہ علیہ وسلم کے مدینے آیے تعریف لا سے توان سر نماز طبعی کیا

: کئی اہل مدینہ سے مروی ہے کہ رسول انڈسلی انڈ علیہ وسلم لئے کئی نقیب کی قبر پر نماز بڑھی محد بن عمر نے کہا کہ مبرا دہن معرور ہی گنجے جن کی نقیاد میں سب سے پہلے وفات ہوئی ۔

عبدانتُدبن عمرُنو

و و جابر بن عبدا منڈ کے والد تھے، سب کی روایت میں سنر انصاد کے ساتھ عفیہ میں حاصر موٹ اور بار ہ نفتیہوں میں سے تھے برروا حدمیں شریک ضفے اور اسی روز شہید مو کے ہم نے ان کا حال بنی سلمہ سے حاضر بن برر بن لکھا ہے ۔

قوا فلہ کے نقیب

عيا دوبن لصامت

ا بن فیں بن اصرام بن فہر بن تعلیہ بن غنم ب عوف بن عمروبن عوف ابن الخزرج ۔

ُ ان کی والده قرز العین سنت عبا د ه بن نضله بن مالک بن العجلان ابن زیدبن غنم بن سالم بن عوف بن عمروبن عوف بن الخزرج تغیس، کنیت الوالولیدننی که

تعقبہ میں ترانصار کے ساتھ طاحنر مہو کے مجھا وربارہ نقیبوں میں سے تھے؛ بدروا حدو خندق اور نمام مٹا ہدمیں رسول اسٹر صلی اسٹر علیہ وسلم کے ہمر کاب نخط ہم سے توا قلہ کے حاصر ن بریں ان کا حال لکھا ہے۔

بنی زرنی بن عامر بن زریق بن عبد حارثه بن مالک بغضب

ابن شم بنالخرج کے نفیب بید: را فع بن مالک سیجہ

ابنالعبلان بن عمروبن عامر بن زريق -

ان کی والده معاویه ښت^{الع}جلان بن زیدبن غنم بن سالم بن عو**ت** بن عمروبن حوث بن الخزرج تقيي، ان كى كنيت ابو مالك نعي را فع من بالک کی او لا دلمس ر فاعه و خلاد شیخ پردونوں بدر ہیں ماصر تصفی اور مالک تصفان سب کی والده ام مالک بنت آئی من ما لك بن الحارث بن مبيد بن ما لك بن سالم العلى نفيس، را فع بن الك ہ المین م*ل سے تصعیرز مانۂ ما بلیت میں کا بل وہ مو تا نفا جو لکھن*ا اور بیر نا ر نیراندازی امبی طرح مانتا تمها [،] را فع ایسے ہی نفط[،] ما لاککه کتابت فوم لهاجا تاہے کەرا فع بن مالک اورمعا ذین عغرارا نضاریں پہلے ب جورسول الشيصلي الشرمليه وسلم سيح تكيمين فلمبوس موكراسلام وِر اینے ساتھ مدینے میں اسلام لا ایے، اس امریمی ان دونو ک فروايت مي را فع كوالن المحدة وميون تس شاركهاما ما ہے من کے متعلق یہ روایٹ ہے کہ وہ پہلے انصار ہیں جو تکے میں اسلام لا سے اور ان کو ان چھے آ دمیوں میں تنار کیا جاتا ہے جن کے متعلق ہزوا ہے کہ وہ انصار میں سب سے پہلے اسلام لائے کہ ا ن کے قبل کو تیاسالم ان*ەلايا تىي*ا ـ

ا فوال میں سب سے زیادہ ٹابت ہے والٹراعلی رافع بن مالک سِب کی روایت میں سترانصا رکے ساتھ عقبہ ہیں

حاصر ہوئے، را فع بن مالک بدرمیں ما ضرزتھ، بکدان کے دو بیٹے ر فا حه وَخلا وماصرْ حَقِيهُ ليكي ا حديب حاصر تقفي اور اسى روز بحرت كے

بتنسه *یں <u>مہینے</u> عثوا ل میں هیہید ہوئے ۔*

مبدّ اللك بن زيد ين إينه والدسروابت كى كدرول الله مسلى الشرطبيوسلم الارافع بن مالك الزرقي اورسعيد بن زيد بن عمرو ابربغبل سے درمان مقدموا خات کیا تھا کے یہیں دہ محاج زہ کورسول انٹر صلی انٹر علیہ دسلم نے اپنی قوم پرنقبب بنایا نھا کا در جو تعدادیں بارہ تھے۔

کلتوم بن برم العمَری اور و و لوگ جن کے تعلق غیرصدن روایت ہے کہ بدر میں حاضر نصے

م کلتوم بن الهدم

ا بن امرائ لقبس بن الحارث بن زبد بن عبید بن زید بن ما لک ا**بن عوف بن عمرو ب**ن عوف بن مالک بن الاوس ب_{سر س}ر

ابن عباس سے (منعد وطرق سے) مروی ہے کہ کلثوم بن الہدم شریف آدمی اور بہت بوڑھے فقے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینے تشریعیف لانے سے بیلے اسلام لائے تھے، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کی اور بی عمرو بن عوف میں اترے تو آپ ملٹوم بن الہدم کے پاس اترے، آپ سعد بن خیتمہ کی منزل میں حدیث

عوم ہا، ایک سے پال اوسے اب معارف یکمہ می سرل یں طابط بیان کبارتے مضے اور اس کا نام منزل العُزّاب نفا ممدین عمر بنے کہا کہ اسی لیے کہا گیا کہ آپ سعدی خیٹمہ کے یا س

معدب حمر کے کہا کہ اسی کیے کہا دیا کہ آپ متعدب سیمہ کے یا س اتر ک^{ر ہ}ارے نز دیک کلتوم بن الہدم العمری کے باس آپ کا اتر نا ایر سری

ا بت ہے ، مکاثوم کے پاس اصحاب رسول الشرصلی الشرعلیہ وسلم کی ایک عجا بھی آتری نھی کمن بیں ابوعبید ہ بن الحجراح ، مقدا د بن عمرو ، خباب بن الأر

يهبل وصفوان فرزندان بيضاء عياص بن زبهر عبدا متذين محزمه وبهب بن سعدبن ابی سرح ، معربن ابی سرح ، عمرو بن ابی عمرو جو بنی محارب بن ا

تقے اور عمیر ب موت مولائے سہیل ب عمرو یقھ میرب لوگ

ملثوم بُن الهدم كوربول التُنصِلي التُدعِليه وسلم كے مدیے آئے كے

ت دن : گزر کے نفیے کہ ان کی و فات ہوگئی کم یہ رسول ا مثلہ صلی الشرعلید وسلم کے بدرجا ہے سے تعجمہ می پیلے ہوا ان کے اسلام میں ان بركوني تكته جني نهيب كي مني اوروه مردصالخ تص -

حارث بنسب

_ا بن میشه بن الماریث بن امیه بن معاویه بن مالک بن عوص ن عوف بن مالك بن الاوس

ا ن کی والد و زینب بنت صیفی ب عمرو بن زید بن عبثم بن مارثه

ان الحارث بن الأوسس

ان کے بیانی ما قب بنقیں وشخص تھے من کے مار

و*س و حزر*ج میں حنگ ہوئی تھی[،] اس کا 'ام حرب حاط حاطب كى والدومبي زينب بنت صيفى ن عمرونفنس وى عنك

ن قىس كى ھى والد ەتھىيں كە جار شە اور جالمپ اورغنىگ فرزندان س تن مهشد جربن عبيك بن تيس بن بهيشد كرچيا تقرر

عبدًا شرب مرب عارة الانصاري في بيّان كياكه مارث منس

صریعے۔ مدین عربے کہاکہ میں نے کسی کویہ بیان کرتے نام حالانکہ یہ ثابت

ومسسىٰ بن مقيه ومحدين إسلحاق والوموشريخ مارث بن ميس کوان لوگوں میں بیان ہیں کیا جوان کے نزویک بدر میں ماصر تھے۔ سے انسیاسی انٹی روابت ہیں اس ام غق میں کہ ان کے معانی کے معطے جسرین فتیک بدر میں حاصر تنصے الے نسب من غلطی کی اور اضیں جبرین عتباک ن الحارث ہن قیس بن ہیشہ کہدیا^ی انھوں بنے ان کوان سمے چھائی طرف نمو کردیا عا لأك_{د ا}يبانون بي*م و وجر بن عنيك بنقيس تقفير، جو وارث بن*نير کے عمانی کے منتے

سعدين مالكث

ا بن خالد بن تعليه بن حارثه بن عمر*و بن الغزر*ج بن سا عد*و بن ك*وب

بمیں سے نعیں کہا ما تاہے کہ وہ الجموع بن ا *ن كى والده نى سك*

زید بن حرام کی اولا دیں نلی سلمہ سے تقبیں ۔ سعد بن مالک کی اولادی تعلیہ تضح جواحد میں تنہید ہوئے' ان کی تقییهاولا دینهمی سعدین سعدیم عمرواور عمرهٔ ان کی والده منید

ت عمروسی عذر ولس سے تقس ا حدبن سعدسيے بیٹے سہل بن سعد سے نبی صلی امٹرعلیہ دیلم کی

ت یا بی متی به ان کی والد ه اُبّیة منت العارث بن ع

ا بی بن عباس بن سلول بن سعد الساعدی نے اینے باب واور روایت کی کم سعدین الک نے بدرجا ہے کی طیاری کی تھی اگر بمارتو اور مرسکتے ان کی قبر کا مفام دار بنی فار طکے پاس ہے، رسول اسلم صلى التدعلية وسلم يضنيمت وثواب مين الأكاحصه ككايا

عبد آلمہیں کی بن عباس سے اپنے باپ دا داسے روایت کی کہ سعد سِ مالک کی و فات الرو حا دیں موئی ، نبی صلی اللہ عِلیہ وسلم لنے ال

تقہ تکایا۔ محدبن مرینے کہا کہ میں نے کسی کو بیان کرتے منا کہ ہدیں جو حاصر

مدب مرجع ہا تہ یا ہے گا وہاں کا درجائے ہی وہای سرمنے کا تہاہ ہے۔ تھے و وسعد بن سعد بن مالک بن خالد ننھے اور سہل بن سعدا نساعدی کے سامانیا

عبدا شرب محدب عارة الانصاری لے کتاب نسب الانصار کی ہے۔ ان بسب الانصار کی ہے۔ کتاب نسب الانصار کی ہے۔ کتاب نسب الانصار کی ہے۔ ان کو کا نسب اس کتاب ہے۔ ان کو ل سے کہ بی بیان کیا کہ ان وونوں ہیں سے کو تی بھی بدر میں حاصر نصابہ میں عبدا مشرکے بدر میں تذکرہ ذکر نے کو مواٹ کے اس کے اور تھے نہیں شمجھا کہ وہ روانگی بدر سے پہلے بیار ہوکے مرکے میں کہ ان وعبدالہیمن فرزندان مباس سے اپنے باب واوائے مرکے میں کہ اب واوائے مرکے کی ۔

سہل بن سعد سے مروی ہے کہ ان کے والدسعد بن سعد بن الک کے نوالد سعد بن سعد بن الک کے نوالد سعد بن سعد بن الک کے نفری مصلیہ وسلم کے لیے وصیت کی جو اپنے کہا وے اور اپنے اونٹ کی اور پانچ وسق جو کی وصیت کی منبی سلی استر علیہ وسلم سنے اسے قبول کر لیا اور اسے ان کے ور ثابر والیں کر دیا۔

محد بن سعد نے کہا کہ پیشمیں اس با سے پر ولالت کرتا ہے کہ جن کا ذکر بدر میں کبا گیا ہے وہ سعد بن سعد بن مالک تھے، ان کی وفات اس وقت موتی حب وہ بدر کی طیاری کرر ہے تھے۔ انمیس نے رواللہ صلی انٹرعلیہ وسلم کے لیے یہ وصیت کی ۔

ا بی اور مبلالمہمین فرزندان عباس سے اپنے باپ دا دا سے روایت کی کہ رسول اشرصلی انشرطلیہ وسلم سے بدر میں ان کا حصد کھابل

یہ ُنابت ہٰیں ہے ُراویا ن مغازی میں سے *کسی لنے* اس کوسان ہنس کیا. موسلی بن عنبه ومحدب اسحاق والومعشر لے سعدس بالک ا ور ان کے فرزندسعد بن سعد کا ان لوگوں میں ڈ کر نہیں کیا جوان کے نزدیک

مارے نزد کے بھی ہی ٹابت ہے کہ ان دونوں میں سسے لوئی بدر میں حاضر نظا۔ شأيدوه روانگي كي طياري كررے موں ا اور سیراس کے قبل مرکئے موں میا کہ اُئی وعبدا لمہیم فرزندان عباس سے اپنی مدیث میں روایت کی اسعد بن سعد بن مالک کی بقید

مألك بن عمرو النجاري

یے کتاب نیب الانصاری و کمھاگراں میں ان کا نیب ہنیں مُنِعُ اللَّهِ بَن عمرو بن عتيك بن عمرو بن مبذول يا يا٬ و مام ابن ما لک بن الغِارِ تقط الک بن عمر و دمی بَن حبونی بم تے رنب الانفا نیں اس طرح یا یا کہ حادیث بن الصر بن عمرو کے جما ہل میں اخسیں

101

لیقوب بن محرانطفری نے اپنے والد سے روایت کی کہ مالک بن عمروا لنجار کی و فات حبعہ کے روز مو بی مجب رسول ایٹر صلی انشرعلیہ وحکم اندر محلے اور آب سے اپنی زرہ بینی کہ اِ حدروا نہ موں تو آپ اس کو نت نطح جب الک تیام جنا کر کے یاس رکھے ہوئے نقے۔ آپ نے ان بر نماز رمعی عیرا نیا محلورا مالگا اور سوار ہو کے احدروانہ مجاشکتے

خلا د بنسيس

ابن النوان بن سنان بن عبیدبن عدی بن خم بن کعب بن سلمه ان کی و الدوا وام بنت اتقین بر کعب بن موا دنمی سسلمه

پر سے بیں ۔ عبداللّٰہ بن محدین عارۃ ۱ لا نصاری نے بیان کیا کہ و ہ اپنے بھاتی

خالد بن قلیس بن النعال بن سنان بن عبید کے ساتھ بدر میں خانر توہ

محدبن اسحاق وموسلی ب عقبه والومعشر و محدبن عمر سے ان کو ان لوگوں میں بیان نہیں کیا جو بدر میں شعر کیا۔ تصے ۔

محد بن سعد نے کہا کہ میں اسے (کینی قول عبدانٹر) کو درست نہیں سمجھا کراس سلے کہ یہ لوگ رینی موسلی بن عقبہ وغیرہ) بہ نبت اور وں کے سیرت و مغازی کے زیاد و جاننے و الے ہیں عبدانڈرب محمد مبن عارة الانصاری لئے جو روایت کی میں اسے درست نہیں

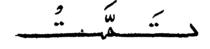
> مجھتے۔ خلا دین منیں کا اسلام فدیم تھا۔

عبدالندن خببنيه

ا بن قیس بن صغی بن صخر بن حرام بن رسید بن عدی بن غنم بن کعب بن

سلمہ ۔

ان کی والده ما نشر بنت زید بن تعلید بن جدید نی سلمه می سخی ا عبد الله بن محد بن عمارة الانصاری نے بیان کیا کہ وہ اپنے دول عجامع بدو عبد الله فرزندان تدین بن صیفی کے ہم اہ بد میں ماہ نے ۔ موسئی بن عقب و محمد بن اسحاق والومعشرو محد بن عمر نے ان کا ذکر ان لوگوں میں نہیں کیا جو بدر میں حاصر تھے ۔ عبد اللہ بن خیشمہ کی عب و فات ہوئی تو ان کی بقید اولاد نہ تھی۔



تقیحات

طبقات ابن سعد جروسارس

(طبقانصاراولی)

صيح	فلط	سطر	صفحه
۴	٣	٢	1
ہم سے ذصیلا ان کی غیر عارة الانعماری ابن رمینه انفرواخفافا	می سے دمیلا ابن کی عارہ انصاری ابن میشہ انفرد اخفا فا	9 11 9 1 2 0 1 .	77 74 79 49 40 40 40
امن دو	اس رو	۲۱	11•

يح	غلط	سطر	منح
r	ju v	4	-
بن تعليب	ين ثعلب	14	140
جنانے کی ناز	جنانیے کی خانہے کی خاز	۲	1 3 4
اتفاق	اتناق	1/	سویم ا
بن الجذع	بن المحذع	1 •	140
مذع	مدع	11	u
بارےیں	بار ہیں	19	140
قے	_	۸	14.
امد		F I	477
			<u> </u>